الجزء ۷

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا

وَ اِذَا	سَمِعُوْا	مَا	اُنْزِلَ	اِلٰى	الرَّسُوْلِ	تَرٰى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا	عَرَفُوْا
اور جب	وہ سنتے ہیں	جو	نازل ہوا	طرف	پیغمبر کی	آپ دیکھتے ہیں	آنکھیں ان کی	رواں ہو جاتی ہیں	آنسوؤں سے	بسبب جو	پہچان لی انہوں نے

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، اس لیے کہ

مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ

مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ	وَ مَا	لَنَا	لَا نُؤْمِنُ
حق بات	عرض کرتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	ایمان لائے ہم	پس لکھ لے ہم کو	ساتھ	شاہدوں کے	اور کیا ہوا	ہمیں	نہ ایمان لائیں ہم

انہوں نے حق بات پہچان لی، اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔ اور ہمیں کیا ہوا

بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

بِاللّٰهِ	وَ مَا	جَآءَنَا	مِنَ	الْحَقِّ	وَ نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ
اللہ پر	اور جو	آئی ہمارے پاس	سے	حق بات	اور امید رکھیں	یہ کہ	داخل کرے گا ہم کو	پروردگار ہمارا	ساتھ	بندوں کے	نیک/صالح

ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ

فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ
پس صلے میں دیئے ان کو	اللہ نے	بسبب اسکے جو	کہا انہوں نے	باغات	بہہ رہی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اور یہی ہے

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور

ع ۱۱ ۹ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾

جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ
بدلا	نیکی کرنے والوں کا	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی ہیں	(رہنے) والے	دوزخ کے

نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَا	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ لَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت حرام کرو	پاکیزہ چیزیں	جو	حلال کی ہیں	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ حد سے بڑھو	بیشک اللہ	نہیں

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ
پسند کرتا	حد سے بڑھنے والوں کو	اور کھاؤ	اس میں سے جو	روزی دی تمہیں	اللہ نے	حلال	طیب	اور ڈرتے رہو	اللہ سے	وہ کہ

بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو

اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ

اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	لَا يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ
تم	جس پر	ایمان رکھتے ہو	نہیں مواخذہ کرے گا تم سے	اللہ	لغو/بے ارادہ پر	میں	قسموں تمہاری	اور لیکن	مواخذہ کرے گا تمہارا

ڈرتے رہو۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے)

بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ	اَوْسَطِ	مَا
اس پر جو	تم نے مضبوط باندھا	قسموں کو	پس کفارہ اس کا	کھانا کھلانا	دس	محتاجوں کو	سے	درمیانی درجہ	جو

مواخذہ کرے گا۔ تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ
کھلاتے ہو تم	اپنے اہل وعیال کو	یا	کپڑے پہنانا ان کو	یا آزاد کرنا	ایک گردن/غلام	پس جو	نہ پائے	پس روزے رکھے	تین

تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا، اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے

اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَ احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَ احْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
دن	یہ ہے	کفارہ	قسموں تمہاری کا	جب	قسم کھا لو تم	اور حفاظت کرو	قسموں اپنی کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے

رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو)۔ اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ

اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَ الْمَيْسِرُ
اللہ	تمہارے لیے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	شکر کرو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اس کے سوا کچھ نہیں کہ	شراب	اور جوا

تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ اے ایمان والو! شراب اور جوا

وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ

وَ الْاَنْصَابُ	وَ الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ
اور بت	اور پانسے	ناپاک ہیں	سے	اعمالِ	شیطان	پس بچتے رہو ان سے	تاکہ تم

اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں، سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات

تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي

تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	فِي
نجات پاؤ	اسکے سوا کچھ نہیں کہ	چاہتا ہے	شیطان	یہ کہ	ڈالے	درمیان تمہارے	دشمنی	اور	رنجش/بیر	میں/بسبب

پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش

الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

الْخَمْرِ	وَ الْمَيْسِرِ	وَ يَصُدَّكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ عَنْ	الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُنْتَهُوْنَ
شراب	اور جوئے کے	اور روکے تمہیں	سے	یاد	اللہ کی	اور سے	نماز	پس کیا	تم	باز رہنے والے ہو

ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے، تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى

وَ اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْا	الرَّسُوْلَ	وَ احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	عَلٰى
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی	اور ڈرتے رہو	پس اگر	پھر جاؤ گے تم	تو جان لو	اس کے سوا کچھ نہیں کہ	پر

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو، اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے

رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ
پیغمبر ہمارے	پہنچا دینا ہے	کھول کر	نہیں ہے	اوپر	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	کوئی گناہ

پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ

فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَا مَا ❶	اِتَّقَوْا	وَ اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اِتَّقَوْا	وَ اٰمَنُوْا	ثُمَّ
اس میں جو	کھایا انہوں نے	جب کہ	پرہیز کیا	اور ایمان لائے	اور کام کیے انہوں نے	نیک	پھر	پرہیز کیا	اور ایمان لائے	پھر

گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر

❶ اس میں مَا حرف زائد بھی ہو سکتا ہے اور اسمیہ ظرفیہ بھی۔

ع ۱۲/۷ ۲

اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۹۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ

اِتَّقَوْا	وَ اَحْسَنُوْا	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ
پرہیز کیا	اور نیک عمل کیے	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	البتہ ضرور آزمائے گا تمہیں

پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو

اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ

اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِنَ	الصَّيْدِ	تَنَالُهٗ	اَيْدِيْكُمْ	وَ رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَخَافُهٗ
اللہ	ساتھ کچھ/کسی قدر	سے	شکار	کر لیتے ہیں اس کو	ہاتھ تمہارے	اور نیزے تمہارے	تاکہ معلوم کرے	اللہ	کہ کون	ڈرتا ہے اس سے

اللہ تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۹۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

بِالْغَيْبِ	فَمَنْ	اِعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
غائبانہ	پس جو کوئی	زیادتی کرے	بعد	اسکے	پس اس کیلئے	عذاب ہے	دکھ دینے والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ

کون ڈرتا ہے، تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ مومنو! جب

تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ

تَقْتُلُوْا	الصَّيْدَ	وَ اَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَ مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ	مِثْلُ	مَا	قَتَلَ
مارو	شکار کو	جبکہ تم	احرام میں ہو	اور جو	مار دے اسکو	تم میں سے	جان بوجھ کر	پس بدلہ ہے	مانند	اس کے جو	مارا

تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا ۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ

مِنَ	النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	اَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ
سے	مویشی	حکم کریں	اس کو	دو صاحب عدل	تم میں سے	قربانی/نیاز	پہنچائی جائے	کعبہ کو	یا	کفارہ ہے	کھانا کھلانا

چارپایہ، جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں، قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو

مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ

مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِيَذُوْقَ	وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ
مسکینوں کو	یا	برابر	اسکے	روزے رکھنا	تاکہ چکھے	سزا	اپنے کام کی	معاف کیا	اللہ نے	اس سے جو	پہلے ہو چکا

کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تا کہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا

وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ

وَ مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ
اور جو	پھر کرے گا	پس انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور اللہ	زبردست	بدلہ لینے والا ہے	حلال کیا گیا	تمہارے لیے	شکار

اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے۔ تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا

الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

الْبَحْرِ	وَ طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ لِلسَّيَّارَةِ	وَ حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ
دریا کا	اور کھانا اس کا	فائدہ	تمہارے لیے	اور مسافروں کیلئے	اور حرام کیا گیا	تم پر	شکار کرنا	جنگل کا	جب تک رہو تم

کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے۔ اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں رہو تم پر

حُرُمًا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

حُرُمًا	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	الَّذِيْۤ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
احرام میں	اور ڈرو	اللہ سے	وہ کہ	جسکی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	کیا/بنایا	اللہ نے	کعبہ کو	(جو) گھر (ہے)	عزت والا

حرام ہے۔ اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہو۔ اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَ الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ الْهَدْيَ	وَ الْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
باعث قیام/موجب امن	لوگوں کیلئے	اور مہینوں کو	حرمت والے	اور قربانی کو	اور پٹے والے جانوروں کو	یہ	اسلئے کہ تم جان لو	بیشک	اللہ	جانتا ہے

مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوئے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ
جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں	اور یہ کہ	اللہ	ہر چیز کا	علم رکھتا ہے	جان رکھو	یہ کہ	اللہ

اور زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔ جان رکھو کہ اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ اللّٰهُ
سخت ہے	عذاب میں	اور یہ کہ	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا ہے	اور اللہ

سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام خدا کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ

يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ قُلۡ لَّا يَسۡتَوِي الۡخَبِيۡثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوۡ

يَعۡلَمُ	مَا	تُبۡدُوۡنَ	وَ مَا	تَكۡتُمُوۡنَ	قُلۡ	لَا يَسۡتَوِي	الۡخَبِيۡثُ	وَ الطَّيِّبُ	وَ لَوۡ
جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو کچھ	مخفی رکھتے ہو	کہہ دیجئے	نہیں برابر ہوتے	ناپاک	اور پاک	اگرچہ

تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو

اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ۱۳ / ۷ / ۳

اَعۡجَبَكَ	كَثۡرَةُ	الۡخَبِيۡثِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰۤاُولِي	الۡاَلۡبَابِ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا
بھلی لگے تجھے	کثرت	ناپاک کی	پس ڈرتے رہو	اللہ سے	اے صاحبان	عقل	تاکہ تم	فلاح حاصل کرو	اے

ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو، اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو۔ مومنو!

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡيَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ ۚ وَ اِنۡ تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡهَا

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَسۡـَٔلُوۡا	عَنۡ	اَشۡيَآءَ	اِنۡ	تُبۡدَ	لَكُمۡ	تَسُؤۡكُمۡ	وَاِنۡ	تَسۡـَٔلُوۡا	عَنۡهَا
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ سوال کرو	بابت	ایسی چیزوں کے	اگر	ظاہر کردی جائیں	تم پر	بری لگیں تمہیں	اور اگر	پوچھوگے	ان کے متعلق

ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں

حِيۡنَ يُنَزَّلُ الۡقُرۡاٰنُ تُبۡدَ لَكُمۡ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدۡ سَاَلَهَا

حِيۡنَ	يُنَزَّلُ	الۡقُرۡاٰنُ	تُبۡدَ لَكُمۡ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنۡهَا	وَاللّٰهُ	غَفُوۡرٌ	حَلِيۡمٌ	قَدۡ	سَاَلَهَا
ایسے وقت	نازل کیا جارہا ہے	قرآن	تو ظاہر کردی جائیں گی تم پر	درگزر فرمایا	اللہ نے	ان سے	اور اللہ	بخشنے والا	بردبار ہے	تحقیق	پوچھا تھا ان کو

ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی۔ (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ اس طرح

قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ اَصۡبَحُوۡا بِهَا كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ وَّ لَا

قَوۡمٌ	مِّنۡ	قَبۡلِكُمۡ	ثُمَّ	اَصۡبَحُوۡا	بِهَا	كٰفِرِيۡنَ	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنۡ	بَحِيۡرَةٍ	وَّلَا
ایک جماعت نے	سے	پہلے تم	پھر	ہوگئے وہ	ان سے	منکر	نہیں	بنایا	اللہ نے	کوئی	بحیرہ/کان پھٹی اونٹنی	اور نہ

کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے۔ اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ

سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيۡلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ

سَآئِبَةٍ	وَلَا	وَصِيۡلَةٍ	وَلَا	حَامٍ	وَلٰكِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ	عَلَى اللّٰهِ
سائبہ/سانڈ	اور نہ	وصیلہ/مسلسل مادہ جننے والی اونٹنی	اور نہ	حام/دس بچے جنوانے والا اونٹ	اور لیکن/بلکہ	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر

سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام ❶ بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں

❶ مشرکین عرب کا یہ قاعدہ تھا کہ بتوں کے نام پر مختلف جانور نامزد کرتے اور ان کو مقدس سمجھ کر آزاد چھوڑ دیتے۔ یہاں انہی جانوروں کا تذکرہ ہے اور توہمات پر مبنی عقائد سے منع فرمایا گیا ہے۔

الْكٰذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۱۰۳ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

الْكٰذِبَ	وَاَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى
جھوٹ	اور اکثر ان میں	نہیں عقل رکھتے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	طرف	جو	نازل کیا	اللہ نے	اور طرف

اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول (اللہ) کی طرف رجوع

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
رسول کی	کہتے ہیں	کافی ہے ہمیں	وہ کہ	پایا ہم نے	جس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا اگرچہ	ہوں	باپ دادا ان کے	نہ جانتے

کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں

شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۱۰۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

شَيْـًٔا	وَ لَا	يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا يَضُرُّكُمْ	مَّنْ
کچھ	اور نہ	سیدھے راستے پر ہوں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم پر/تمہارے ذمے ہیں	جانیں تمہاری	نہیں ضرر پہنچائے گا تمہیں	وہ جو

اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی)؟ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو، جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۱۰۵

ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
گمراہ ہوا	جب	راہ پر ہو تم	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا ہے تمہیں	سب کو	پھر وہ آگاہ کرے گا تم کو	ساتھ اسکے جو	تھے	تم کرتے

بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کیے تھے آگاہ کرے گا (اور ان کا بدلہ دے گا)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب	آپہنچے	کسی ایک کے پاس تم میں سے	موت	وقت	وصیت کے

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں)

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ

اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ	غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ
دو (مرد)	صاحب عدل	تم میں سے	یا	دو دوسرے	سے	اوروں میں/تمہارے سوا	اگر	تم	سفر کر رہے ہو	زمین میں

میں سے دو مردِ عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

فَاَصَابَتْكُمْ	مُصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
پس پہنچے تم کو	مصیبت	موت کی	تم روک لو ان دونوں کو	بعد	نماز کے	پس وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی

تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو)۔ اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ

اِنِ	ارْتَبْتُمْ	لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ
اگر	شبہ ہو تمہیں	نہ لیں گے ہم	اسکے بدلے	مال	اگرچہ	ہو	صاحب قرابت	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیشک ہم

اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے، اگر

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

اِذًا	لَمِنَ	الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰى	اَنَّهُمَا	اِسْتَحَقَّا	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
اسوقت	البتہ سے	گنہگاروں میں (ہونگے)	پھر اگر	معلوم ہوجائے	پر	یہ کہ وہ دونوں	حق دار ہوئے ہیں	گناہ کے	پس اور دو آدمی	کھڑے ہوں

ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ

مَقَامَهُمَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اِسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَا
ان دونوں کی جگہ	سے	ان لوگوں جن کا	حق ثابت ہے	ان پر	دو قریب ترین	پس دونوں قسم کھائیں	اللہ کی	کہ بیشک گواہی ہماری

چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں، پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت

اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ ۚ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ

اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا	وَمَا	اِعْتَدَيْنَا	اِنَّا	اِذًا	لَمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰى	اَنْ
زیادہ سچی ہے	سے	ان دونوں کی گواہی	اور نہیں	زیادتی کی ہم نے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ سے	ظالموں میں (ہونگے)	یہ	بہت قریب ہے	کہ

ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ

يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَا	اَوْ	يَخَافُوْا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
وہ لے آئیں	شہادت	پر اسکے رخ/صحیح صحیح	یا	وہ ڈریں	کہ	رد کر دی جائیں گی	قسمیں (ہماری)	بعد	انکی قسموں کے	اور ڈرو	اللہ سے

یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو

ع ۱۴/۸/۴

وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

وَ اسْمَعُوْا	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ
اور سنو	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو نافرمان ہیں	جس دن	جمع کرے گا	اللہ	پیغمبروں کو	پھر پوچھے گا

اور (اس کے حکموں کو گوشِ ہوش سے) سنو۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

مَاذَا	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
کیا	جواب ملا تمہیں	وہ کہیں گے	نہیں کچھ خبر	ہمیں	بیشک تو	تو / ہی	خوب جاننے والا	غیب کی باتوں کا	جب	فرمائے گا	اللہ

پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں، تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔ جب اللہ (عیسیٰؑ سے)

وقف لازم

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ

يٰعِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	اُذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ عَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ
اے عیسیٰ	بیٹے مریم کے	یاد کر	میرے احسانوں کو	تجھ پر	اور پر	والدہ تیری	جب	میں نے مدد کی تیری	ساتھ روح

فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے، جب میں نے روح القدس (یعنی جبرائیل) سے

الْقُدُسِ ۫ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِيْ	الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ
پاک کے	تو باتیں کرتا تھا	لوگوں سے	میں	گود / جھولے	اور	جوان ہو کر / ادھیڑ عمر	اور جب	میں نے سکھائی تجھے	کتاب	اور دانائی کی باتیں

تمہاری مدد کی، تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے، اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات

وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

وَ التَّوْرٰىةَ	وَ الْاِنْجِيْلَ	وَ اِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا
اور تورات	اور انجیل	اور جب	تو بناتا تھا	سے	مٹی	مانند صورت	پرندے کے	میرے حکم سے	پھر پھونک مارتا تھا	اس میں

اور انجیل سکھائی، اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے

فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى

فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ	وَ تُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَ اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
پس وہ ہو جاتا تھا	پرندہ	میرے حکم سے	اور اچھا کرتا تھا	مادر زاد اندھے کو	اور سفید داغ والے کو	میرے حکم سے	اور جب	نکال کھڑا کرتا تھا	مردے

لگتا تھا، اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے، اور مردے میرے حکم سے (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا

بِاِذۡنِیۡ ۚ وَاِذۡ کَفَفۡتُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَنۡكَ اِذۡ جِئۡتَهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

بِاِذۡنِیۡ	وَاِذۡ	کَفَفۡتُ	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	عَنۡكَ	اِذۡ	جِئۡتَهُمۡ	بِالۡبَیِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا
میرے حکم سے	اور جب	روکا میں نے	بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب	آیا تو ان کے پاس	نشانیاں لے کر	پس کہنے لگے	وہ لوگ جو	کافر تھے

کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے

مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذۡ اَوۡحَیۡتُ اِلَی الۡحَوَارِیّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِیۡ

مِنۡهُمۡ	اِنۡ	هٰذَا	اِلَّا	سِحۡرٌ	مُّبِیۡنٌ	وَاِذۡ	اَوۡحَیۡتُ	اِلَی الۡحَوَارِیّٖنَ	اَنۡ	اٰمِنُوۡا	بِیۡ
ان میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	صریح/کھلا	اور جب	میں نے وحی بھیجی	حواریوں کی طرف	کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر

کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان

وَبِرَسُوۡلِیۡ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ یٰعِیۡسَی ابۡنَ

وَبِرَسُوۡلِیۡ	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	وَاشۡهَدۡ	بِاَنَّنَا	مُسۡلِمُوۡنَ	اِذۡ	قَالَ	الۡحَوَارِیُّوۡنَ	یٰعِیۡسٰی	ابۡنَ
اور میرے رسول پر	کہنے لگے	ایمان لائے ہم	اور تو گواہ رہ	کہ تحقیق ہم	فرمانبردار ہیں	جب	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ	بیٹے

لاؤ، وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے، تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ (وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے

مَرۡیَمَ هَلۡ یَسۡتَطِیۡعُ رَبُّكَ اَنۡ یُّنَزِّلَ عَلَیۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ

مَرۡیَمَ	هَلۡ	یَسۡتَطِیۡعُ	رَبُّكَ	اَنۡ	یُّنَزِّلَ	عَلَیۡنَا	مَآئِدَةً	مِنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اِتَّقُوۡا	اللّٰهَ
مریم کے	کیا	کر سکتا ہے	پروردگار تیرا	کہ	اتارے	ہم پر	ایک آراستہ خوان	آسمان سے	اس نے کہا	ڈرو	اللہ سے

عیسیٰ بن مریم! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان

اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوۡا نُرِیۡدُ اَنۡ نَّاۡکُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُنَا وَنَعۡلَمَ اَنۡ

اِنۡ	کُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِیۡنَ	قَالُوۡا	نُرِیۡدُ	اَنۡ	نَّاۡکُلَ	مِنۡهَا	وَتَطۡمَئِنَّ	قُلُوۡبُنَا	وَنَعۡلَمَ	اَنۡ
اگر	تم ہو	ایمان والے	انہوں نے کہا	ہماری خواہش ہے	کہ	ہم کھائیں	اس میں سے	اور تسلی پائیں	دل ہمارے	اور جان لیں ہم	کہ

رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ

ع قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَنَکُوۡنَ عَلَیۡهَا مِنَ الشّٰهِدِیۡنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ اللّٰهُمَّ

قَدۡ	صَدَقۡتَنَا	وَنَکُوۡنَ	عَلَیۡهَا	مِنَ الشّٰهِدِیۡنَ	قَالَ	عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ	اَللّٰهُمَّ
بیشک	سچ کہا تو نے ہم سے	اور رہوں ہم	اس پر	گواہوں میں سے	کہا	عیسیٰ بن مریم نے	اے اللہ

17

تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں۔ (تب) عیسیٰ بن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے

رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ ۚ

رَبَّنَا	اَنۡزِلۡ	عَلَيۡنَا	مَآئِدَةً	مِنَ السَّمَآءِ	تَكُوۡنُ	لَنَا	عِيۡدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰيَةً	مِّنۡكَ
پروردگار ہمارے	نازل فرما	ہم پر	خوان	آسمان سے	وہ ہو	ہمارے لیے	عید	واسطے اگلوں ہمارے	اور پچھلوں ہمارے	اور نشانی	تیری طرف سے

پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کیلئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو،

وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بَعۡدُ

وَارۡزُقۡنَا	وَاَنۡتَ	خَيۡرُ	الرّٰزِقِيۡنَ	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّىۡ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيۡكُمۡ	فَمَنۡ	يَّكۡفُرۡ	بَعۡدُ
اور رزق دے ہمیں	اور تو	بہترین	رزق دینے والا ہے	فرمایا	اللہ نے	بیشک میں	نازل کرنیوالا ہوں اسکو	تم پر	پس جو	کفر کرے گا	بعد اسکے

اور ہمیں رزق دے، تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا، میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے

ع ۱۵ / ۷ / ۵

مِنۡكُمۡ فَاِنِّىۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى

مِنۡكُمۡ	فَاِنِّىۡ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَاۤ اُعَذِّبُهٗ	اَحَدًا	مِنَ الۡعٰلَمِيۡنَ	وَاِذۡ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيۡسَى
تم میں سے	تو بیشک میں	عذاب دونگا اسے	ایسا عذاب	نہ عذاب دونگا ایسا	کسی کو	جہاں والوں سے	اور جب	فرمائے گا	اللہ	اے عیسیٰ

کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔ اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ

ابۡنَ مَرۡيَمَ ءَاَنۡتَ قُلۡتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوۡنِىۡ وَاُمِّىَ اِلٰهَيۡنِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبۡحٰنَكَ

اِبۡنَ مَرۡيَمَ	ءَاَنۡتَ	قُلۡتَ	لِلنَّاسِ	اِتَّخِذُوۡنِىۡ	وَاُمِّىَ	اِلٰهَيۡنِ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	قَالَ	سُبۡحٰنَكَ
بیٹے مریم کے	کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں سے	پکڑو مجھ کو	اور والدہ میری کو	دو معبود	سوائے	اللہ کے	کہیں گے وہ	پاک ہے تو

فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے،

وقف النبی ﷺ

مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا لَيۡسَ لِىۡ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنۡ كُنۡتُ قُلۡتُهٗ فَقَدۡ عَلِمۡتَهٗ ؕ تَعۡلَمُ مَا

مَا	يَكُوۡنُ	لِىۡ	اَنۡ	اَقُوۡلَ	مَا	لَيۡسَ	لِىۡ	بِحَقٍّ	اِنۡ	كُنۡتُ	قُلۡتُهٗ	فَقَدۡ	عَلِمۡتَهٗ	تَعۡلَمُ	مَا
نہیں	ہے/تھا	میرے لیے	یہ کہ	میں کہوں/کہتا	وہ جسکا	نہیں	مجھے	کچھ حق	اگر	ہوتا	میں نے کہا یہ	تو تحقیق	جانتا تو اسکو	جانتا ہے تو	جو

مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا، (کیونکہ) جو بات میرے دل میں

فِىۡ نَفۡسِىۡ وَلَاۤ اَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلۡتُ لَهُمۡ اِلَّا

فِىۡ	نَفۡسِىۡ	وَلَاۤ اَعۡلَمُ	مَا	فِىۡ نَفۡسِكَ	اِنَّكَ	اَنۡتَ	عَلَّامُ	الۡغُيُوۡبِ	مَا قُلۡتُ	لَهُمۡ	اِلَّا
میں	میرے دل	اور نہیں جانتا میں	جو	تیرے جی میں	بیشک تو	تو/ہی	جاننے والا	چھپی باتوں کا	نہیں کہا میں نے	ان سے	مگر

ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا، بے شک تو علام الغیوب ہے۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا

مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ

مَا	اَمَرْتَنِیْ	بِهٖ	اَنْ	اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَ رَبَّكُمْ	وَ كُنْتُ	عَلَیْهِمْ	شَهِیْدًا	مَا دُمْتُ
وہ کہ	حکم دیا تونے مجھے	جس کا	یہ کہ	بندگی کرو	اللہ کی	پروردگار میرا	اور پروردگار تمہارا	اور تھا میں	ان پر	شاہد/نگران	جب تک میں رہا

بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا، وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا

فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

فِیْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّیْتَنِیْ	كُنْتَ	اَنْتَ	الرَّقِیْبَ	عَلَیْهِمْ	وَ اَنْتَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
ان میں	پس جب	اٹھالیا تونے مجھے	تو تھا	خود/تو ہی	نگہبان	ان پر	اور تو	اوپر	ہر	چیز کے

ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا، جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار

شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

شَهِیْدٌ	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَاِنْ	تَغْفِرْ لَهُمْ	فَاِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِیْزُ
دیکھ بھال رکھنے والا	اگر	عذاب دے تو ان کو	تو بیشک وہ	بندے ہیں تیرے	اور اگر	تو بخش دے ان کو	تو بیشک تو	تو/ہی	غالب

ہے۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو غالب

الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ

الْحَكِیْمُ	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	یَوْمُ	یَنْفَعُ	الصّٰدِقِیْنَ	صِدْقُهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِیْ	مِنْ
حکمت والا ہے	فرمائے گا	اللہ	یہ/اِس	دن	فائدہ دے گی	سچوں کو ہی	راستبازی انکی	ان کے لیے	باغ ہیں	بہہ رہی ہیں	سے

(اور) حکمت والا ہے۔ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی، ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	اَبَدًا	رَضِیَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
نیچے انکے	نہریں	رہیں گے	ان میں	ہمیشہ/ابدالآباد	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہی ہے	کامیابی

نہریں بہہ رہی ہیں، ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ بڑی

ع ۱۶ ۵ ۶ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِیْهِنَّ ؕ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

الْعَظِیْمُ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	فِیْهِنَّ	وَ هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
بڑی	اللہ کیلئے ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو کچھ	ان میں ہے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

کامیابی ہے۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

آیَاتُهَا ۱۶۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَنْعَام	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
مویشی/چارپائے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ	وَ النُّوْرَ	ثُمَّ	الَّذِيْنَ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اور بنایا	اندھیروں کو	اور روشنی کو	پھر	وہ لوگ جو

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی، پھر بھی

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰى	اَجَلًا	وَ اَجَلٌ
کافر ہوئے	اپنے پروردگار کے ساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	مٹی	پھر	مقرر کر دی	ایک مدت	اور ایک مدت

کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا، اور

مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ

مُسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ	وَهُوَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ فِي الْاَرْضِ	يَعْلَمُ
مقرر ہے	اسکے ہاں	پھر بھی	تم	شک کرتے ہو	اور وہی	اللہ ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں	جانتا ہے

ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو۔ اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) خدا ہے۔ تمہاری

سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

سِرَّكُمْ	وَ جَهْرَكُمْ	وَ يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ	وَ مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِنْ اٰيَةٍ	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
تمہاری پوشیدہ	اور ظاہر باتیں تمہاری	اور جانتا ہے	جو	تم عمل کرتے ہو	اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	انکے رب کی

پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے۔ اور خدا کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ
مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	تو تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان تک	سوعنقریب	آئیں گی انکے پاس

مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا، سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء کرتے ہیں

اَنۡۢبٰٓـؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۵ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ

اَنۡۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	اَلَمۡ	يَرَوۡا	كَمۡ	اَهۡلَكۡنَا	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِنۡ	قَرۡنٍ
خبریں	اسکی کہ	تھے وہ	جسکے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کر دیئے ہم نے	ان سے پہلے	سے	گروہ/امتیں

عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا

مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مَا لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّكُمۡ وَ اَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَيۡهِمۡ مِّدۡرَارًا ص

مَكَّنّٰهُمۡ	فِى الۡاَرۡضِ	مَا	لَمۡ نُمَكِّنۡ	لَكُمۡ	وَ اَرۡسَلۡنَا	السَّمَآءَ	عَلَيۡهِمۡ	مِدۡرَارًا
قوت دی ہم نے انکو	زمین میں	جو/ایسی کہ	نہیں قدرت دی ہم نے	تمہیں	اور بھیجا ہم نے	آسمان سے/ابر	ان پر	لگا تار مینہ/خوب برسنے والا

جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا

وَّ جَعَلۡنَا الۡاَنۡهٰرَ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ

وَ جَعَلۡنَا	الۡاَنۡهٰرَ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهِمۡ	فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	وَ اَنۡشَاۡنَا	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ
اور بنائیں ہم نے	نہریں	بہتی تھیں	انکے نیچے	پھر ہلاک کیا ہم نے ان کو	بسبب انکے گناہوں کے	اور پیدا کیں ہم نے	انکے بعد

اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور

قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۝۶ وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ كِتٰبًا فِىۡ قِرۡطَاسٍ فَلَمَسُوۡهُ بِاَيۡدِيۡهِمۡ لَقَالَ

قَرۡنًا	اٰخَرِيۡنَ	وَلَوۡ	نَزَّلۡنَا	عَلَيۡكَ	كِتٰبًا	فِىۡ قِرۡطَاسٍ	فَلَمَسُوۡهُ	بِاَيۡدِيۡهِمۡ	لَقَالَ
امتیں	دیگر	اور اگر	اتارتے ہم	آپ پر	کتاب/لکھی ہوئی	کاغذوں میں	پھر وہ ٹٹول لیتے اسے	اپنے ہاتھوں کے ساتھ	تو البتہ کہتے

امتیں پیدا کر دیں۔ اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے تو جو کافر ہیں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۷ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوۡ

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	اِنۡ	هٰذَا	اِلَّا	سِحۡرٌ	مُبِيۡنٌ	وَ قَالُوۡا	لَوۡلَا	اُنۡزِلَ	عَلَيۡهِ	مَلَكٌ	وَ لَوۡ
وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو	صریح/کھلا ہوا	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور اگر

وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے۔ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبرؐ) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا)۔ اگر

اَنۡزَلۡنَا مَلَكًا لَّقُضِىَ الۡاَمۡرُ ثُمَّ لَا يُنۡظَرُوۡنَ ۝۸ وَلَوۡ جَعَلۡنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلۡنٰهُ رَجُلًا

اَنۡزَلۡنَا	مَلَكًا	لَقُضِىَ	الۡاَمۡرُ	ثُمَّ	لَا يُنۡظَرُوۡنَ	وَ لَوۡ	جَعَلۡنٰهُ	مَلَكًا	لَجَعَلۡنٰهُ	رَجُلًا
نازل کرتے ہم	فرشتہ	البتہ فیصلہ کر دیا جاتا	کام کا	پھر	انہیں نہ مہلت دی جاتی	اور اگر	بناتے ہم اسے	فرشتہ	البتہ بناتے اسے	مرد کی صورت میں

ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی۔ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے

وَ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

وَ لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَا	يَلْبِسُوْنَ	وَ لَقَدْ	اُسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	ان پر	وہی جو	وہ شبہ کرتے ہیں	اور البتہ تحقیق	تمسخر ہوتے رہے ہیں	پیغمبروں کے ساتھ	آپ سے پہلے بھی	پس گھیر لیا

اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہے میں انہیں پھر ڈال دیتے۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں سو جو لوگ

ع ۱ ۷

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ
ان لوگوں کو جو	تمسخر کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ جس کے	تمسخر کرتے	کہہ دیجئے	سیر کرو	زمین میں	پھر

ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا۔ کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو پھر

اُنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اُنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ	لِمَنْ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	پوچھیے	کس کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور زمین

دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے؟

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

قُلْ	لِلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
کہہ دیں	اللہ کا	اس نے لازم کر لیا ہے	پر	ذات اپنی	رحمت کو	البتہ وہ ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	کوئی شک	اس میں

کہہ دو، اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ

اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِيْ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
جن لوگوں نے	نقصان میں ڈالا	اپنی جانوں کو	پس وہ	نہیں ایمان لاتے	اور اسی کا ہے	جو کچھ	بستا ہے	میں	رات	اور دن

جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ

وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ هُوَ
اور وہی	سنتا	جانتا ہے	کہہ دیجئے	کیا سوائے	اللہ کے	میں بناؤں	دوست	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	اور وہی

اور وہ سنتا (اور) جانتا ہے۔ کہو، کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی

يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

يُطْعِمُ	وَلَا	يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّیْۤ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ
کھلاتا ہے	اور نہیں	اسے کھلایا جاتا	کہہ دیجئے	بیشک مجھے	حکم کیا گیا ہے	کہ	ہوں میں	سب سے پہلے	جو	سر تسلیم خم کرے	اور ہرگز نہ ہونا	سے

(سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ

الْمُشْرِكِیْنَ	قُلْ	اِنِّیْ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَیْتُ	رَبِّیْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	مَنْ
مشرکوں	کہہ دیجئے	بیشک مجھے	خوف ہے	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے پروردگار کی	عذاب کا	دن کے	بڑے	جو شخص

پیغمبرؐ!) مشرکوں میں نہ ہونا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ جس شخص

یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

یُّصْرَفْ	عَنْهُ	یَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِیْنُ	وَاِنْ	یَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ
بچالیا گیا	اس (عذاب) سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی فرمائی اس پر	اور یہ	کامیابی	کھلی	اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی سختی

سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی، اور یہ کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ

فَلَا	كَاشِفَ ❶	لَهٗ	اِلَّا	هُوَ	وَاِنْ	یَّمْسَسْكَ ❷	بِخَیْرٍ	فَهُوَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَهُوَ
پس نہیں	کوئی کھولنے/دور کرنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور اگر	پہنچائے/عطا کرے تجھے	نعمت/بھلائی	پس وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور وہ

تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿١٨﴾ قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ

الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَهُوَ	الْحَكِیْمُ	الْخَبِیْرُ	قُلْ	اَیُّ	شَیْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ
غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور وہی	دانا	خبردار ہے	پوچھئے	کونسی	چیز	سب سے بڑھ کر ہے	گواہی/شہادت (کیلئے)	کہہ دیں

اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا اور خبردار ہے۔ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے؟ کہہ دو کہ

اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ

اللّٰهُ	شَهِیْدٌ	بَیْنِیْ	وَبَیْنَكُمْ	وَاُوْحِیَ	اِلَیَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَمَنْ	بَلَغَ
اللہ ہے	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور وحی کیا گیا ہے	طرف میری	یہ	قرآن	تاکہ ڈراؤں تمہیں	ساتھ اسکے	اور جسکو	یہ پہنچے

اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے اس کو آگاہ کر دوں۔

❶ كَاشِفَ: کوئی کھولنے والا، کوئی دور کرنے والا۔ ❷ یَمْسَسْكَ: پہنچائے تجھے یا عطا کرے تجھے۔

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَآ اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
کیاتم	ضرور گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ کے	معبود ہیں	دوسرے	کہہ دیجئے	نہیں میں گواہی دیتا	کہہ دیجئے	سوائے اسکے نہیں کہ	وہی	معبود	اکیلا

کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ (اے محمدؐ!) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے

وقف لازم
وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

وَاِنَّنِیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اور بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو	تم شریک بناتے ہو	وہ لوگ کہ	دی ہم نے جن کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اسکو	جس طرح	پہچانتے ہیں

اور جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں

ع ۲ ۸ — وقف لازم
اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	اِفْتَرٰى
بیٹوں اپنوں کو	جو لوگ	نقصان کر چکے	جانوں اپنی کا	پس وہی	نہیں ایمان لاتے	اور کون ہے	بڑا ظالم	اس شخص سے جو	افترا کرے

کو پہچانا کرتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا
اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اسکی آیتوں کو	کچھ شک نہیں کہ	نہیں نجات پائیں گے	ظالم لوگ	اور جس دن	ہم جمع کریں گے ان کو	سب کو

جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	اَيْنَ	شُرَكَاۗؤُكُمُ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ
پھر	ہم پوچھیں گے	ان لوگوں سے جو	مشرک ہوئے	کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کا	تھے	تم دعویٰ کرتے	پھر

پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ تو ان سے کچھ

لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

لَمْ تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ ❶	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ
نہ ہوگا	فریب/عذر ان کا	مگر	یہ کہ	کہیں گے	قسم ہے اللہ	ہمارے پروردگار کی	نہ	تھے ہم	مشرک	آپ دیکھیں	کیسا

عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اس کے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے، ہم شریک نہیں بناتے تھے۔ دیکھو، انہوں نے اپنے

❶ فِتْنَتُهُمْ: فریب ان کا یا عذر ان کا۔

كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُ
جھوٹ بولا انہوں نے	اوپر اپنی جانوں کے	اور	جاتا رہا/کھوگیا	ان سے	جو	تھے	وہ افترا کرتے	اور ان میں بعض	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں

اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان

اِلَيْكَ ۚ وَ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا

اِلَيْكَ	وَ جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَفْقَهُوْهُ	وَ فِيْ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ اِنْ	يَرَوْا
آپ کی طرف	اور ڈال دیئے ہیں ہم نے	پر	دلوں انکے	پردے	کہ (نہ)	وہ سمجھ سکیں اسکو	اور میں	کانوں ان کے	ثقل/بوجھ	اور اگر	دیکھیں وہ

رکھتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں)۔ اور اگر یہ تمام

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كُلَّ	اٰيَةٍ	لَا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَا
تمام	نشانیاں	نہ ایمان لائیں	ان پر	یہاں تک کہ	جب	آتے ہیں آپکے پاس	بحث کرتے ہیں آپ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ

نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔ یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) اور

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ

اِلَّا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ هُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ اِنْ	يُهْلِكُوْنَ	اِلَّا
مگر	کہانیاں	پہلوں کی	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور دور بھی رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ ہلاک کرتے	مگر

کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) وہ اپنے آپ ہی کو

اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ

اَنْفُسَهُمْ	وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ لَوْ	تَرٰى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ
جانوں اپنی کو	اور نہیں	وہ سمجھتے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	یہ کھڑے کیے جائینگے	دوزخ کے اوپر	پس کہیں گے	اے کاش ہم	واپس لوٹا دیئے جائیں

ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں۔ کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر

وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

وَ لَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَ نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ	مَا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ
اور نہ	تکذیب کریں	آیتوں کی	اپنے پروردگار کی	اور ہو جائیں ہم	ایمان والوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو گیا	ان پر	جو	تھے	وہ چھپایا کرتے

(دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تا کہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر

مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ لَوۡ رُدُّوۡا لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ۝۲۸ وَ قَالُوۡۤا اِنۡ هِيَ

مِنۡ قَبۡلُ	وَ لَوۡ	رُدُّوۡا	لَعَادُوۡا	لِمَا	نُهُوۡا	عَنۡهُ	وَ اِنَّهُمۡ	لَكٰذِبُوۡنَ	وَ قَالُوۡۤا	اِنۡ	هِيَ
اس سے پہلے	اور اگر	وہ لوٹائے جائیں	وہ البتہ پھر کرنے لگیں	اس کو کہ	انکو منع کیا گیا	جس سے	اور تحقیق وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور کہتے ہیں	نہیں	وہ/یہی

ہوگیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے انکو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں، کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا وَ مَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ۝۲۹ وَ لَوۡ تَرٰۤى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ؕ

اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنۡيَا	وَ مَا	نَحۡنُ	بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ	وَ لَوۡ	تَرٰى	اِذۡ	وُقِفُوۡا	عَلٰى رَبِّهِمۡ
مگر	زندگی ہماری	دنیا کی	اور نہیں	ہم	پھر اٹھائے جانیوالے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	وہ کھڑے کیے جائینگے	اپنے پروردگار کے سامنے

جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کیے جائیں گے۔ اور کاش تم (انکو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے

قَالَ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ

قَالَ	اَلَيۡسَ	هٰذَا	بِالۡحَقِّ	قَالُوۡا	بَلٰى	وَ رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوۡقُوۡا	الۡعَذَابَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ
وہ فرمائے گا	کیا نہیں	یہ	برحق	کہیں گے	کیوں نہیں	ہمارے پروردگار کی قسم	اللہ فرمائے گا	پس چکھو	عذاب	بدلے اس کے جو	تھے

کھڑے کیے جائینگے اور وہ فرمائے گا، کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں؟ تو کہیں گے، کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے)۔ اللہ فرمائے گا، اب کفر کے

ع ۳ ۹

تَكۡفُرُوۡنَ ۝۳۰ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ

تَكۡفُرُوۡنَ	قَدۡ خَسِرَ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتۡهُمُ	السَّاعَةُ
تم کفر کرتے	تحقیق گھاٹے میں رہے	وہ لوگ جنہوں نے	جھوٹ سمجھا	روبرو حاضر ہونے کو	اللہ کے	یہاں تک کہ	جب	آموجود ہوگی ان پر	قیامت

بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آگئے، یہاں تک کہ جب ان پر

بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَ هُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى

بَغۡتَةً	قَالُوۡا	يٰحَسۡرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطۡنَا	فِيۡهَا	وَ هُمۡ	يَحۡمِلُوۡنَ	اَوۡزَارَهُمۡ	عَلٰى
ناگہاں	کہیں گے	وائے حسرت ہماری/ہائے افسوس	پر	جو	تقصیر کی ہم نے	اسکے بارے میں	اور وہ	اٹھائے ہونگے	بوجھ اپنے	اوپر

قیامت ناگہاں آموجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر

ظُهُوۡرِهِمۡ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ۝۳۱ وَ مَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ ؕ وَ لَلدَّارُ

ظُهُوۡرِهِمۡ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوۡنَ	وَ مَا	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَا	اِلَّا	لَعِبٌ	وَ لَهۡوٌ	وَ لَلدَّارُ
اپنی پیٹھوں کے	خبردار/دیکھو	بہت برا ہے	جو	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل	اور مشغلہ	اور البتہ گھر

اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو، جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے، اور بہت اچھا گھر تو

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ

الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَدْ نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ
آخرت کا	بہت اچھا ہے	ان کے لیے جو	ڈرتے ہیں	کیا نہیں	سمجھتے تم	تحقیق جانتے ہیں ہم	کہ وہ بات	البتہ رنج پہنچاتی ہے آپکو	جو کچھ

آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں، کیا تم سمجھتے نہیں؟ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج

يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَ لٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ

يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وَ لٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	وَ لَقَدْ
یہ کہتے ہیں	پس تحقیق وہ	نہیں جھٹلاتے آپ کو	بلکہ	ظالم	آیتوں کا	اللہ کی	انکار کرتے ہیں	اور البتہ تحقیق

پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔ اور تم سے پہلے

كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰىٓ اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ

كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا	كُذِّبُوْا	وَ اُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا
جھٹلائے گئے	پیغمبر	سے	پہلے آپ	پس صبر کیا انہوں نے	پر	جو	تکذیب کی گئی	اور ایذا دی گئی	یہاں تک کہ	آپہنچی ان کے پاس	مدد ہماری

بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی

وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ

وَ لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	وَ لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ نَّبَاِى	الْمُرْسَلِيْنَ	وَ اِنْ	كَانَ	كَبُرَ
اور نہیں	کوئی بدلنے والا	باتوں کو	اللہ کی	اور البتہ تحقیق	پہنچی ہیں آپ کو	کچھ خبریں	پیغمبروں کی	اور اگر	ہے	شاق گزرتی

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو)۔ اور اگر ان کی روگردانی

عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي

عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِيَ	نَفَقًا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِي
آپ پر	روگردانی انکی	پس اگر	طاقت ہو/کرسکیں آپ	یہ کہ	ڈھونڈلیں	کوئی سرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	میں

تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو)

السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ
آسمان	پھر لے آئیں انکے پاس	کوئی معجزہ/نشانی	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ جمع کر دیتا ان کو	ہدایت پر	پس ہرگز نہ ہونا	سے

پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس تم ہرگز نادانوں میں

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَ الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
نادانوں	بات یہی ہے کہ	قبول کرتے ہیں	وہی لوگ جو	سنتے ہیں	اور مردے	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اسی کی طرف

نہ ہونا۔ بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مُردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ قَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

يُرْجَعُوْنَ	وَ قَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ
لوٹائے جائیں گے	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	نازل ہوئی	اس پر	کوئی نشانی	سے	پروردگار اسکے	کہہ دیجئے	بے شک اللہ	قادر ہے	پر	یہ کہ

لوٹ کر جائیں گے۔ اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر

يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا طٰٓئِرٍ

يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا طٰٓئِرٍ
اتارے	نشانی	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	اور نہیں	کوئی چلنے والا	زمین میں	اور نہ کوئی پرندہ

ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دو پروں سے اڑنے والا جانور

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ

يَطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّا	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا	فَرَّطْنَا	فِيْ	الْكِتٰبِ	مِنْ شَيْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ
جو اڑتا ہے	اپنے دو پروں سے	مگر	امتیں	مانند تمہاری	نہیں	کوتاہی کی ہم نے	میں	کتاب	کچھ	پھر	طرف اپنے پروردگار کی

ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی، پھر سب اپنے پروردگار کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

يُحْشَرُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَ بُكْمٌ	فِي الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَشَاِ	اللّٰهُ
وہ جمع کیے جائیں گے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بہرے	اور گونگے ہیں	میں اندھیرے	جسے	چاہے	اللہ

جمع کیے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے

يُّضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

يُضْلِلْهُ	وَ مَنْ	يَشَاْ	يَجْعَلْهُ ❶	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ
گمراہ کرے اسے	اور جسے	چاہے	کردے/چلادے اس کو	پر	راستے	سیدھے	کہہ دیجئے	بھلا تم دیکھو تو خود	اگر	تم پر آجائے

گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔ کہو، (کافرو!) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب

وقف غفران النصف

وقف منزل

❶ يَجْعَلْهُ: کردے اس کو یعنی چلادے اس کو۔

عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۰ بَلْ

عَذَابُ	اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
عذاب	اللہ کا	یا	آئے تم پر	قیامت	کیاسوائے	اللہ کے	پکاروگے تم	اگر	ہوتم	سچے	بلکہ

آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ)۔ (نہیں) بلکہ (مصیبت کے وقت)

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝۴۱ ع

ع ۱۰ ۴

اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ تَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ
اسی کو	تم پکارتے ہو	پس وہ دور کردیتا ہے	اس چیز کو کہ	تم پکارتے ہو	جس کیلئے	اگر	وہ چاہے	اور بھول جاتے ہو	جن کو	تم شریک بناتے ہو

تم اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لیے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	اِلٰۤى اُمَمٍ	مِنْ	قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ
اور تحقیق	(پیغمبر) بھیجے ہم نے	امتوں کی طرف	سے	پہلے آپ	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ سختیوں کے	اور تکلیفوں کے	تاکہ وہ

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ۝۴۲ فَلَوْلَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ

يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْلَا	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا	وَ لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ زَيَّنَ
عاجزی کریں	پس کیوں نہیں	جب	آیا ان پر	عذاب ہمارا	وہ گڑگڑائے	اور لیکن/بلکہ	سخت ہوگئے	دل ان کے	اور خوشنما بنادیا

عاجزی کریں۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے؟ مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو وہ کام کرتے تھے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
ان کے لیے	شیطان نے	جو	تھے	وہ کرتے	پس جب	وہ بھول گئے	وہ کہ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ جسکے	تو کھول دیئے ہم نے	ان پر

شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے

اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝۴۴

اَبْوَابَ	كُلِّ شَیْءٍ	حَتّٰى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَا	اُوْتُوْا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُبْلِسُوْنَ
دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب	وہ خوش ہوگئے	ان چیزوں سے جو	ان کو دی گئیں	پکڑا ہم نے انکو	اچانک	پس اس وقت	وہ	مایوس ہوکررہ گئے

دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
پس کاٹی گئی	جڑ	اس قوم کی	کہ جو	ظلم کرتی تھی	اور سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	پروردگار	جہانوں کا	کہہ دیجئے	کیا دیکھا تم نے	اگر

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو (سزا وار) ہے۔ (ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر

اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ

اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ اَبْصَارَكُمْ	وَ خَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ
لے لے	اللہ	کان تمہارے	اور آنکھیں تمہاری	اور مہر لگا دے	پر	دلوں تمہارے	کون	معبود ہے	سوائے اللہ کے	جو لا دے تمہیں	یہ (چیزیں)

اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ
دیکھیے	کس طرح	ہم گوناگوں طریقوں سے بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	پھر بھی	وہ	منہ پھیرے ہوئے ہیں	کہہ دیجئے	کیا دیکھا تم نے خود	اگر	آئے تم پر

دیکھو، ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں۔ کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا

عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ مَا نُرْسِلُ

عَذَابُ	اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ مَا	نُرْسِلُ
عذاب	اللہ کا	اچانک/ بے خبری میں	یا	کھلے طور پر	کیا	ہلاک ہوگا کوئی	سوائے	قوم کے	ظالموں کی	اور نہیں	ہم بھیجتے

عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہو گا؟ اور ہم جو پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا

الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ مُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا
پیغمبروں کو	مگر	خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	پس جو کوئی	ایمان لائے	اور نیکوکار ہو جائے	پس نہ	کوئی خوف	ان کو	اور نہ

بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو، پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ
وہ	غمگین ہونگے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پہنچے گا ان کو	عذاب	اسلئے کہ	تھے	وہ نافرمانیاں کرتے

اندوہناک ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہو گا۔

قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَ لَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ

قُلْ	لَاۤ اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِیْ	خَزَآىِٕنُ	اللّٰهِ	وَ لَاۤ اَعْلَمُ	الْغَیْبَ	وَ لَاۤ اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّیْ
کہہ دیجئے	نہیں کہتا میں	تم سے	میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ میں جانتا ہوں	غیب	اور نہ کہتا ہوں	تم سے	کہ میں

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا

مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	یُوْحٰی	اِلَیَّ	قُلْ	هَلْ	یَسْتَوِیْ	الْاَعْمٰی	وَ الْبَصِیْرُ	اَفَلَا
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اسکی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دیجئے	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور دیکھنے والا	کیا پس نہیں

فرشتہ ہوں، میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں

تَتَفَكَّرُوْنَ ۵۰ وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ ع ۵ ۱۱

تَتَفَكَّرُوْنَ	وَ اَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِیْنَ	یَخَافُوْنَ	اَنْ	یُحْشَرُوْۤا	اِلٰی رَبِّهِمْ	لَیْسَ	لَهُمْ
غور کرتے تم	اور ڈرایئے	ساتھ اسکے	ان لوگوں کو جو	خوف رکھتے ہیں	کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے پروردگار کی طرف	نہ ہوگا	ان کیلئے

نہیں کرتے؟ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کیے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش

مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۵۱ وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَلِیٌّ	وَ لَا	شَفِیْعٌ	لَعَلَّهُمْ	یَتَّقُوْنَ	وَ لَا تَطْرُدُ	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
سوائے اسکے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی سفارشی	تاکہ وہ	پرہیزگار بنیں	اور نہ نکالیے	ان کو جو	پکارتے ہیں	اپنے پروردگار کو

کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ پرہیز گار بنیں۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے

بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَیْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّ مَا مِنْ

بِالْغَدٰوةِ	وَ الْعَشِیِّ	یُرِیْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَیْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِنْ شَیْءٍ	وَ مَا	مِنْ
صبح	اور شام	چاہتے ہیں	منہ اس کا/خوشنودی اسکی	نہیں	آپ پر	سے	حساب انکے	کچھ/کوئی چیز	اور نہ	سے

ہیں (اور) اس کی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو، ان کے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور

حِسَابِكَ عَلَیْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵۲ وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا

حِسَابِكَ	عَلَیْهِمْ	مِنْ شَیْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الظّٰلِمِیْنَ	وَ كَذٰلِكَ	فَتَنَّا
آپ کے حساب میں	ان پر	کچھ بھی (ذمہ داری)	پس اگر آپ نکالیں گے انکو	تو ہو جائیں گے	سے	ظالموں	اور اسی طرح	آزمایا ہم نے

تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ

بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِيَقُوْلُوْا	اَهٰؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِنْۢ بَيْنِنَا	اَلَيْسَ	اللّٰهُ
انکے بعض کو	بعض کے ساتھ	تاکہ کہیں وہ	کیا یہی ہیں	فضل کیا	اللہ نے	ان پر/جن پر	ہمارے درمیان سے	کیا نہیں	اللہ

بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں، کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے؟ (اللہ نے فرمایا) بھلا

بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَاِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ
خوب جاننے والا	شکر کرنیوالوں کو	اور جب	آئیں آپکے پاس	ایسے لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو کہا کریں	سلام	تم پر

اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو،

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ

كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ
لازم کرلیا	تمہارے پروردگار نے	پر	اپنی ذات	رحمت کو	یہ کہ	جو کوئی	عمل کرے	تم میں سے	برا	نادانی سے	پھر	توبہ کرلے

تمہارے پروردگار نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَلِتَسْتَبِيْنَ
بعد اسکے	اور نیکوکار ہوجائے	تو بیشک وہ	بڑا بخشنے والا	بہت مہربان ہے	اور اسی طرح	کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتوں کو	اور تاکہ ظاہر ہوجائے

اور نیکوکار ہوجائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو) اور اسلئے کہ گنہگاروں کا

ع ٦ ٥ ١٢ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ ع قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
راستہ	گنہگاروں کا	کہہ دیجئے	بیشک مجھے	روکا گیا ہے	کہ	میں بندگی کروں	انکی جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے

رستہ ظاہر ہو جائے۔ (اے پیغمبر! کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے، (یہ بھی)

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى

قُلْ	لَآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَمَا	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	عَلٰى
کہہ دیجئے	نہیں پیروی کرتا میں	تمہاری خواہشات کی	تحقیق	گمراہ ہوجاؤنگا میں	اس وقت	اور نہ (رہونگا)	میں	ہدایت یافتہ لوگوں میں	کہہ دیجئے	بیشک میں	پر

کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا، ایسا کروں تو گمراہ ہوجاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَ كَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ
دلیل روشن	سے	اپنے پروردگار	اور تکذیب کرتے ہو تم	اسکی	نہیں	میرے پاس	وہ جو	جلدی کر رہے ہو تم	جس کیلئے	نہیں	حکم	مگر	اللہ کیلئے

روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (یعنی عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے، (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے،

يَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝٥٧ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ

يَقُصُّ	الْحَقَّ	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ	لَّوْ اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِيَ
وہ بیان فرماتا ہے	سچی بات	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنیوالا ہے	کہہ دیجئے	اگر یہ کہ ہوتا	میرے پاس	وہ جو	تم جلدی مانگ رہے ہو	جس کو	البتہ فیصلہ ہو چکا ہوتا

وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ کہہ دو کہ جس چیز کے لیے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٥٨ وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ عِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ
کام کا	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ	خوب واقف ہے	ظالموں سے	اور اسی کے پاس ہیں	کنجیاں	غیب کی

تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا

لَا يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَ يَعْلَمُ	مَا	فِي	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	وَ مَا	تَسْقُطُ	مِنْ وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا
نہیں کوئی جانتا ان کو	مگر	وہی	اور وہ جانتا ہے	جو	میں	خشکی/جنگلوں	اور دریاؤں	اور نہیں	گرتا	کوئی پتہ	مگر	وہ جانتا ہے اسکو

جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے، اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے

وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٩ وَ هُوَ

وَ لَا	حَبَّةٍ	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ	وَ لَا	رَطْبٍ	وَ لَا يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ هُوَ
اور نہ	کوئی دانہ	اندھیروں میں	زمین کے	اور نہ	ہری/تر	اور نہ خشک چیز	مگر	کتاب میں ہے	روشن	اور وہی ہے

اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت

الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى

الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ ➊	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى
جو	قبض کرتا ہے تمہاری روح	رات کو	اور جانتا ہے	جو	کماتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھا دیتا ہے تم کو	اس میں	تاکہ پوری کی جائے

میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) معین

➊ جَرَحْتُمْ: کرتے ہو تم، کماتے ہو تم۔

٧ ع ٥ ١٣

اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ

اَجَلٌ	مُسَمًّى	ثُمَّ	اِلَيۡهِ	مَرۡجِعُكُمۡ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	وَهُوَ
مدت/وقت	مقررہ/معین	پھر	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے تمہارا	پھر	وہ بتائے گا تمہیں	ساتھ اسکے جو	تم تھے	عمل کرتے رہے	اور وہی

مدت پوری کر دی جائے، پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا۔ اور وہ

الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ وَيُرۡسِلُ عَلَيۡكُمۡ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ

الۡقَاهِرُ	فَوۡقَ	عِبَادِهٖ	وَيُرۡسِلُ	عَلَيۡكُمۡ	حَفَظَةً	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الۡمَوۡتُ
غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے کسی کی	موت

اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کیے رکھتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے

تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا وَهُمۡ لَا يُفَرِّطُوۡنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ ؕ اَلَا لَهُ

تَوَفَّتۡهُ	رُسُلُنَا	وَهُمۡ	لَا يُفَرِّطُوۡنَ	ثُمَّ	رُدُّوۡا	اِلَى اللّٰهِ	مَوۡلٰٮهُمُ ❶	الۡحَقِّ	اَلَا	لَهُ
قبض کرتے ہیں اسکی روح	فرشتے ہمارے	اور وہ	نہیں کوتاہی کرتے	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف اللہ کی	کارساز ان کا	سچا	خبردار	اسی کا

اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں

الۡحُكۡمُ ۟ وَهُوَ اَسۡرَعُ الۡحٰسِبِيۡنَ ﴿٦٢﴾ قُلۡ مَنۡ يُّنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ

الۡحُكۡمُ	وَهُوَ	اَسۡرَعُ	الۡحٰسِبِيۡنَ	قُلۡ	مَنۡ	يُنَجِّيۡكُمۡ	مِنۡ ظُلُمٰتِ	الۡبَرِّ	وَالۡبَحۡرِ
حکم ہے	اور وہ	نہایت جلد	حساب لینے والا ہے	کہہ دیں	کون	نجات دیتا ہے تمہیں	اندھیروں سے	زمین کے	اور سمندروں کے

گے، سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔ کہو، بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے

تَدۡعُوۡنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ۚ لَٮِٕنۡ اَنۡجٰٮنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ

تَدۡعُوۡنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَخُفۡيَةً	لَٮِٕنۡ	اَنۡجٰٮنَا	مِنۡ هٰذِهٖ	لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ	قُلۡ
تم پکارتے ہواسے	عاجزی سے	اور چپکے چپکے	اگر	وہ نجات بخشے ہمیں	اس سے	تو یقیناً ضرور ہونگے ہم	شکرگزار	کہہ دیجئے

(جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکرگزار ہوں؟ کہو کہ

اللّٰهُ يُنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡهَا وَمِنۡ كُلِّ كَرۡبٍ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿٦٤﴾ قُلۡ هُوَ الۡقَادِرُ عَلٰٓى

اللّٰهُ	يُنَجِّيۡكُمۡ	مِنۡهَا	وَمِنۡ	كُلِّ	كَرۡبٍ	ثُمَّ	اَنۡتُمۡ	تُشۡرِكُوۡنَ	قُلۡ	هُوَ	الۡقَادِرُ	عَلٰى
اللہ ہی	بچاتا ہے تمہیں	اس سے	اور سے	ہر	دکھ/سختی	پھر بھی	تم	شرک کرتے ہو	کہہ دیجئے	وہ	قدرت رکھتا ہے	پر

اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے، پھر تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو۔ کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے

❶ مَوۡلٰٮهُمۡ: مالک ان کا یا کارساز ان کا۔

أَنۡ يَّبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ عَذَابًا مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ اَوۡ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِكُمۡ اَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعًا

اَنۡ	يَبۡعَثَ	عَلَيۡكُمۡ	عَذَابًا	مِنۡ فَوۡقِكُمۡ	اَوۡ	مِنۡ تَحۡتِ	اَرۡجُلِكُمۡ	اَوۡ	يَلۡبِسَكُمۡ	شِيَعًا
کہ	بھیج دے	تم پر	عذاب	اوپر سے تمہارے	یا	نیچے سے	تمہارے پاؤں کے	یا	لڑا دے تمہیں	فرقہ فرقہ بنا کر

کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے

وَّيُذِيۡقَ بَعۡضَكُمۡ بَاۡسَ بَعۡضٍ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُوۡنَ ﴿٦٥﴾

وَ يُذِيۡقَ	بَعۡضَكُمۡ	بَاۡسَ	بَعۡضٍ	اُنۡظُرۡ	كَيۡفَ	نُصَرِّفُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمۡ	يَفۡقَهُوۡنَ
اور مزہ چکھا دے	تمہارے ایک کو	لڑائی کا	دوسرے کی	دیکھیے	کس طرح	ہم گوناگوں طریقوں سے بیان کرتے ہیں	آیتیں	تاکہ وہ	سمجھیں

(سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو، ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ وَهُوَ الۡحَقُّ ؕ قُلۡ لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ ۫

وَ كَذَّبَ	بِهٖ	قَوۡمُكَ	وَ هُوَ	الۡحَقُّ	قُلۡ	لَسۡتُ	عَلَيۡكُمۡ	بِوَكِيۡلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُسۡتَقَرٌّ
اور جھٹلایا	اس (قرآن) کو	آپ کی قوم نے	حالانکہ وہ	سچ ہے	کہہ دیجئے	نہیں میں	تم پر	زبردستی کرنیوالا/داروغہ	واسطے ہر	خبر کے	وقت مقرر کیا ہوا ہے

اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے

وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوۡضُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى

وَ سَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ	وَ اِذَا	رَاَيۡتَ	الَّذِيۡنَ	يَخُوۡضُوۡنَ	فِىۡۤ اٰيٰتِنَا	فَاَعۡرِضۡ	عَنۡهُمۡ	حَتّٰى
اور عنقریب	جان لو گے تم	اور جب	آپ دیکھیں	ایسے لوگوں کو جو	عیب جوئی کر رہے ہیں	ہماری آیتوں میں	تو کنارہ کش ہو جائیں	ان سے	یہاں تک کہ

اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ

يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى

يَخُوۡضُوۡا	فِىۡ حَدِيۡثٍ	غَيۡرِهٖ	وَ اِمَّا	يُنۡسِيَنَّكَ	الشَّيۡطٰنُ	فَلَا تَقۡعُدۡ	بَعۡدَ	الذِّكۡرٰى
وہ مشغول ہو جائیں	بات میں	کسی اور/علاوہ اسکے	اور اگر	بھلا دے آپ کو	شیطان	تو نہ بیٹھیں	بعد	یاد آنے کے

اور باتوں میں مصروف ہو جائیں، اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے

مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّلٰكِنۡ

مَعَ	الۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ مَا	عَلَى الَّذِيۡنَ	يَتَّقُوۡنَ	مِنۡ	حِسَابِهِمۡ	مِنۡ شَىۡءٍ	وَلٰكِنۡ
ساتھ	ایسے لوگوں کے	جو ظالم ہیں	اور نہیں	ان لوگوں پر جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	سے	حساب ان (ظالموں) کے	کوئی چیز (ذمہ داری)	اور لیکن

ساتھ نہ بیٹھو۔ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں، ہاں

ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ

ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرْ	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَلَهْوًا	وَغَرَّتْهُمْ
نصیحت کرنا ہے	تاکہ وہ بھی	پرہیزگار ہوں	اور چھوڑ دیجئے	ان لوگوں کو جو	بناتے ہیں	اپنے دین کو	کھیل	اور تماشا	اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انکو

نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَذَكِّرْ	بِهٖ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
زندگی نے	دنیا کی	اور نصیحت کرتے رہیں	اسکی	کہ (نہ)	ہلاکت میں ڈالا جائے	کوئی نفس	بسبب جو	کمایا اس نے	نہیں	اس کیلئے	سوائے	اللہ کے

نہ رکھو، ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے، (اس روز) اللہ کے سوا

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا

وَلِيٌّ	وَلَا شَفِيْعٌ	وَاِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ	عَدْلٍ	لَا يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا
کوئی دوست	اور نہ سفارش کرنے والا	اور اگر	وہ بدلہ میں دے	ہر/تمام	بدلہ/معاوضہ	نہ لیا جائے	اس سے	یہی ہیں	وہ لوگ جو	پکڑے گئے

نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے) بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو، یہی لوگ ہیں کہ

٨ ع ١٠ ١٤ بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ

بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِنْ حَمِيْمٍ	وَعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	قُلْ
بسبب اسکے جو	کمایا انہوں نے	ان کیلئے ہے	پینے کو	کھولتا ہوا پانی	اور عذاب	دکھ دینے والا	بسبب اسکے جو	تھے	وہ کفر کرتے	کہہ دیجئے

اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے، اس لیے کہ کفر کرتے تھے۔ کہو،

اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓي اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا

اَنَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُنَا	وَلَا يَضُرُّنَا	وَنُرَدُّ	عَلٰى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىنَا
کیا پکاریں ہم	سوائے	اللہ کے	جو	نہ نفع دے ہمیں	اور نہ ضرر دے ہمیں	اور ہم لوٹائے جائیں	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد	جبکہ	راہ دکھائی ہمیں

کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا؟ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟

اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

اللّٰهُ	كَالَّذِيْ	اِسْتَهْوَتْهُ ❶	الشَّيٰطِيْنُ	فِي الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗ	اَصْحٰبٌ	يَدْعُوْنَهٗ	اِلَى
اللہ نے	مانند اسکی کہ	گمراہ کردیا/بھلا دیا جسکو	شیطانوں نے	زمین میں	سراسیمہ/پریشان	اس کیلئے	ساتھی ہیں	جو بلا رہے ہیں اسکو	طرف

(پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں

❶ اِسْتَهْوَتْهُ: گمراہ کردیا اس کو یا بھلا دیا جسے۔

الْهُدٰى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

الْهُدٰى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
راستے کی	کہ ہمارے پاس چلا آ	کہہ دیجئے	بیشک	راستہ	اللہ کا	وہی ہے	ہدایت کا	اورہمیں حکم دیا گیا ہے	کہ ہم فرمانبردار ہوں	پروردگار کے	جہانوں کے

کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے، اورہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم (خدائے) رب العالمین کے فرمانبردار ہوں۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

وَاَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاتَّقُوْهُ	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
اور یہ کہ	قائم کرو	نماز	اور ڈرو اسی سے	اور وہ	وہی تو ہے کہ	جس کے پاس	تم جمع کیے جاؤ گے	اور وہ	وہی ہے جس نے	پیدا کیا

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ڛ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ

الثلٰثة

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ	الْمُلْكُ
آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	اور جس دن	وہ کہے گا	ہوجا	پس وہ ہوجائے گا	کہنا اس کا	برحق ہے	اور اسی کی	بادشاہی (ہوگی)

اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا، تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے۔ اور جس دن صور پھونکا

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ

يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	وَاِذْ
جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	جاننے والا ہے	چھپے	اور ظاہر کا	اور وہی	حکمت والا/دانا	خبردار ہے	اور جب

جائے گا (اس دن) اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا اور وہی دانا اور خبردار ہے۔ اور (وہ وقت بھی

قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ

قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّىْٓ	اَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ
کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ سے	آزر	کیا تو بناتا ہے	بتوں کو	معبود	بیشک میں	دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم کو	گمراہی میں

یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو، میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح

مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ

مُبِيْنٍ	وَكَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ
صریح/کھلی	اور اسی طرح	ہم دکھلانے لگے	ابراہیم کو	بادشاہت/نظام سلطنت	آسمانوں	اور زمین کا	اور تاکہ وہ ہوجائے	سے

گمراہی میں ہو۔ اور ہم اسی طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو

الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ

الْمُوْقِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	اَفَلَ	قَالَ
یقین کرنے والوں میں	پھر جب	ڈھانپ لیا	اس کو	رات نے	دیکھا اس نے	ایک ستارا	کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ غائب ہو گیا	تو کہنے لگے

جائیں۔(یعنی) جب رات نے ان کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے، یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو

لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ

لَآ اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ	فَلَمَّا	رَاٰ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ
نہیں پسند کرتا میں	غائب ہو جانے والے	پھر جب	دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	کہنے لگے	یہ	میرا پروردگار ہے	پھر جب	وہ چھپ گیا	کہنے لگے	اگر

کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے، یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے

لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ

لَمْ يَهْدِنِيْ	رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاٰ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ
نہ ہدایت کی ہوتی مجھے	میرے پروردگار نے	البتہ ضرور ہو جاتا میں	ان لوگوں سے	جو بھٹک رہے ہیں	پھر جب	دیکھا	سورج کو	جگمگاتا ہوا	کہنے لگے

کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے،

هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَا	اَكْبَرُ	فَلَمَّا	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْۗءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
یہ	میرا پروردگار ہے	یہ	سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ غروب ہوا	کہنے لگے	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار ہوں	ان سے جنہیں	تم شریک بناتے ہو

میرا پروردگار یہ ہے، یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے، لوگو! جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَ مَا	اَنَا	مِنَ
بیشک میں نے	موڑ لیا	اپنا منہ	اسی ذات کی طرف جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور زمین	یکسو ہو کر	اور نہیں	میں	سے

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ

الْمُشْرِكِيْنَ	وَ حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ	وَ قَدْ	هَدٰىنِ	وَ لَا	اَخَافُ
مشرکوں	اور جھگڑا کیا اس سے	اسکی قوم نے	کہنے لگے	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	اللہ کے بارے میں	اور تحقیق	اس نے سیدھا رستہ دکھایا مجھے	اور نہیں	ڈرتا میں

ہوں۔ اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو، اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے، اور

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا

مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖ	اِلَّا	اَنْ يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا
ان سے جنہیں	تم شریک بناتے ہو	اس کا	مگر	یہ کہ چاہے	پروردگار میرا	جو کچھ	گھیر لیا	پروردگار میرے نے	ہر	چیز کو	علم سے	کیا پس نہیں

جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا، ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے، میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے، کیا تم

تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ

تَتَذَكَّرُوْنَ	وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَا	اَشْرَكْتُمْ	وَلَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ
تم سوچتے	اور کیونکر	ڈروں میں	ان سے جنہیں	تم نے شریک بنایا ہے	اور نہیں	ڈرتے ہو تم	یہ کہ تم	شریک بناتے ہو

خیال نہیں کرتے؟ بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ

بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ
اللہ کے ساتھ	اس چیز کو کہ	اس نے نہیں نازل کی	اس کی	تم پر	کوئی دلیل/سند	پس کونسا	دونوں فریقوں میں	زیادہ حق دار ہے	امن کا

ہو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے؟

وقف لازم

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ
اگر	ہو تم	سمجھ رکھتے	جو لوگ	ایمان لائے	اور نہیں	انہوں نے ملایا/مخلوط کیا	اپنے ایمان کو	ظلم سے	وہی ہیں

اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ)۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے لیے امن

ع ۹ ۱۲ ۱۵

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ

لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَهُمْ	مُهْتَدُوْنَ	وَتِلْكَ	حُجَّتُنَا	اٰتَيْنٰهَا	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ
ان کیلئے	امن/چین ہے	اور وہ	ہدایت پانے والے ہیں	اور یہ	ہماری دلیل	جو دی تھی ہم نے	ابراہیم کو	اوپر قوم اسکی

(اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَنْ	نَشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	چاہتے ہیں ہم	بیشک	پروردگار آپ کا	دانا	جاننے والا	اور عطا کیے ہم نے	اس کو	اسحاق

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بے شک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب

وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

وَ يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَ نُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ مِنْ	ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ
اور یعقوب	سب کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی تھی ہم نے	اس سے پہلے	اور سے	اولاد اس کی	داؤد

بخشے (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد

وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى

وَ سُلَيْمٰنَ	وَ اَيُّوْبَ	وَ يُوْسُفَ	وَ مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِى
اور سلیمان	اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ	اور ہارون کو	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا

الْمُحْسِنِيْنَ ۙ ﴿٨٤﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ ﴿٨٥﴾

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ زَكَرِيَّا	وَ يَحْيٰى	وَ عِيْسٰى	وَ اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
نیک کام کرنے والوں کو	اور زکریا	اور یحییٰ	اور عیسیٰ	اور الیاس کو	ہر ایک	نیک بختوں میں سے

دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی، یہ سب نیکوکار تھے۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿٨٦﴾ وَ مِنْ

وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ الْيَسَعَ	وَ يُوْنُسَ	وَ لُوْطًا	وَ كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ
اور اسماعیل	اور الیسع	اور یونس	اور لوط کو	اور ان سب کو	فضیلت بخشی ہم نے	تمام جہان والوں پر	اور	سے/بعض کو

اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔ اور بعض بعض کو

اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

اٰبَآئِهِمْ	وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ اِخْوَانِهِمْ	وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَ هَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ
انکے باپ دادوں میں	اور انکی اولاد	اور انکے بھائیوں میں	اور برگزیدہ کیا ہم نے ان کو	اور ہدایت بخشی ہم نے ان کو	طرف	راستے کی

ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی، اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا

مُسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِىْ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ لَوْ	اَشْرَكُوْا
سیدھے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اسکے	جس کو چاہے	سے	بندوں اپنے	اور اگر	وہ شرک کرتے

دکھایا تھا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
تو البتہ ضائع ہو جاتے	ان سے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	یہی تھے	وہ لوگ کہ	عطا فرمائی ہم نے جن کو	کتاب

تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت

وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

وَ الْحُكْمَ	وَ النُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا
اور شریعت	اور نبوت	پھر اگر	کفر کریں	ساتھ انکے	یہ لوگ	پس تحقیق	مقرر کردیئے ہم نے	ان پر	ایسے لوگ	جو نہیں ہیں	ان سے

عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کیلئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ

بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اِقْتَدِهْ ❶	قُلْ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ
انکار کرنے والے	یہ	وہ لوگ ہیں جنہیں	ہدایت دی	اللہ نے	پس ان کے طریقہ پر	چلیں/پیروی کریں	کہہ دیجئے	نہیں میں مانگتا تم سے

کرنے والے نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہی کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ

عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ ع ۱۰ ۸ ۱۲

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ مَا	قَدَرُوْا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ
اس پر	بدلہ	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کیلئے	اور نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	جیسا حق تھا	اسکی قدر کا

نہیں مانگتا، یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے محض نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جاننی چاہیے تھی نہ جانی،

اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ

اِذْ	قَالُوْا	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ
جب	کہا انہوں نے	نہیں	نازل کی	اللہ نے	پر	کسی انسان	کوئی چیز	کہہ دیجئے	کس نے	نازل کی	کتاب	وہ جو

جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے

جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَ هُدًى	لِلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا
لائے	اسے	موسیٰ	نور	اور ہدایت	لوگوں کے لیے	کردیا تم نے اسکو	ورق ورق	(کچھ) تم ظاہر کرتے ہو اسکو

کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے، ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو

❶ اس میں ہٰ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔

وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

وَ تُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ عُلِّمْتُمْ	مَا	لَمْ تَعْلَمُوْا	اَنْتُمْ	وَ لَا	اٰبَآؤُكُمْ	قُلْ	اللّٰهُ	ثُمَّ
اور چھپاتے ہو	اکثر	اور سکھایا گیا تم کو	جو	نہ جانتے تھے	تم	اور نہ	باپ دادا تمہارے	کہہ دیجئے	اللہ نے	پھر

اور اکثر کو چھپاتے ہو، اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو، (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)، پھر

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	مُصَدِّقُ	الَّذِيْ
چھوڑ دیں ان کو	میں	بے ہودہ شغل اپنے	کہ کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب	نازل کیا ہم نے اسکو	بابرکت	تصدیق کرنے والی	اس چیز کی جو

ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔ اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ مَنْ	حَوْلَهَا	وَ الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اس سے پہلے ہے	اور تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ (والوں کو)	اور انکو جو	اسکے آس پاس ہیں	اور جو لوگ	یقین رکھتے ہیں	آخرت پر

کرتی ہے اور (جو) اس لیے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	اِفْتَرٰى	عَلَى
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ	اوپر	نماز اپنی	محافظت کرتے ہیں	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	افترا کرے	پر

وہ اس (کتاب) پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ لَمْ يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَ مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
اللہ	جھوٹ	یا	کہے	وحی آئی ہے	میری طرف	حالانکہ نہیں وحی کی گئی	اسکی طرف	کچھ بھی	اور جو	کہے	میں ابھی نازل کرتا ہوں	مانند

افترا کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا

مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ لَوْ	تَرٰى	اِذْ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا
اسکی جو	نازل کیا	اللہ نے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	ظالم لوگوں کو	سختیوں میں	موت کی	اور فرشتے	پھیلائے ہوں

بنالیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لیے) ہاتھ

اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اَیْدِیْهِمْ	اَخْرِجُوْا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْیَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
ہاتھ اپنے	نکالو	جانیں اپنی	آج	بدلہ دیا جائے گا تمہیں	عذاب	ذلت کا	بسبب اسکے جو	تھے تم

بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں، آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم

تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَقَدْ

تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	غَیْرَ الْحَقِّ	وَ كُنْتُمْ	عَنْ اٰیٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ لَقَدْ
کہتے	اللہ پر	سوائے حق کے/جھوٹی بات	اور تھے تم	اسکی آیتوں سے	سرکشی کرتے	اور البتہ تحقیق

اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔ اور جیسا ہم نے

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ

جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ تَرَكْتُمْ	مَا	خَوَّلْنٰكُمْ
آگئے تم ہمارے پاس	اکیلے اکیلے	جیسا کہ	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پہلی	بار	اور چھوڑ آئے تم	جو	دیا ہم نے تمہیں

تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ

وَرَآءَ	ظُهُوْرِكُمْ	وَ مَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمْ	الَّذِیْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِیْكُمْ
پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور نہیں	دیکھتے ہم	تمہارے ساتھ	تمہارے سفارشیوں کو	جن کو	تم خیال کرتے تھے	کہ وہ	تم میں/تمہارے

سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے، اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے)

ع ۱۱ ۱۷ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ

شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَقَطَّعَ	بَیْنَكُمْ ❶	وَ ضَلَّ	عَنْكُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
شریک ہیں	بیشک	منقطع ہو گئے	تمہارے درمیان/آپس کے تعلقات	اور گم ہو گئے	تم سے	جو	تھے تم	دعوے کرتے	بیشک	اللہ ہی

شریک ہیں، (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔ بے شک اللہ ہی

فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ

فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ النَّوٰى	یُخْرِجُ	الْحَیَّ	مِنَ الْمَیِّتِ	وَ مُخْرِجُ	الْمَیِّتِ	مِنَ الْحَیِّ
پھاڑنے والا	دانے	اور گٹھلی کو	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور نکالنے والا ہے	مردہ کو	زندہ سے

دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کر ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے، وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے،

❶ بَیْنَكُمْ: تمہارے درمیان، یہاں معنی ہے: تمہارے آپس کے تعلقات۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَ جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا	وَ الشَّمْسَ
یہ ہے	اللہ	پس کہاں	بہکے پھرتے ہو تم	(رات کو) پھاڑ کر نکالنے والا	صبح/صبح کی روشنی	اور بنایا اس نے	رات کو	باعث آرام	اور سورج

یہی تو اللہ ہے، پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے، اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج

وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

وَ الْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	وَ هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
اور چاند کو	حساب کا معیار/شمار	یہ	ٹھہرایا ہوا اندازہ ہے	غالب	سب سے زیادہ علم والے کا	اور وہی ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے

اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے، یہ اللہ کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے

النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	قَدْ فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
ستاروں کو	تاکہ معلوم کرو راستہ	ان سے	اندھیروں میں	جنگلوں/خشکی	اور سمندروں کے	تحقیق ہم نے کھول کر بیان کر دیں	آیتیں	ان لوگوں کیلئے

ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ

يَعْلَمُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	اَنْشَاَكُمْ	مِنْ نَّفْسٍ	وَاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَ مُسْتَوْدَعٌ ❶
جو جانتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	جان سے	ایک	پس ایک ٹھہرنے کی جگہ	اور ایک سپرد ہونے/سونپے جانے کی جگہ

کر دی ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

قَدْ فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَفْقَهُوْنَ	وَ هُوَ الَّذِيْ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیتیں	ان لوگوں کیلئے	جو سمجھتے ہیں	اور وہی ہے جس نے	برسایا	آسمان سے	پانی

سمجھنے والوں کے لیے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے،

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا

فَاَخْرَجْنَا ❷	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا
پھر نکالی ہم نے	اس سے	روئیدگی/نباتات	ہر چیز/ہر قسم کی	پھر نکالا ہم نے	اس سے	سبزہ/سبز کونپلیں	نکالتے ہیں ہم	اس سے	دانے

پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے

❶ مُسْتَوْدَعٌ: سپرد ہونے کی جگہ یا سونپے جانے کی جگہ۔ ❷ فَاَخْرَجْنَا: پھر نکالی ہم نے، پھر اگائی ہم نے۔

مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

مُتَرَاكِبًا	وَ مِنْ	النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَ جَنّٰتٍ	مِنْ	اَعْنَابٍ
ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے	اور سے	کھجور	اسکے خوشوں سے	گچھے	جھکے/لٹکے ہوئے	اور باغ	سے	انگوروں

کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ

وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ

وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَ غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْا	اِلٰى	ثَمَرِهٖ	اِذَا	اَثْمَرَ
اور زیتون	اور انار	ایک دوسرے سے ملتے جلتے	اور غیر	یکساں	دیکھو تم	طرف	پھل اسکے	جب	وہ پھل لائے

اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے، یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر

وَ يَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ

وَ يَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ
اور اسکے پکنے کی	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور انہوں نے ٹھہرایا	اللہ کیلئے	شریک	جنوں کو

نظر کرو، ان میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرتِ خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا، حالانکہ ان کو اسی

وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۲ ۱۸

وَخَلَقَهُمْ	وَ	خَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَبَنٰتٍ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
حالانکہ پیدا کیا اس نے انکو	اور	تراش لیے/گھڑ رکھے ہیں	اس کیلئے	بیٹے	اور بیٹیاں	بغیر علم کے	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ صفت بیان کرتے ہیں

نے پیدا کیا، اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں، وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اسکی شان ان

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَ لَمْ تَكُنْ	لَهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ خَلَقَ
پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	کیونکر	ہو	اس کیلئے	اولاد	حالانکہ نہیں ہے	اس کیلئے	کوئی بیوی	اور اس نے پیدا کیا

سے) بلند ہے۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)، اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز

كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ

كُلَّ شَيْءٍ	وَ هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ
ہر چیز کو	اور وہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے	یہی	اللہ ہے	پروردگار تمہارا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پیدا کرنے والا

کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہی) ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ

كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	وَكِيْلٌ	لَا	تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ
ہر چیز کا	پس عبادت کرو اسکی	اور وہ	پر	ہر چیز	نگران/کارساز ہے	نہیں	ادراک کرسکتیں اس کا/پاسکتیں اس کو	آنکھیں

کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

وَهُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ	وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	قَدْ جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اور وہ	پالیتا ہے	نگاہوں کو	اور وہ	بھید جاننے والا	خبردار ہے	تحقیق آچکی ہیں تمہارے پاس	دلیلیں	تمہارے پروردگار سے

نگاہوں کا ادراک کرسکتا ہے، اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے۔ (اے محمدؐ! ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

فَمَنْ	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ
پس جس نے	دیکھا	تو اپنے نفس کیلئے	اور جو	اندھا بنا رہا	تو (اسکا وبال) اس کے اوپر	اور نہیں	میں	تم پر	نگہبان

تو جس نے (ان کو آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا، اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

وَكَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ
اوراسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور تاکہ کہیں وہ	سیکھا ہے آپ نے	اور تاکہ بیان کریں ہم اسکو	ان لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہوں

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کیلئے تشریح کردیں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اِتَّبِعْ	مَا	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
پیروی کیجئے	اسکی جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	سے پروردگار آپکے	نہیں کوئی معبود	سوائے	اسکے	اور	منہ پھیرلیں/کنارہ کرلیں	مشرکین سے

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو، اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکوں سے کنارہ کرلو۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اَشْرَكُوْا	وَمَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَمَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	شرک کرتے وہ	اور نہیں	بنایا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	اور نہیں	آپ	ان پر

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبرؐ!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تم ان کے

بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا

بِوَكِيْلٍ	وَلَا تَسُبُّوْا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَسُبُّوْا	اللّٰهَ	عَدْوًا
داروغہ	اور نہ تم برا کہو	انکو جنہیں	یہ پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	پس وہ برا کہنے لگیں	اللہ کو	زیادتی / بے ادبی سے

داروغہ ہو۔ اور جن لوگوں کو یہ (مشرک) اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	مَرْجِعُهُمْ
بغیر	علم کے	اسی طرح	آراستہ کیا ہم نے	لیے ہر	فرقے کے	عمل ان کا	پھر	طرف پروردگار اپنے	ان کا لوٹنا / لوٹ کر جانا ہے انکو

بیٹھیں۔ اسی طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ
تب وہ انکو بتادے گا	ساتھ اس کے جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	البتہ اگر	آئے ان کے پاس

تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا

اٰيَةٌ	لَيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ مَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَا	اِذَا
کوئی نشانی	تو یقیناً وہ ضرور ایمان لے آئیں	اس پر	کہہ دیجئے	سوائے اسکے نہیں کہ	نشانیاں	پاس ہیں اللہ کے	اور کیا	خبر تمہیں	کہ وہ (نشانیاں)	جب

تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں، کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ ان کے پاس) نشانیاں

جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ

جَآءَتْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَنُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَ اَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٖ
آجائیں	نہ وہ ایمان لائیں	اور ہم الٹ دیں گے	ان کے دلوں کو	اور ان کی آنکھوں کو	جیسے	نہیں ایمان لائے وہ	اس پر

آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع ١٣/١٩

اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
پہلی	بار	اور چھوڑ دیں گے ہم ان کو	میں	سرکشی اپنی	کہ بھٹکتے رہیں

(ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ

وَلَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَا	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَ حَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ
اور اگر	یہ کہ ہم	اتارتے	ان پر	فرشتے	اور گفتگو کرتے ان سے	مردے	اور جمع کردیتے ہم	ان پر	ہر

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے

شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ١١١

شَیْءٍ	قُبُلًا	مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	اِلَّا	اَنْ	يَشَآءَ	اللّٰهُ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ
چیز	سامنے	نہ	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور لیکن	اکثر ان کے	نادانی کرتے ہیں

لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے الاّ ماشاء اللہ، بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِیْ بَعْضُهُمْ

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِیٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَ الْجِنِّ	يُوْحِیْ	بَعْضُهُمْ
اور اسی طرح	بنادیئے ہم نے	واسطے ہر	پیغمبر کے	دشمن	شیاطین	انسان	اور جن	ڈالتے ہیں	بعض ان کے

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا، وہ دھوکا دینے کے لیے

اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا

اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ	غُرُوْرًا	وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ مَا
طرف	بعض	ملمع کی ہوئی	باتیں	دھوکا دینے کیلئے	اور اگر	چاہتا	پروردگار آپ کا	نہ	کرتے وہ اسکو	پس چھوڑ دیں انکو	اور جو کچھ

ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے، اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں،

يَفْتَرُوْنَ ١١٢ وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ

يَفْتَرُوْنَ	وَ لِتَصْغٰى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ لِيَرْضَوْهُ
یہ افترا کرتے ہیں	اور تاکہ مائل ہوں	طرف اس کی	دل	ان لوگوں کے جو	نہیں ایمان رکھتے	آخرت پر	اور تاکہ وہ پسند کرلیں اسکو

اسے چھوڑ دو۔ اور (وہ ایسے کام) اس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور انہیں

وَ لِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ١١٣ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِیْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ

وَ لِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُقْتَرِفُوْنَ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِیْ	حَكَمًا	وَ هُوَ	الَّذِیْ	اَنْزَلَ
اور تاکہ کیے جائیں	جو کچھ	وہ	کام کرتے رہے ہیں	کیا پس سوائے	اللہ کے	میں تلاش کروں	اور منصف	حالانکہ وہی ہے	جس نے	بھیجی ہے

پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔ (کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں؟ حالانکہ اس نے تمہاری طرف واضح

اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ

اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ
طرف تمہاری	کتاب	واضح المطالب	اور وہ لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	وہ جانتے ہیں	کہ وہ	نازل ہوئی	سے

المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

رَبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	وَ تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا
پروردگار آپ کے	برحق	پس نہ ہرگز ہوں آپ	شک کرنے والوں میں سے	اور پوری ہے	بات	آپ کے پروردگار کی	سچائی

ہوئی ہے، تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری

وَّ عَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ

وَ عَدْلًا	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ
اور انصاف میں	نہیں کوئی بدلنے والا	باتوں کو اس کی	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	اور اگر	آپ کہا مانیں گے	اکثر لوگوں کا	جو

ہیں، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور وہ سنتا جانتا ہے۔ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا

فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ

فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ اِنْ	هُمْ
زمین میں ہیں	وہ گمراہ کردیں گے آپ کو	سے	راستے	اللہ کے	نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور نہیں	وہ

مانو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے، یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَ هُوَ	اَعْلَمُ
مگر	اٹکل دوڑاتے ہیں	بے شک	پروردگار آپ کا	وہی	خوب جانتا ہے	جو	بھٹکتا ہے	سے	راستے اس کے	اور وہی	خوب واقف ہے

چلاتے ہیں۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اِسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ
سیدھی راہ چلنے والوں سے	پس کھاؤ	اس چیز میں سے کہ	ذکر کیا گیا/لیا جائے	نام	اللہ کا	جس پر	اگر	ہو تم	اس کی آیتوں پر	ایمان رکھنے والے

چل رہے ہیں۔ تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو۔

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ

وَ مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اِسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ قَدْ فَصَّلَ	لَكُمْ	مَا	حَرَّمَ
اور کیا ہے	تمہیں	کہ نہیں	کھاتے تم	اس میں سے کہ	لیا جائے	نام	اللہ کا	جس پر	اور اس نے واضح کر دیا ہے	تمہارے لیے	جو	حرام ٹھہرایا

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرا دیں ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں، (بیشک

عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآىِٕهِمْ بِغَيْرِ

عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا	اُضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ اِنَّ	كَثِيْرًا	لَيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآىِٕهِمْ	بِغَيْرِ
تم پر	مگر	وہ کہ	تم مجبور کر دیے جاؤ/ ناچار ہو جاؤ	اس کے لیے	اور بیشک	بہت سے	بہکاتے ہیں	اپنے نفس کی خواہشوں سے	بغیر

ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ، اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا

عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ

عِلْمٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ	وَ ذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَ بَاطِنَهٗ ❶	اِنَّ
علم کے	بیشک	پروردگار آپ کا	وہی	خوب جانتا ہے	حد سے بڑھنے والوں کو	اور چھوڑ دو	ظاہری	گناہ	اور چھپا ہوا گناہ	بے شک

رہے ہیں، کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔ اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ

الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا

الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ	وَ لَا تَاْكُلُوْا	مِمَّا
جو لوگ	کماتے ہیں/ کرتے ہیں	گناہ	عنقریب سزا پائیں گے	اس کی جو	تھے	وہ کرتے/ کماتے	اور مت کھاؤ	اس میں سے کہ

ترک کر دو، جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے

لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى

لَمْ يُذْكَرْ	اِسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَ اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ ❷	اِلٰى
نہیں لیا گیا	نام	اللہ کا	جس پر	اور بیشک وہ (کھانا)	گناہ ہے	اور بے شک	شیطان	دلوں میں ڈالتے/ پیغام بھیجتے ہیں	طرف

اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں

اَوْلِيٰٓـىِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع اَوَ مَنْ كَانَ ١٤ ع ١١ ١

اَوْلِيٰٓـىِٕهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَ اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ	اَوَ	مَنْ	كَانَ
اپنے رفیقوں کی	تا کہ وہ جھگڑا کریں تم سے	اور اگر	کہا مانا تم نے ان کا	بے شک تم بھی	مشرک ہو گئے	بھلا	جو	تھا

کہ تم سے جھگڑا کریں، اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے۔ بھلا جو پہلے مردہ

❶ اصل معنی ہے اس کا چھپا ہوا، یعنی چھپا ہوا گناہ یا باطنی گناہ۔ ❷ لَيُوْحُوْنَ: دلوں میں ڈالتے ہیں، پیغام بھیجتے ہیں۔ یہاں اور آیت میں دیگر دو جگہ لَ حرف تاکید اضافی ہے جس کا ترجمہ ضروری نہیں۔

مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِيْ

مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهٗ	فِيْ
مردہ	پھر ہم نے اسے زندہ کیا	اور کر دی ہم نے	اس کیلئے	روشنی	چلتا ہے	ساتھ اس کے	لوگوں میں	اس شخص جیسا کہ	جس کی مثال (یہ ہو کہ)	میں

تھا ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی، جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا

الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اندھیرے	نہیں ہے	نکلنے والا	اس سے	اسی طرح	مزین کیے گئے	کافروں کے لیے	جو کچھ	ہیں	وہ کرتے

ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے؟ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَ مَا يَمْكُرُوْنَ

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَ مَا	يَمْكُرُوْنَ
اور اسی طرح	بنائے ہم نے	میں	ہر	بستی	بڑے/سردار	مجرم اسکے	تاکہ مکاریاں کریں	اس میں	اور جو	مکاریاں یہ کرتے ہیں

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کیے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں، اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان

اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ اِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	حَتّٰى
مگر	جانوں اپنی سے/خود اپنے ہی ساتھ	اور نہیں	وہ جانتے	اور جب	آتی ہے ان کے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	ہم ہرگز نہ ایمان لائیں گے	جب تک کہ

انہی کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ

وقف لازم وقف منزل

نُؤْتٰى	مِثْلَ	مَا	اُوْتِيَ	رُسُلُ اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ
ہمیں دیا جائے	اسی طرح	جو	دیا گیا	پیغمبروں کو اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	کس جگہ	رکھے	پیغمبری اپنی	عنقریب پہنچے گی

کی رسالت ہم کو نہ ملے، ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کونسا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ
ان لوگوں کو جو	جرم کرتے ہیں	ذلت	نزدیک اللہ کے	اور عذاب	شدید/سخت	بسبب اسکے جو	وہ تھے	مکاریاں کرتے

لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہو گا، اس لیے کہ مکاریاں کرتے تھے۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

فَمَنْ	يُرِدْ	اللّٰهُ	اَنْ	يَهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ مَنْ	يُرِدْ	اَنْ	يُضِلَّهٗ	يَجْعَلْ
پس جس کو	چاہتا ہے	اللہ	کہ	ہدایت بخشے اس کو	کھول دیتا ہے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	اور جس کو	چاہتا ہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کر دیتا ہے

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ اللّٰهُ	الرِّجْسَ
سینہ اس کا	تنگ	گھٹا ہوا	گویا کہ	وہ زور سے چڑھتا ہے	آسمان میں	اسی طرح	کرتا ہے اللہ	ناپاکی/عذاب

سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے، اسی طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ
پر	ان لوگوں جو	نہیں ایمان لاتے	اور یہ	راستہ ہے	آپ کے پروردگار کا	سیدھا	تحقیق	ہم نے کھول کھول کر بیان کر دیں	نشانیاں

عذاب بھیجتا ہے۔ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے، جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا

لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ هُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا
ان لوگوں کیلئے	جو نصیحت پکڑتے ہیں	انہی کیلئے	گھر ہے	سلامتی کا	ہاں	اپنے پروردگار کے	اور وہی	انکا مددگار ہے	بدلے اسکے جو	تھے

کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوستدار

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ

يَعْمَلُوْنَ	وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	قَدْ	اِسْتَكْثَرْتُمْ	مِنَ
وہ کرتے	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان	سب کو	اے گروہ	جنات	تحقیق	بہت سے لے لیے تم نے	سے

ہے۔ اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات! تم نے انسانوں سے بہت سے (فائدے) حاصل

الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

الْاِنْسِ	وَ قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اِسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ
انسانوں	اور کہیں گے	دوست ان کے	انسانوں میں سے	اے پروردگار ہمارے	فائدہ اٹھایا	ہمارے بعض نے	بعض سے

کیے، تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم ایک دوسرے سے فائدے اٹھاتے رہے

وَ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا

وَ بَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا	قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا
اور پہنچے ہم	اپنے وقت کو	جو	مقرر کیا تھا تونے	ہمارے لیے	فرمائے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر

اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ اللہ فرمائے گا، (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے، ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ

مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ ❶	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ
جو	چاہے	اللہ	یقیناً	پروردگار آپ کا	دانا	خبردار ہے	اور اسی طرح	ہم ساتھی بنادیں گے	بعض	ظالموں کو

جو اللہ چاہے۔ بے شک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب

ع ١٥ ٨ ٢ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ

بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ
بعض کا	بسبب جو	تھے	وہ کرتے	اے جماعت	جنوں	اور انسانوں کی	کیا نہیں	آتے تھے تمہارے پاس	پیغمبر

ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

مِنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
تم میں سے	پڑھ کر سناتے تھے	تم کو	میرے حکم/میری آیتیں	اور ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات سے	تمہارے دن کی	اس	وہ کہیں گے

جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ (پروردگار)

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

شَهِدْنَا	عَلٰى	اَنْفُسِنَا	وَ غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ شَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ
گواہی دی ہم نے	خلاف	اپنی جانوں کے	اور دھوکے میں رکھا ان کو	زندگی نے	دنیا کی	اور گواہی دی انہوں نے	اوپر/خلاف	اپنی جانوں کے

ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے، اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَمْ يَكُنْ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ
کہ وہ	تھے	کفر کرنے والے	یہ	اس لیے کہ	نہیں ہے	پروردگار آپ کا	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	ظلم سے

کہ کفر کرتے تھے۔ (اے محمدؐ) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر

❶ ہم مسلط کر دیتے ہیں (یہ معنی بھی ہو سکتا ہے)۔

وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَ اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
جبکہ ان کے رہنے والے	بے خبر ہوں	اور ہر ایک کیلئے	درجے ہیں	اس میں سے جو	انہوں نے عمل کیا	اور نہیں	پروردگار آپکا	بے خبر	اس سے جو

دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو۔ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں، اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ

يَعْمَلُوْنَ	وَ رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ يَسْتَخْلِفْ	مِنْ
وہ کرتے ہیں	اور پروردگار آپ کا	بے پروا	رحمت والا	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور جانشین بنا دے	سے

سے بے خبر نہیں۔ اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحب رحمت ہے، اگر چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن

بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

بَعْدِكُمْ	مَا	يَشَآءُ	كَمَا	اَنْشَاَكُمْ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ
پیچھے تمہارے	جس کو	چاہے	جیساوہ کہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	نسل/اولاد	لوگوں کی	دوسرے	بے شک	جو	وعدہ تم سے کیا جاتا ہے

لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے

لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

لَاٰتٍ	وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ	اِعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ
یقیناً آنے والا ہے	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	کہہ دیجئے	اے میری قوم	عمل کرو	پر	اپنی جگہ	بیشک میں بھی	عمل کیے جارہا ہوں

وہ (وقوع میں) آنے والا ہے اور تم (اللہ کو) مغلوب نہیں کر سکتے۔ کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں،

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ
پس عنقریب	معلوم ہوجائے گا تمہیں	کس/کون	ہوگا	اس کیلئے	آخرت میں	گھر	یقیناً	نہیں نجات پائیں گے	ظالم

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہو گا، کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے۔

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ

وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ
اور وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کیلئے	اس میں سے جو	اسی نے پیدا کیا	سے	کھیتی	اور مویشیوں میں	ایک حصہ	پھر کہتے ہیں	یہ	اللہ کا

اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ

بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ

بِزَعْمِهِمْ	وَ هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ	وَ مَا	كَانَ
اپنے گمان کے ساتھ	اور یہ	ہمارے شریکوں کیلئے	پس جو	ہے	انکے شریکوں کے لیے	پس نہیں	وہ پہنچتا/ جاسکتا	اللہ کی طرف	اور جو	ہے

(حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا اور جو حصہ

لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ

لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	وَ كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ
اللہ کے لیے	پس وہ	جاسکتا ہے	ان کے شریکوں کی طرف	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور اسی طرح	مزین کر دیا	بہت ساروں کیلئے

اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے، یہ کیسا برا انصاف ہے؟ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ

مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ
سے	مشرکوں میں	مار ڈالنا	اپنی اولاد کا	ان کے شریکوں نے	تا کہ ہلاک کر دیں انکو	اور غلط ملط کر دیں	ان پر

ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تا کہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط

دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَ قَالُوْا هٰذِهٖٓ

دِيْنَهُمْ	وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ مَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ قَالُوْا	هٰذِهٖ
دین انکا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	وہ کرتے ایسا	پس چھوڑ دیں ان کو	اور جو	وہ جھوٹ باندھتے ہیں	اور کہا انہوں نے	یہ

کر دیں، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے، تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ

اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

اَنْعَامٌ	وَحَرْثٌ	حِجْرٌ	لَا يَطْعَمُهَا	اِلَّا	مَنْ	نَشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ اَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ
چار پائے	اور کھیتی	ممنوع ہے	نہ کھائے ان کو	مگر	وہ جس کو	ہم چاہیں	اپنے گمان کے ساتھ	اور کچھ چار پائے	حرام کی گئی ہیں

چار پائے اور کھیتی منع ہے، اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع

ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا

ظُهُوْرُهَا	وَ اَنْعَامٌ	لَا يَذْكُرُوْنَ	اِسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	اِفْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا
پیٹھیں ان کی	اور کچھ چوپائے	کہ نہیں لیتے	نام اللہ کا	ان پر	جھوٹ باندھ کر	اس پر	عنقریب وہ بدلہ دے گا ان کو	بسبب اسکے جو

کر دیا گیا ہے، اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے، سب اللہ پر جھوٹ ہے، وہ عنقریب ان کو ان کے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ قَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِذُكُوْرِنَا
وہ تھے	جھوٹ باندھتے	اور کہتے ہیں	جو	پیٹوں میں ہے	ان	جانوروں کے	خاص	ہمارے مردوں کے لیے ہے

جھوٹ کا بدلہ دے گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے

وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ

وَ مُحَرَّمٌ	عَلٰى	اَزْوَاجِنَا	وَاِنْ	يَكُنْ	مَيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ
اور حرام ہے	پر	عورتوں ہماری	اور اگر	ہو وہ	مرا ہوا	پس وہ سب	اس میں	شریک ہیں	عنقریب سزا دے گا ان کو

اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے، اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں)، عنقریب اللہ ان کو ان کے

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا

وَصْفَهُمْ ➊	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا
ان کے ڈھکوسلوں/مہمل باتوں کی	بیشک وہ	حکمت والا	خبردار ہے	تحقیق	گھاٹے میں پڑ گئے	وہ لوگ جنہوں نے	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے

ڈھکوسلوں کی سزا دے گا، بے شک وہ حکمت والا خبردار ہے۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی سے، بے سمجھی سے قتل کیا

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَ حَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	اِفْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ	قَدْ ضَلُّوْا	وَ مَا	كَانُوْا
بغیر	علم کے	اور حرام ٹھہرایا	جو	رزق دیا ان کو	اللہ نے	جھوٹ باندھ کر	اللہ پر	بلاشبہ وہ گمراہ ہوئے	اور نہیں	وہ ہوئے/ہیں

اور اللہ پر افترا کر کے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے، وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ

ع ۱۱ ۱۶ ۳
مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ

مُهْتَدِيْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَعْرُوْشٰتٍ	وَغَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ
ہدایت یافتہ	اور وہ	جس نے	پیدا کیے	باغ	اونچے چڑھائے ہوئے	اور بغیر	چڑھائے ہوئے

نہیں ہیں۔ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کیے، چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی،

وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ

وَ النَّخْلَ	وَ الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَ غَيْرَ
اور کھجوریں	اور کھیتی	مختلف ہیں	پھل ان کے	اور زیتون	اور انار	یکساں/باہم ملتے جلتے	اور غیر

اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں، اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں

➊ وَصْفَهُمْ: ان کے ڈھکوسلوں یعنی ان کی مہمل باتوں کی۔

مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ

مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	اِذَا	اَثْمَرَ	وَ اٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ لَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ
يكساں	كھاؤ	اس کے پھلوں سے	جب	وہ پھلیں	اور دو	حق اس کا	دن	اسکے کاٹنے کے	اور نہ فضول خرچی کرو	بے شک وہ

ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو، اور بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝١٤١ۙ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ	وَ مِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَ فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ
نہیں دوست رکھتا	بے جا خرچ کرنے والوں کو	اور چوپایوں میں سے	بوجھ اٹھانے والے	اور زمین سے لگے ہوئے	کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تم کو

والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور چار پایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی،

اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٤٢ۙ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

اللّٰهُ	وَ لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُبِيْنٌ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ
اللہ نے	اور مت پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا/ظاہر	آٹھ	نر و مادہ

(پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو، وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ (یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے (ہیں)،

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

مِنْ	الضَّاْنِ	اِثْنَيْنِ	وَ مِنْ	الْمَعْزِ	اِثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمْ	الْاُنْثَيَيْنِ
سے	بھیڑوں میں	دو	اور سے	بکروں میں	دو	پوچھیے	کیا دونوں نروں کو	حرام کیا	یا	دونوں ماداؤں کو

دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبرؐ! ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٤٣ۙ

اَمَّا (اَمْ۔مَا)	اِشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
یا وہ جو	لپٹے ہیں/مشتمل ہیں	جس پر	رحم/بچے دان	دونوں ماداؤں کے	بتاؤ مجھ کو	علم کے ساتھ/سند سے	اگر	ہو تم	سچے

کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے؟ اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

وَ مِنْ	الْاِبِلِ	اِثْنَيْنِ	وَ مِنْ	الْبَقَرِ	اِثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمْ
اور سے	اونٹ میں	دو	اور سے	گائے میں	دو	پوچھیے	کیا دونوں نروں کو	حرام کیا ہے	یا

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے، (ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اِشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ
دونوں مادائوں کو	یا اسکو کہ	مشتمل ہیں	جس پر	بچےدان	دونوں مادائوں کے	کیا	تھے تم	گواہ	جب

دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اس کو؟ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم

وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ

وَصّٰكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	لِيُضِلَّ	النَّاسَ
حکم دیا تھا تم کو	اللہ نے	اس کا	پس کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	افترا کرے	اللہ پر	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو

اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے تاکہ ازراہِ بے دانشی لوگوں کو گمراہ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ ع ١٧/٤

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	لَآ اَجِدُ	فِيْ	مَا	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
بغیر	علم کے	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو	ظالم	کہہ دیجئے	نہیں میں پاتا	میں	اس جو	وحی کی گئی	طرف میری

کرے؟ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ

مُحَرَّمًا	عَلٰى	طَاعِمٍ	يَطْعَمُهٗ	اِلَّا	اَنْ	يَكُوْنَ	مَيْتَةً	اَوْ	دَمًا	مَسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ
حرام	پر	کسی کھانے والے	جو کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو وہ	مردار	یا	لہو	بہتا ہوا	یا	گوشت

جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سور کا گوشت

خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اُضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ
سور کا	کہ بیشک وہ	ناپاک ہیں	یا	گناہ کی چیز	پکارا گیا ہو	غیر اللہ کیلئے	جس پر	پس جو کوئی	مجبور ہو جائے	نہ	نافرمانی کرنے والا	اور نہ	زیادتی کرنے والا

کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل

فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ

فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِيْ ظُفُرٍ
تو بیشک	پروردگار آپ کا	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور پر	ان لوگوں کے جو	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر ایک	ناخن والا (جانور)

جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے،

وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

وَ مِنْ	الْبَقَرِ	وَ الْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَا	اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ ❶	ظُهُوْرُهُمَا
اور سے	گائے	اور بکری میں	حرام کیں ہم نے	ان پر	چربیاں ان دونوں کی	مگر	جو	اٹھائی ہوں/لگی ہو	ان کی پشت پر

اور گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

اَوْ	الْحَوَايَا	اَوْ	مَا	اِخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ
یا	اوجھڑی میں/انتڑیاں	یا	جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	سزا دی ہم نے ان کو	بسبب ان کی سرکشی کے	اور بیشک ہم	سچے ہیں

یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو، یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے والے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ	وَاسِعَةٍ	وَ لَا يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنْ	الْقَوْمِ
پس اگر	وہ تکذیب کریں آپ کی	تو کہہ دیجئے	پروردگار تمہارا	صاحب رحمت ہے	وسیع	اور نہ ٹلے گا	عذاب اس کا	سے	قوم

اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ تمہارا پروردگار صاحب رحمت وسیع ہے، مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَ لَآ اٰبَآؤُنَا

الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اَشْرَكْنَا	وَلَا	اٰبَآؤُنَا
گنہگار/مجرم	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	شرک کرتے ہم	اور نہ	باپ دادا ہمارے

نہیں ٹلے گا۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے)

وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ

وَ لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا
اور نہ	ہم حرام کرتے	سے	کسی چیز	اسی طرح	تکذیب کی تھی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے	ہمارا عذاب

اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے، اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ

قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَاِنْ
آپ پوچھیں	کیا	تمہارے پاس	کوئی	یقینی بات ہے	پس نکالو اس کو	ہمارے سامنے	نہیں	تم پیروی کرتے ہو	مگر	گمان کی	اور نہیں

کہہ دو ، کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے؟ (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو، تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور

❶ اٹھائی ہوں پیٹھیں ان دونوں کی یا انتڑیاں، مراد لگی ہو ان کی پشت پر یا اوجھڑی میں۔

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
تم	مگر	اٹکل کے تیر چلاتے ہو	کہہ دیجئے	پس اللہ ہی کی	حجت/ دلیل	غالب/کامل ہے	پس اگر	وہ چاہتا	تو ہدایت دے دیتا تم	سب کو

اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے، اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا

قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا
کہہ دیجئے	لاؤ تم	اپنے گواہوں کو	جو	گواہی دیں	کہ	اللہ نے	حرام کیا	یہ	پس اگر	وہ گواہی دیں	تو مت

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں، پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم

تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَ لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
آپ گواہی دیں	ساتھ ان کے	اور نہ پیروی کریں	خواہشوں کی	ان لوگوں کی جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور جو	نہیں ایمان لاتے

ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں

ع ١٨ ٦ ٥ بِالْاٰخِرَةِ وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ

بِالْاٰخِرَةِ	وَ هُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ
آخرت پر	اور وہ	اپنے پروردگار کے ساتھ	برابر کرتے/شریک لاتے ہیں	کہہ دیجئے	آؤ تم	میں پڑھ کر سناؤں	جو	حرام کیا	تمہارے پروردگار نے

لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں

عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ لَا تَقْتُلُوْا	اَوْلَادَكُمْ
تم پر	یہ کہ نہ	شریک بناؤ تم	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور والدین کے ساتھ	احسان کرو	اور نہ قتل کرو	اپنی اولاد کو

(انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے

مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

مِنْ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَ اِيَّاهُمْ	وَلَا تَقْرَبُوْا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
سے	ناداری	ہم	رزق دیتے ہیں تم کو	اور ان کو بھی	اور نہ قریب جاؤ	بے حیائی کے کاموں کے	جو	ظاہر ہوں	اس سے/ان میں سے

اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں، اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس

وَ مَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

وَ مَا	بَطَنَ	وَ لَا تَقْتُلُوْا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ
اور جو	پوشیدہ ہوں	اور مت قتل کرو	اس جان کو	جس کو	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	یہ	وہ نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے

نہ پھٹکنا اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے، قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)، ان باتوں کا وہ تمہیں ارشاد

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَ لَا تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
تاکہ تم	سمجھو	اور نہ قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح سے کہ	وہ	بہت پسندیدہ ہو	یہاں تک کہ

فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ اَوْفُوْا	الْكَيْلَ	وَ الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا
وہ پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	ناپ	اور تول	انصاف کے ساتھ	نہیں تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر

وہ جوانی کو پہنچ جائے، اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر

وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ

وُسْعَهَا	وَ اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ
اسکی طاقت کے مطابق	اور جب	تم کچھ کہو	تو انصاف کرو	اگرچہ	وہ ہو	قرابت دار	اور عہد کو	اللہ کے	پورا کرو	یہ

اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، ان باتوں کا اللہ

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ
وہ حکم دیتا ہے تم کو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور یہ کہ	یہی	راستہ میرا	سیدھا ہے	تو تم چلو اس پر

تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا،

وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

وَ لَا تَتَّبِعُوْا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اور نہ پیروی کرو	اور راستوں کی	کہ وہ جدا کر دیں گے	تم کو	سے	راستے اس کے	یہ بات ہے	وہ حکم دیتا ہے تمہیں	ساتھ اس کے	تاکہ تم

اور اور رستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے، ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا ❶	عَلٰى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	وَ	تَفْصِيْلًا
پرہیزگار بنو	پھر	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	نعمت پوری کرنے کیلئے	پر	اس شخص کے جو	نیکی کرے	اور	تفصیل/ بیان

پرہیزگار بنو۔ (ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کردیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان

ع ١٩ ٦ لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ

لِكُلِّ شَيْءٍ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةً	لَعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ
ہر چیز کا	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ لوگ	روبرو حاضر ہونے کا	اپنے پروردگار کے	یقین کریں	اور یہ	کتاب

(ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (انکی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔ اور (اے کفر کرنے والو!) یہ کتاب بھی

اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ

اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ
جو اتاری ہم نے	برکت والی	سو پیروی کرو اس کی	اور ڈرتے رہو	تاکہ تم پر	رحمت کی جائے	(ایسا نہ ہو) کہ	تم کہنے لگو	سوائے اسکے نہیں کہ	اتاری گئی

ہمیں نے اتاری ہے، برکت والی، تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔ (اور اس لیے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ

الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ

الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ	قَبْلِنَا	وَ اِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ
کتاب	اوپر	دو فرقوں کے	سے	پہلے ہمارے	اور بیشک	تھے ہم	سے	پڑھنے انکے	بالکل بے خبر	یا

ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری تھیں، اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے۔ یا (یہ نہ)

تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ

تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ
کہو تم	اگر	یہ کہ	نازل ہوتی	ہم پر	کتاب	البتہ ہوتے ہم	زیادہ راہ پانے والے	ان سے	پس تحقیق	آگئی تمہارے پاس	حجت/ دلیل

کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے، سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ

مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ صَدَفَ	عَنْهَا
سے	پروردگار تمہارے	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون ہے	بڑا ظالم	اس شخص سے جو	تکذیب کرے	آیات کی	اللہ کی	اور منہ موڑے	ان سے

طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے، تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے۔

❶ تَمَامًا: لفظی معنی ہیں تمام کرنا، پورا کرنا، یہاں مراد ہے، نعمت پوری کرنے کیلئے یا نعمت تمام کرنے کیلئے۔

سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾

سَنَجْزِیْ	الَّذِیْنَ	یَصْدِفُوْنَ ❶	عَنْ	اٰیٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	یَصْدِفُوْنَ ❶
عنقریب ہم سزا دیں گے	ان لوگوں کو جو	کتراتے/ پھیرتے ہیں	سے	آیات ہماری	برے	عذاب کی	بدلے اسکے جو	تھے	وہ منہ موڑتے/ پھیرتے

جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں، اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ

هَلْ	یَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	تَاْتِیَهُمْ	الْمَلٰٓىِٕكَةُ	اَوْ	یَاْتِیَ	رَبُّكَ	اَوْ	یَاْتِیَ	بَعْضُ	اٰیٰتِ
کیا/ نہیں	وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	پروردگار آپ کا	یا	آئیں	بعض/ کچھ	نشانیاں

یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں،

رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ

رَبِّكَ	یَوْمَ	یَاْتِیْ	بَعْضُ	اٰیٰتِ	رَبِّكَ	لَا یَنْفَعُ	نَفْسًا	اِیْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ	اٰمَنَتْ
آپ کے پروردگار کی	جس دن	آ گئیں	کچھ	نشانیاں	آپ کے پروردگار کی	نہ کچھ فائدہ دے گا	کسی کو	ایمان اس کا	کہ نہ تھا	ایمان لایا

(مگر) جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آ جائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی

مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْٓ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ

مِنْ قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ	فِیْ	اِیْمَانِهَا	خَیْرًا	قُلْ	اِنْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ
اس سے پہلے	یا	عمل کیا	میں	ایمان اپنے	نیک	کہہ دیجئے	تم بھی انتظار کرو	بیشک ہم بھی	انتظار کرنے والے ہیں	بے شک

حالت) میں نیک عمل نہیں کیے ہوں گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا، اے پیغمبرؐ! ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے

الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى

الَّذِیْنَ	فَرَّقُوْا	دِیْنَهُمْ	وَ كَانُوْا	شِیَعًا	لَسْتَ	مِنْهُمْ	فِیْ شَیْءٍ	اِنَّمَا	اَمْرُهُمْ	اِلٰی
جن لوگوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کیا	اپنے دین کو	اور ہو گئے	فرقہ فرقہ	نہیں آپ (کو کچھ کام)	ان سے	کسی چیز میں	سوائے اسکے نہیں کہ	انکا کام	سپرد ہے

دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں، ان کا کام اللہ کے

اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ

اللّٰهِ	ثُمَّ	یُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	یَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ
اللہ کے	پھر	وہ خبر دے گا ان کو	اس کی جو	تھے	وہ کرتے	جو کوئی	آئے گا	نیکی کے ساتھ	پس اس کے لیے	دس

حوالے، پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتا دے گا۔ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں

❶ اعراض کرنا، کترانا، اور (خود پھرنے کے ساتھ دوسروں کو بھی) پھیرنا دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔

اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

اَمْثَالِهَا	وَ مَنْ	جَآءَ	بِالسَّیِّئَةِ	فَلَا	یُجْزٰۤی	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ هُمْ	لَا یُظْلَمُوْنَ
برابر اس کے	اور جو کوئی	لائے گا	بدی	پس نہیں	بدلہ ملے گا اسے	مگر	اسی کے برابر	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے

ملیں گی اور جو برائی لائے گا اس کو سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ

قُلْ	اِنَّنِیْ	هَدٰىنِیْ	رَبِّیْۤ	اِلٰی	صِرَاطٍ	مُسْتَقِیْمٍ	دِیْنًا	قِیَمًا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا
کہہ دیجئے	بے شک	ہدایت دی مجھے	میرے پروردگار نے	طرف	راستے کی	سیدھے	دین	صحیح	ملت	ابراہیم کی	جو ایک ہی طرف کے تھے

کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح مذہب ابراہیم کا، جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے

وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ

وَ مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِیْ	وَ نُسُكِیْ ❶	وَ مَحْیَایَ	وَ مَمَاتِیْ	لِلّٰهِ
اور نہ	تھے وہ	مشرکوں میں سے	کہہ دیجئے	بے شک	میری نماز	اور میری قربانی/عبادت	اور میرا جینا	اور میرا مرنا	اللہ کے لیے

اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿١٦٣﴾

رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	لَا شَرِیْكَ	لَهٗ	وَ بِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِیْنَ
پروردگار	سارے جہانوں کا	نہیں کوئی شریک	اس کا	اور اسی کا	حکم ملا ہے مجھے	اور میں	سب سے اول	فرمانبردار ہوں

رب العالمین ہی کے لیے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

قُلْ	اَغَیْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِیْ	رَبًّا	وَ هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَیْءٍ	وَ لَا تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	اِلَّا
کہہ دیجئے	کیا سوائے	اللہ کے	تلاش کروں میں	پروردگار	اور وہی	رب ہے	ہر	چیز کا	اور نہیں کماتا	ہر/کوئی	جی/شخص	مگر

کہو، کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں؟ اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر

عَلَیْهَا ۚ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ

عَلَیْهَا	وَ لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	اُخْرٰی	ثُمَّ	اِلٰی	رَبِّكُمْ	مَرْجِعُكُمْ	فَیُنَبِّئُكُمْ
اسی کے ذمہ ہے	اور نہیں	اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	اپنے پروردگار کی	لوٹنا تم سب کا	پھر وہ بتا دے گا تمہیں

اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں

❶ نُسُكِیْ: میری قربانی یا میری عبادت۔

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ

بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَ رَفَعَ
ساتھ اسکے جو	تھے تم	جس میں	اختلاف کرتے	اور وہی ہے	جس نے	بنایا تم کو	خلیفہ/ نائب	زمین میں	اور بلند کیا

میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر

بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ

بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَا	اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ
تمہارے بعض کو	اوپر	بعض کے	درجات میں	تاکہ آزمائے تمہیں	میں	اس جو	بخشا تمہیں	بیشک	پروردگار آپ کا	جلد دینے والا ہے

درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے، بے شک تمہارا پروردگار جلد

الْعِقَابِ ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

الْعِقَابِ	وَ اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ
عذاب/سزا	اور یقیناً وہی	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

ع ۲۰/۷ النصف

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتھا ۲۰۶ — رکوعاتھا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَعْرَاف	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بلندیاں/بلند مقامات	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ

الٓمّٓصٓ	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا يَكُنْ	فِيْ	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِنْهُ	لِتُنْذِرَ	بِهٖ
الف۔لام۔میم۔صاد	کتاب	نازل ہوئی	طرف آپ کی	پس نہ ہو	میں	دل آپ کے	تنگی	اس سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اس کے ذریعے

المص۔(اے محمدؐ! یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تم کو تنگ دل نہیں ہونا چاہیے، (یہ نازل) اسلئے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں

وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا

وَ ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِتَّبِعُوْا	مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ لَا تَتَّبِعُوْا
اور نصیحت	ایمان والوں کے لیے	پیروی کرو	جو	نازل ہوئی	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور نہ پیروی کرو

کو) ڈرسناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا

مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	وَكَمْ	مِنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا
سوائے اس کے	اور رفیقوں/دوستوں کی	بہت ہی کم	تم سبق سیکھتے ہو	اور کتنی ہی	بستیاں	ہلاک کر دیا ہم نے انکو	پس آیا ان پر

سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو، (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ

بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ④ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ

بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	اِلَّا	اَنْ
عذاب ہمارا	رات کو سوتے میں	یا	وہ	جب دوپہر کو قیلولہ کرتے تھے	پس نہ	تھی	پکار انکی	جب بھی	پہنچا ان پر	عذاب ہمارا	مگر	یہ کہ

وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے۔ تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ

قَالُوْا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَلَنَسْـَٔلَنَّ
کہتے	بے شک ہم	تھے	ظالم/گنہگار	پس یقیناً ہم ضرور پوچھیں گے	ان لوگوں سے کہ	رسول بھیجے گئے تھے	جن کی طرف	اور ضرور پوچھیں گے

(ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے۔ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ⑥ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ⑦ وَالْوَزْنُ

الْمُرْسَلِيْنَ	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَمَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ	وَالْوَزْنُ
پیغمبروں سے بھی	پھر ہم ضرور بیان کریں گے	ان پر	علم کے ساتھ	اور نہ	تھے ہم	غائب	اور تولنا

بھی پوچھیں گے۔ پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے ۔ اور اس روز (اعمال کا)

يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧ وَمَنْ

يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَمَنْ
اس دن	حق ہے	پس جن کے	بھاری ہوئے	(اعمال کے) وزن (پلڑے) ان کے	پس یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور جن کے

تلنا برحق ہے، تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں۔ اور جن لوگوں کے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا
ہلکے ہوئے	وزن ان کے (اعمال کے)	پس یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اس لیے کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں سے

وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں

يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

يَظْلِمُوْنَ	وَ لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
ظلم کرتے/ناانصافی کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے جگہ دی تمہیں	زمین میں	اور پیدا کیے ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	سامان معیشت

بے انصافی کرتے تھے۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لیے سامانِ معیشت پیدا کیے

ع ١ ٨ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
بہت ہی کم	تم شکر کرتے ہو	اور بیشک	پیدا کیا ہم نے تمہیں	پھر	صورتیں بنائیں تمہاری	پھر	کہا ہم نے	فرشتوں سے

(مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صورت شکل بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا

اُسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	لَمْ يَكُنْ	مِنَ السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	مَا
سجدہ کرو	آدم کو	پس انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس	نہ تھا وہ	سجدہ کرنے والوں میں سے	پوچھا	کس چیز نے

آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔ (اللہ نے) فرمایا،

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَ خَلَقْتَهٗ
باز رکھا تجھے	کہ نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	میں نے حکم دیا تجھے	بولا	میں	بہتر ہوں	اس سے	بنایا تو نے مجھے	آگ سے	اور تو نے بنایا اسے

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں، مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے

مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ

مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ
مٹی سے	فرمایا	پس اتر تو	اس جگہ سے	پس نہیں	ہے	تیرے لیے	یہ کہ	تو تکبر کرے	اس میں	پس نکل جا

مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا، تو (بہشت سے) اتر جا، تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا

اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ

اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	اَنْظِرْنِيْ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ
بے شک تو	ذلیلوں میں سے	بولا	مہلت دے مجھے	تک	اس دن	وہ اٹھائے جائیں گے	فرمایا	تحقیق تو	سے

تو ذلیل ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔ فرمایا، (اچھا) تجھ کو مہلت دی

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾

الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ
مہلت دیئے جانے والوں میں	بولا	پس اسلیے کہ	گمراہ کیا تونے مجھے	البتہ ضرور بیٹھوں گا میں	ان کیلئے	تیرے راستے پر	سیدھے

جاتی ہے۔ (پھر شیطان نے) کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ

ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِنْ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ عَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَ عَنْ
پھر	ضرور آؤنگا میں ان پر	سے	درمیان ان کے ہاتھوں/ انکے آگے	اوران کے پیچھے سے	اور سے	دائیں انکے	اور سے

پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ

شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا

شَمَآئِلِهِمْ	وَ لَا تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ	قَالَ	اُخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا
بائیں ان کے	اورنہیں پائے گا تو	ان کے اکثر کو	شکرگزار	فرمایا	نکل جا	یہاں سے	ذلیل/ برے حال سے

ماروں گا) اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ (اللہ نے) فرمایا، نکل جا یہاں سے پاجی

مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ يٰٓاٰدَمُ

مَدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ يٰٓاٰدَمُ
مردود	بیشک جوکوئی بھی	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	میں ضرور بھر دوں گا	دوزخ	تم	سب سے	اوراے آدم

مردود، جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (انکو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور (ہم نے) آدم (سے

اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ

اُسْكُنْ	اَنْتَ	وَ زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ لَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ
رہو	تم	اور بیوی تمہاری	جنت میں	پس تم دونوں کھاؤ	سے	جہاں	تم دونوں چاہو	اور نہ قریب جانا	اس

کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے

الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا

الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنْ	الظّٰلِمِيْنَ	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا
درخت کے	پس ہو جاؤ گے تم دونوں	سے	گنہگاروں	پس وسوسہ ڈالا/ تو بہکایا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کردے	ان کے لیے

پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے

مَا وٗرِیَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

مَا	وٗرِیَ	عَنۡهُمَا	مِنۡ	سَوۡاٰتِهِمَا	وَ قَالَ	مَا	نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنۡ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ
جو	پوشیدہ تھیں	ان دونوں سے	سے	انکی ستر کی چیزیں	اور کہا	نہیں	منع کیا تھا تم دونوں کو	تمہارے پروردگار نے	سے	اس	درخت

پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے

اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَكَیۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِیۡنَ ﴿٢٠﴾ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّیۡ لَكُمَا لَمِنَ

اِلَّا	اَنۡ	تَكُوۡنَا	مَلَكَیۡنِ	اَوۡ	تَكُوۡنَا	مِنَ الۡخٰلِدِیۡنَ	وَ قَاسَمَهُمَا	اِنِّیۡ	لَكُمَا	لَمِنَ
مگر	یہ کہ (نہ)	ہو جاؤ تم	فرشتے	یا	ہو جاؤ تم	ہمیشہ رہنے والے	اور اس نے قسم کھائی ان کے آگے	بیشک میں	تمہارے لیے	البتہ سے

کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا

النّٰصِحِیۡنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوۡرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا

النّٰصِحِیۡنَ	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوۡرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتۡ	لَهُمَا	سَوۡاٰتُهُمَا
خیرخواہ	پس مائل کرلیا ان دونوں کو	دھوکے کے ساتھ	پس جب	چکھا ان دونوں نے	درخت کو	کھل گئیں	ان پر	انکی شرمگاہیں

خیر خواہ ہوں۔ غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھالیا تو ان کے ستر کی چیزیں

وَ طَفِقَا یَخۡصِفٰنِ عَلَیۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا عَنۡ

وَ طَفِقَا	یَخۡصِفٰنِ	عَلَیۡهِمَا	مِنۡ وَّرَقِ	الۡجَنَّةِ	وَ نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَا	اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا	عَنۡ
اور وہ دونوں لگے	جوڑنے/چپکانے	اپنے اوپر	پتے	جنت کے	اور پکارا دونوں کو	انکے پروردگار نے	کیا نہیں میں نے منع کیا تھا تم کو	سے

کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔ تب ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے

تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلۡ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا

تِلۡكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَ اَقُلۡ	لَّكُمَا	اِنَّ	الشَّیۡطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِیۡنٌ	قَالَا	رَبَّنَا
اس	درخت	اور کہہ دیا تھا	تم سے	بیشک	شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا	عرض کیا دونوں نے	اے پروردگار ہمارے

تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگارا!

ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ٚ وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ

ظَلَمۡنَا	اَنۡفُسَنَا	وَ اِنۡ	لَّمۡ تَغۡفِرۡ	لَنَا	وَ تَرۡحَمۡنَا	لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ	قَالَ
ظلم کیا ہم نے	اپنی جانوں پر	اور اگر	نہیں تو بخشے گا	ہمیں	اور رحم کرے گا ہم پر	تو البتہ ہم ضرور ہو جائیں گے	خسارہ اٹھانے والوں میں سے	فرمایا

ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا،

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى

اِهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى
اتر جاؤ تم سب	ایک تمہارا	دوسرے کا	دشمن ہے	اور تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا	اور	سامان/نفع اٹھانا	تک

(تم سب بہشت سے) اتر جاؤ، (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا)

ع ۲ ۱۵ ۹

حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

حِيْنٍ	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَمِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
ایک مدت	فرمایا	اسی میں	تمہارا جینا ہوگا	اور اسی میں	مرنا ہوگا تمہیں	اور اسی سے	تم نکالے جاؤ گے	اے بنی آدم

سامان (کر دیا گیا) ہے۔ (یعنی) فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ اے بنی آدم!

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ

قَدْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ رِيْشًا	وَ لِبَاسُ	التَّقْوٰى
تحقیق اتاری ہم نے	تم پر	پوشاک	کہ ڈھانکے	ستر تمہارے	اور زینت کے لیے	اور لباس	پرہیزگاری کا

ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے)۔ اور (جو) پرہیزگاری کا لباس

ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا

ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا
وہ	سب سے اچھا ہے	یہ	نشانیوں میں سے	اللہ کی	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اے اولاد آدم	نہ

(ہے) وہ سب سے اچھا ہے، یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ اے بنی آدم! (دیکھنا کہیں)

يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

يَفْتِنَنَّكُمْ	الشَّيْطٰنُ	كَمَا	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ	مِنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا
ہرگز بہکائے تمہیں	شیطان	جس طرح	نکلوا دیا	تمہارے ماں باپ کو	جنت سے	اتروا دیا	ان دونوں سے

شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ

لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ	هُوَ	وَ قَبِيْلُهٗ	مِنْ	حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ
لباس ان کا	تاکہ دکھلائے ان کو	شرمگاہیں ان کی	بے شک وہ	دیکھتا ہے تمہیں	وہ	اور قبیلہ اسکا	سے	جہاں	نہیں دیکھ سکتے تم ان کو

اتروا لیے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے، وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے،

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

اِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً
بے شک	ہم نے کیا	شیطانوں کو	رفیق	ان لوگوں کا جو	نہیں ایمان لاتے	اور جب	وہ کرتے ہیں	بے حیائی کا کام

ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَا	اٰبَآءَنَا	وَ اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
تو کہتے ہیں	پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے بھی	حکم دیا ہمیں	اس کا	کہہ دیجئے	بیشک اللہ	نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا

تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا،

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۟ وَ اَقِيْمُوْا

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ	وَ اَقِيْمُوْا
کیا تم کہتے ہو	پر/نسبت	اللہ کی	وہ جو	نہیں جانتے تم	کہہ دیجئے	حکم دیا	میرے پروردگار نے	انصاف کرنے کا	اور سیدھے کرو

بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے انصاف کرنے کا حکم دیا ہے، اور یہ کہ

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ

وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ ❶	وَّ ادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ
منہ اپنے	نزدیک/میں	ہر	مسجد	اور پکارو اسی کو	خالص کرکے	اسی کے لیے	دین/عبادت	جس طرح	ابتدا میں پیدا کیا تمہیں

ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو، اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا

تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ ؕ فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

تَعُوْدُوْنَ	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ فَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا
تم پھر آؤ گے/پھر پیدا کیے جاؤ گے	ایک گروہ کو	ہدایت دی	اور ایک فریق	ثابت ہوئی	ان پر	گمراہی	تحقیق انہوں نے	بنا لیا

اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی، ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
شیطانوں کو	دوست	سوائے/چھوڑ کر	اللہ کو	اور وہ سمجھتے ہیں	کہ وہ	ہدایت یافتہ ہیں	اے اولاد آدم

شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔ اے بنی آدم!

❶ یہ اسم ظرف ہے، اس کے معنی 'نماز کی جگہ' یا 'نماز کا وقت' دونوں ہو سکتے ہیں۔

خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ ❶	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّ كُلُوْا	وَ اشْرَبُوْا	وَ لَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ
پکڑو/اختیار کرو	زینت/آرائش اپنی	پاس/پر	ہر	نماز کے وقت	اور کھاؤ	اور پیو	اور مت بے جا خرچ کرو	تحقیق وہ	نہیں دوست رکھتا

ہر نماز کے وقت اپنے تیئں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو

ع ۳ ۱۰
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ

الْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَ الطَّيِّبٰتِ	مِنَ
فضول خرچ کرنے والوں کو	کہہ دیجئے	کس نے	حرام کیا	زینت کو	اللہ کی	جو	اس نے پیدا کی	اپنے بندوں کیلئے	اور پاکیزہ چیزیں	سے

دوست نہیں رکھتا۔ پوچھو تو جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں ان کو حرام

الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	خَالِصَةً	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کھانے کی	کہہ دیں	یہ (نعمتیں)	ان کے لیے ہیں جو	ایمان لائے	زندگی میں	دنیا کی	خاص (انہی کے لیے)	دن قیامت کے

کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ
اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات	لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	کہہ دیجئے	سوائے اسکے نہیں کہ	حرام کیا ہے	پروردگار میرے نے	بے حیائی کی باتوں کو

اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا

مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ مَا	بَطَنَ	وَ الْاِثْمَ	وَ الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ اَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا
جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور جو	پوشیدہ ہوں	اور گناہ	اور زیادتی کو	ناحق	اور یہ کہ	تم شریک بناؤ	اللہ کے ساتھ	وہ جو

اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے، اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ

لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ
نہیں اتاری اس نے	اس کی	کوئی سند	اور یہ کہ	تم کہو	اللہ کی نسبت	جو	نہیں جانتے تم	اور ہر ایک فرقے کے لیے

اس نے کوئی سند نازل نہیں کی، اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔ اور ہر ایک فرقے کے لیے

❶ زِيْنَتَكُمْ: زینت اپنی یا آرائش اپنی۔

اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْٓ

اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَ لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	يٰبَنِيْٓ
ایک وقت مقرر ہے	پس جب	آجاتا ہے	وقت ان کا	نہ وہ دیر کرسکتے ہیں	ایک گھڑی	اور نہ	جلدی کرسکتے ہیں	اے اولاد

(موت کا) ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کرسکتے ہیں نہ جلدی۔ اے بنی آدم! (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ)

اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ

اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنْ	اِتَّقٰى	وَ اَصْلَحَ
آدم	اگر/جب	آئیں تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے	سنایا کریں	تمہیں	میری آیات	پس جو	ڈرتا رہے	اور اپنی اصلاح کرے

جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو) کہ جو شخص (ان پر ایمان لاکر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
پس نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہونگے	اور جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ

وَ	اِسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
اور	تکبر کیا/سرتابی کی	ان سے	وہی لوگ	ساتھی ہیں	آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	پس کون	زیادہ ظالم ہے

اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

مِمَّنْ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِنَ
اس سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اسکی آیات کو	یہی لوگ ہیں	ملے گا ان کو	حصہ ان کا	میں سے

جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

الْكِتٰبِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ
کتاب/لکھے ہوئے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے پاس ان کے	بھیجے ہوئے ہمارے	جان نکالنے انکی	کہیں گے	کہاں ہیں	وہ جن کو	تھے تم

رہے گا، یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ شَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ
پکارتے	سوائے	اللہ کے	کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے	اور اقرار کریں گے	پر	جانوں اپنی	بے شک وہ

تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بے شک

كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	قَالَ	اُدْخُلُوْا	فِيْ	اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِنَ	الْجِنِّ
تھے	کافر	فرمائے گا	داخل ہو جاؤ	میں/ساتھ	جماعتوں	جو گزری ہیں	سے	پہلے تم	سے	جنوں

وہ کافر تھے۔ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل

وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا

وَ الْاِنْسِ	فِي النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَعَنَتْ	اُخْتَهَا	حَتّٰى	اِذَا	اِدَّارَكُوْا	فِيْهَا
اور انسانوں میں	جہنم میں	جب بھی	داخل ہوگی	ایک جماعت	تو لعنت کرے گی	اپنی بہن پر	یہاں تک کہ	جب	وہ مل جائیں گے	اس میں

جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جب اس میں

جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ ❶	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰۤؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا
سب	کہے گی	پچھلی/بعد والی انکی	اپنی پہلی کی نسبت	اے پروردگار ہمارے	یہی ہیں	جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں	پس تو دے انکو	عذاب	دگنا

سب داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا، تو ان کو آتش جہنم کا دگنا

مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ

مِنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَ لٰكِنْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ
آتش جہنم کا	فرمائے گا	ہر ایک کے لیے	دگنا ہے	اور لیکن	نہیں جانتے تم	اور کہیں گے	پہلے ان کے

عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے۔ اور پہلی جماعت

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
اپنے پچھلوں کو	پس نہ	ہوئی	تمہارے لیے	ہم پر	کچھ فضیلت	پس چکھو مزے	عذاب کے	بسبب اسکے جو	تھے تم

پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے

❶ اُخْرٰىهُمْ: پچھلی ان کی یعنی بعد والی ان کی۔

ع ۴ ۸ ۱۱

تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ

تَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ	لَهُمْ
کیا کرتے	بے شک	جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور سرکشی کی	ان سے	نہ کھولے جائیں گے	ان کے لیے

چکھو۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے

اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ط

اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَ لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ سَمِّ	الْخِيَاطِ
دروازے	آسمان کے	اور نہ	وہ داخل ہوں گے	جنت میں	یہاں تک کہ	داخل ہوجائے	اونٹ	ناکے میں	سوئی کے

جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے،

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَهُمْ	مِنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَ مِنْ فَوْقِهِمْ
اور اسی طرح	ہم بدلا دیتے ہیں	گنہگاروں کو	ان کیلئے	جہنم سے	بچھونا (ہوگا)	اور ان کا اوپر سے

اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا

غَوَاشٍ ط وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا

غَوَاشٍ	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَا
اوڑھنا بھی	اور اسی طرح	ہم سزا دیا کرتے ہیں	ظالموں کو	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	نہیں

بھی (اسی کا)، اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ز اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اسکی طاقت کے مطابق	یہی لوگ	اہل/رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

(اور) ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں، ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ج وَ قَالُوا الْحَمْدُ

وَ نَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	مِنْ	غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ قَالُوْا	الْحَمْدُ
اور نکال ڈالیں گے ہم	جو	میں	دلوں انکے	سے	کینہ	بہتی ہوں گی	نیچے انکے	نہریں	اور وہ کہیں گے	سب تعریف

اور جو کینہ ان کے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے، ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور کہیں گے، اللہ کا شکر

لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ

لِلّٰهِ	الَّذِیْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِیَ	لَوْلَاۤ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَقَدْ
اللہ کے لیے ہے	جس نے	راستہ دکھایا ہمیں	اسکا/یہاں کا	اور نہ	تھے ہم	کہ ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	بے شک

ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے۔ بے شک

جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ نُوْدُوْۤا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
آئے تھے	پیغمبر	ہمارے پروردگار کے	سچی بات لے کر	اور منادی کر دی جائے گی	کہ	یہ ہے	جنت	وارث ہوئے تم اسکے	بدلے اسکے جو	تھے تم

ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

تَعْمَلُوْنَ	وَ نَادٰۤى	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا
عمل کرتے	اور پکاریں گے	اہل بہشت	دوزخ والوں کو	کہ	بے شک پایا ہم نے	جو	وعدہ کیا تھا ہم سے

وارث بنا دیئے گئے ہو۔ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ
ہمارے پروردگار نے	سچا	پس کیا	پایا تم نے	جو	وعدہ کیا	تمہارے پروردگار نے	سچا	وہ کہیں گے	ہاں	پس پکار دے گا	پکارنے والا

سچا پا لیا، بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے، ہاں! تو (اس وقت) ان میں ایک پکارنے والا

بَیْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

بَیْنَهُمْ	اَنْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِیْنَ	الَّذِیْنَ	یَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ
درمیان ان کے	کہ	لعنت	اللہ کی	پر	ظالموں	جو	روکتے تھے	سے	راہ	اللہ کی

پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں

وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ بَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى

وَ یَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَ بَیْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَ عَلَى
اور ڈھونڈتے تھے اس میں	کجی	اور وہ	آخرت کا	انکار کرنے والے تھے	اور ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ (ہوگا)	اور اوپر

کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔ ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف نام کی) ایک دیوار ہوگی اور اعراف

وقف لازم

الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ

الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ	وَ نَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ
اعراف کے	کچھ آدمی	پہچان لیں گے	ہر ایک کو	صورتوں سے انکی	اور پکار کر کہیں گے	اہل بہشت کو	کہ	سلامتی ہو

پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے، تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی

عَلَيْكُمْ ۟ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ

عَلَيْكُمْ	لَمْ يَدْخُلُوْهَا	وَ هُمْ	يَطْمَعُوْنَ	وَ اِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ
تم پر	نہیں داخل ہوئے وہ اس میں	اور وہ	امید رکھتے ہوں گے	اور جب	پھیری جائیں گی/ پلٹ جائیں گی	نظریں انکی	طرف

ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف

اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ ع ٥/٨ ١٢

اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ نَادٰى	اَصْحٰبُ
اہل دوزخ کی	تو کہیں گے	اے پروردگار ہمارے	نہ کر ہمیں	ساتھ	لوگوں کے	جو ظالم ہیں	اور پکاریں گے	اہل

جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو۔ اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو

الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ

الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَا	اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ
اعراف	کچھ لوگوں کو	شناخت کرتے ہوں گے ان کو	ان کی صورتوں سے	کہیں گے	نہ	کچھ کام آئی	تمہارے	جماعت تمہاری

جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا

وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ

وَ مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	اَهٰؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ
اور جو	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہی لوگ ہیں	جن کے بارے میں	قسم کھاتے تھے تم	نہیں پہنچائے گا ان کو	اللہ

تکبر (ہی سود مند ہوا)۔ (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت

بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ نَادٰۤى

بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ لَا	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ	وَ نَادٰى
کوئی رحمت	داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں کوئی خوف	تم پر	اور نہ	تم	غمگین ہو گے	اور پکاریں گے

سے ان کی دستگیری نہیں کرے گا؟ (تو مومنو!) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ، تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہو گا۔ اور دوزخی

اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ

اَصۡحٰبُ النَّارِ	اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ	اَنۡ	اَفِيۡضُوۡا	عَلَيۡنَا	مِنَ	الۡمَآءِ	اَوۡ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ
اہل دوزخ	اہل جنت کو	کہ	بہاؤ	ہم پر	سے/ کچھ	پانی	یا	اس میں سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے

بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)،

قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۵۰ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّ لَعِبًا

قَالُوۡۤا	اِنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الۡكٰفِرِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	اِتَّخَذُوۡا	دِيۡنَهُمۡ	لَهۡوًا	وَ لَعِبًا
وہ جواب دیں گے	بے شک اللہ نے	حرام کیا ان دونوں کو	پر	کافروں	جنہوں نے	بنا رکھا تھا	اپنے دین کو	تماشا	اور کھیل

وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا

وَّ غَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮهُمۡ كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ

وَ غَرَّتۡهُمۡ	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَا	فَالۡيَوۡمَ	نَنۡسٰهُمۡ	كَمَا	نَسُوۡا	لِقَآءَ	يَوۡمِهِمۡ	هٰذَا
اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا انکو	زندگی نے	دنیا کی	پس آج کے دن	بھلا دیں گے ہم انکو	جس طرح	انہوں نے بھلا دیا تھا	ملنا	اپنے دن کا	اس

اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا، تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے

وَ مَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ۵۱ وَ لَقَدۡ جِئۡنٰهُمۡ بِكِتٰبٍ فَصَّلۡنٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ

وَ مَا	كَانُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	يَجۡحَدُوۡنَ	وَ لَقَدۡ	جِئۡنٰهُمۡ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلۡنٰهُ	عَلٰى عِلۡمٍ
اور جیسے	تھے وہ	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	پہنچا دیا ہم نے ان کے پاس	کتاب کو	جس کو مفصل بیان کیا ہم نے	علم و دانش کے ساتھ

اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔ اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے

هُدًى وَّ رَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۵۲ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا تَاۡوِيۡلَهٗ ؕ يَوۡمَ يَاۡتِىۡ تَاۡوِيۡلُهٗ

هُدًى	وَ رَحۡمَةً	لِقَوۡمٍ	يُؤۡمِنُوۡنَ	هَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	تَاۡوِيۡلَهٗ	يَوۡمَ	يَاۡتِىۡ	تَاۡوِيۡلُهٗ
ہدایت	اور رحمت ہے	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	کیا/نہیں	وہ منتظر ہیں	مگر	اسکی حقیقت کے	جس دن	آئے گا	انجام اس کا/حقیقت اسکی

(اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا یہ لوگ اس کے انجام (یعنی قیامت) کے (وقوع کے) منتظر ہیں؟ جس دن اس کا انجام واقع ہو جائے گا

يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ نَسُوۡهُ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ۚ فَهَلۡ لَّنَا مِنۡ

يَقُوۡلُ	الَّذِيۡنَ	نَسُوۡهُ	مِنۡ قَبۡلُ	قَدۡ جَآءَتۡ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالۡحَقِّ	فَهَلۡ	لَنَا	مِنۡ
کہیں گے	وہ لوگ جو	بھولے ہوئے تھے اسکو	پہلے سے	بیشک لائے تھے	رسول	ہمارے پروردگار کے	سچی بات	پس کیا	ہمارے لیے	کوئی

تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی

شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ خَسِرُوْٓا
سفارش کرنیوالے ہیں	پس وہ سفارش کریں	ہمارے لیے	یا	پھر لوٹائے جائیں ہم	پس عمل کریں	خلاف	اسکے جو	تھے ہم	عمل کرتے	بیشک نقصان کیا انہوں نے

سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) انکے سوا اور (نیک) عمل کریں؟ بیشک

اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۵۳ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ ع ٦/٦ ۱۳

اَنْفُسَهُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
اپنی جانوں کا	اور گم ہوگیا	ان سے	جو	تھے	وہ افترا کیا کرتے	بے شک	پروردگار تمہارا	اللہ ہی ہے	جس نے	پیدا کیا

ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اِسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُغْشِيْ	الَّيْلَ
آسمانوں	اور زمین کو	میں	چھ	دنوں	پھر	قرار پکڑا	پر	عرش	وہ ڈھانک دیتا ہے	رات کو

آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ

النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَ الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	وَ النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ
دن سے	وہ پیچھے آتا ہے اسکے	دوڑتا ہوا	اور سورج	اور چاند	اور ستارے	مسخر/کام میں لگے ہوئے	اسی کے حکم سے	سن رکھو	اسی کے لیے

کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا، سب اسی کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو، سب

الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۵۴ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ

الْخَلْقُ	وَ الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَ خُفْيَةً
پیدا کرنا	اور حکم فرمانا بھی	بڑی برکت والا ہے	اللہ	پروردگار	جہانوں کا	پکارو	اپنے پروردگار کو	عاجزی سے	اور چپکے چپکے

مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)، یہ اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ (لوگو!) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۵۵ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
بے شک وہ	نہیں دوست رکھتا	حد سے نکل جانے والوں کو	اور نہ	فساد کرو	زمین میں	بعد	اسکی اصلاح کے

مانگا کرو، وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّ طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ
اور پکارو اسکو	ڈرتے ہوئے	اور امید رکھتے ہوئے	بیشک	رحمت	اللہ کی	قریب ہے	نیکی کرنے والوں سے	اور وہی ہے	جو

اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا، کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔ اور وہی تو ہے

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا ❶	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	حَتّٰى	اِذَا	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری بنا کر	درمیان دونوں ہاتھوں/ پہلے	اپنی رحمت سے	یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھالاتی ہے	بادلوں کو	بھاری	ہم ہانک دیتے ہیں اسکو

جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اس کو ایک

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ

لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ
طرف بستی	مردہ کے	پھر برساتے ہیں ہم	اس سے	پانی	پھر نکالتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	ہر طرح کے	پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے

مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں، پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ

الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ ❷	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ
مردوں کو	تاکہ تم	غور کرو/نصیحت پکڑو	اور	شہر/ زمین	پاکیزہ	نکلتی ہے	روئیدگی/کھیتی اسکی	حکم سے	پروردگار اس کے

کر کے باہر نکالیں گے، (یہ آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس

ع ۷/۵ ۱۴ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع

وَالَّذِيْ	خَبُثَ	لَا يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ
اور جو	خبیث/خراب ہے	نہیں نکلتا کچھ	مگر	ناقص	اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	ان لوگوں کیلئے	جو شکر گزار ہیں

ہی) نکلتا ہے، اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی	پس کہا	اے میری قوم	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارا	کوئی	معبود	اسکے سوا

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا، اے میری برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

❶ یا اس طرح ترجمہ کیجئے: خوشخبری دینے والیاں۔ ❷ نَبَاتُهٗ: روئیدگی اس کی یا کھیتی اس کی۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ
بیشک میں	خوف رکھتا ہوں	تم پر	عذاب کا	دن کے	بڑے	کہنے لگے	سردار	سے	قوم اس کی	بے شک ہم	دیکھتے ہیں تجھے

مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔ تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّ لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
میں	گمراہی	صریح	کہا	اے قوم میری	نہیں ہے	مجھ میں	گمراہی	اور لیکن میں	پیغمبر ہوں	طرف سے	پروردگار کی

میں (مبتلا) دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، اے قوم! مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا
جہانوں کے	پہنچاتا ہوں میں تمہیں	پیغام	اپنے پروردگار کے	اور نصیحت کرتا ہوں	تمہیں	اور جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	وہ جو	نہیں

ہوں۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے

تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
جانتے تم	کیا	تمہیں تعجب ہے	کہ	آیا تمہارے پاس	نصیحت/ پیغام	سے	پروردگار تمہارے	اوپر	ایک شخص کے	تم میں سے

تم بے خبر ہو۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی؟

لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

لِيُنْذِرَكُمْ	وَ لِتَتَّقُوْا	وَ لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ الَّذِيْنَ	مَعَهٗ
تاکہ وہ تمہیں ڈرائے	اور تاکہ تم پرہیزگار بنو	اور تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	پس جھٹلایا انہوں نے اس کو	تو بچالیا ہم نے اسکو	اور جو	اسکے ساتھ تھے

تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ

فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع وَ اِلٰى ع ٨ ٦ ١٥

فِي الْفُلْكِ	وَ اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ	وَ اِلٰى
کشتی میں	اور غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو جو	جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	تھے	لوگ	(عقل کے) اندھے	اور طرف

کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا، کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے۔ اور (اسی

عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا

عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا
عاد کی	بھائی ان کے	ہود کو	کہا	اے میری قوم کے لوگو	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا نہیں

طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا

تَتَّقُوْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	سَفَاهَةٍ	وَ اِنَّا
تم ڈرتے	کہا	سرداروں نے	جو	کافر تھے	سے	قوم اس کی	تحقیق ہم	دیکھتے ہیں تجھے	میں	بے وقوفی	اور بیشک ہم

ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم

لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ

لَنَظُنُّكَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَ لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِنْ
البتہ گمان کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹوں میں سے	کہا	اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ میں	بے عقلی	اور لیکن میں	پیغمبر ہوں	طرف سے

تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ
پروردگار کی	جہانوں کے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغام	اپنے پروردگار کے	اور میں	تمہارے لیے	خیر خواہ	امانت دار ہوں	کیا	تعجب ہوا تمہیں	کہ

پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ

جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ

جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ اذْكُرُوْۤا	اِذْ	جَعَلَكُمْ
آیا تمہارے پاس	ذکر	سے	پروردگار تمہارے	اوپر	ایک شخص کے	تمہی میں سے	تا کہ وہ ڈرائے تمہیں	اور یاد کرو	جب	اس نے کر دیا تمہیں

تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تا کہ وہ تمہیں ڈرائے؟ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو

خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ

خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَ زَادَكُمْ	فِي الْخَلْقِ	بَصْطَةً	فَاذْكُرُوْا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ
سردار	بعد	قوم	نوح کے	اور زیادہ دیا تم کو	پیدائش میں	پھیلاؤ/وسعت	پس یاد کرو	احسان	اللہ کے

قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَ نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ
تاکہ تم	نجات حاصل کرو	کہنے لگے	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ ہم بندگی کریں	اللہ	اسی اکیلے کی	اور چھوڑ دیں	جو	تھے	پوجتے

نجات حاصل کرو۔ وہ کہنے لگے، کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے انکو چھوڑ

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ

اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ وَقَعَ	عَلَيْكُمْ
باپ دادا ہمارے	پس لے آ ہم پر	وہ جس کی	دھمکی دیتا ہے تو ہمیں	اگر	تو ہے	سچوں میں سے	کہا	تحقیق مقرر ہو چکا ہے	تم پر

دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔ (ہودؑ نے) کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ

مِنْ	رَبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَ غَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَا	اَنْتُمْ	وَ اٰبَآؤُكُمْ
سے	پروردگار تمہارے	عذاب	اور غضب	کیا تم جھگڑا کرتے ہو مجھ سے	کچھ ناموں میں	رکھ لیے ہیں وہ	تم نے	اور تمہارے باپ دادا نے

عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾

مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ
نہیں	اتاری	اللہ نے	ان کی	کوئی	سند/دلیل	پس انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں ہوں

نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی؟ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَ قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ مَا
پس نجات بخشی ہم نے اسکو	اور جو لوگ	اسکے ہمراہ تھے	رحمت کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور کاٹ دی ہم نے	جڑ	انکی جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور نہ

پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ

كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ ع ٩ ٨ ١٢ وقف لازم

كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَاِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
تھے وہ	ایمان لانے والے	اور (بھیجا) طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے میری قوم	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارا

ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو صالحؑ نے) کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً
کوئی	معبود	اسکے سوا	تحقیق	آچکی تمہارے پاس	دلیل/معجزہ	سے	پروردگار تمہارے	یہ	اونٹنی	اللہ کی	تمہارے لیے	نشانی

کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے،

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْۤ اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
پس چھوڑ دو اسکو	کہ چرتی پھرے	زمین میں	اللہ کی	اور نہ	چھوؤ اس کو	بری نیت سے	کہ پکڑلے گا تمہیں	عذاب	دردناک

تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذابِ الیم تمہیں پکڑ لے گا۔

وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ

وَ اذْكُرُوْا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ	وَ بَوَّاَكُمْ ❶	فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ
اور یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں	سردار/ بااختیار	بعد	عاد کے	اور ٹھکانا دیا/آباد کیا تمہیں	زمین میں	کہ تم بناتے ہو	سے

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل

سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي

سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَ تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَ لَا تَعْثَوْا	فِيْ
نرم زمین اسکی	محل	اور تراشتے ہو	پہاڑوں کو	گھر بنانے کے لیے	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور مت بگاڑ پھیلاؤ	میں

تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ
زمین	فساد کرکے	کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	اسکی قوم سے	ان لوگوں سے جو

کرتے پھرو۔ تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے،

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا

اُسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُرْسَلٌ	مِنْ	رَبِّهٖ	قَالُوْا	اِنَّا
کمزور سمجھے گئے	یعنی ان سے جو	ایمان لائے	ان میں سے	کیا تمہیں یقین ہے	کہ	صالح	بھیجا ہوا ہے	طرف سے	اپنے پروردگار کی	کہا انہوں نے	بیشک ہم

کہنے لگے، بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا، ہاں!

❶ وَ بَوَّاَكُمْ: اور ٹھکانا دیا تمہیں، اور آباد کیا تمہیں۔

بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
اس پر جو	بھیجا گیا ہے	ساتھ اسکے	ایمان رکھتے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	تکبر کیا تھا	بیشک ہم	اس چیز سے کہ	ایمان لائے تم	جس پر

جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔ تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوْا	النَّاقَةَ	وَ عَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَ قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا
انکار کرنے والے	تو انہوں نے کونچیں کاٹ دیں	اونٹنی کی	اور سرکشی کی	سے	حکم	اپنے پروردگار کے	اور کہنے لگے	اے صالح	لے آ ہم پر	وہ جس سے

اس کو نہیں مانتے۔ آخر انہوں نے اونٹنی کی کونچوں کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح! جس چیز سے تم

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمْ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ
ڈراتا ہے تو ہمیں	اگر	ہے تو	پیغمبروں میں سے	پس پکڑ لیا ان کو	بھونچال نے	پس صبح کو رہ گئے	میں	گھروں اپنے

ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔ تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ

جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ

جٰثِمِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَ نَصَحْتُ
اوندھے پڑے ہوئے	پھر منہ پھیرا	ان سے	اور کہا	اے قوم میری	تحقیق	میں نے پہنچا یا تمہیں	پیغام	اپنے پروردگار کا	اور خیر خواہی کی

گئے۔ پھر صالح ان سے (نا امید ہو کر) پھرے اور کہا کہ اے میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

لَكُمْ	وَ لٰكِنْ	لَا تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
تمہاری	اور لیکن	نہیں تم دوست رکھتے	خیر خواہوں کو	اور (بھیجا) لوط کو	جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے	کیا تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی

مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔ اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم ایسی بے حیائی

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
نہیں	کیا پہلے تم سے	اس کو	کسی ایک نے	تمام اہل جہاں میں سے	تحقیق تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت کیلئے

کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا؟ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ

مِنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُسْرِفُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ	اِلَّا	اَنْ
سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	لوگ	حد سے نکل جانے والے ہو	اور نہ	تھا	جواب	اسکی قوم کا	مگر	یہ کہ

لونڈوں پر گرتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ

قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ

قَالُوْا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗ
کہا	نکال دو ان کو	سے	بستی اپنی	تحقیق یہ	لوگ	پاک بننا چاہتے ہیں	پس بچا لیا ہم نے اسکو	اور اس کے گھر والوں کو

ان لوگوں (یعنی لوط اور ان کے گھر والوں) کو اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ

اِلَّا	اِمْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
مگر	عورت اس کی	تھی وہ	پیچھے رہ جانے والوں میں سے	اور برسایا ہم نے	ان پر	ایک مینہ	سو آپ دیکھیں	کیسا

بچا لیا مگر ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا، سو دیکھ لو کہ گنہگاروں

١٠ ع ١٢ ١٧ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوْا
ہوا/تھا	انجام	مجرموں کا	اور (بھیجا) طرف	مدین کی	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا	اے میری قوم	بندگی کرو

کا کیسا انجام ہوا۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَاَوْفُوْا	الْكَيْلَ
اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تحقیق آ چکی تمہارے پاس	نشانی	سے	پروردگار تمہارے	پس پورا کرو	ماپ

کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ماپ اور تول

وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

وَ الْمِيْزَانَ	وَ	لَا تَبْخَسُوْا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ لَا تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ
اور تول	اور	نہ کم کرو/نہ گھٹاؤ	لوگوں میں	چیزیں ان کی	اور مت فساد کرو	زمین میں	بعد

پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی

اِصْلَاحِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ

اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ لَا تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ
اسکی اصلاح کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہوتم	صاحب ایمان	اورمت بیٹھا کرو	ہر

نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور ہر رستے پر مت بیٹھا

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَ تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
راستے پر	کہ تم ڈراتے ہو	اورروکتے ہو	راستے سے	اللہ کے	اس کو جو	ایمان لائے	اس پر	اورڈھونڈتے ہواس میں	کجی

کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے ہو اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو۔

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وَ اذْكُرُوْا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَ انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
اور یاد کرو	جب	تھے تم	تھوڑے	پس اس نے زیادہ کیا تمہیں	اور دیکھو	کیونکر	ہوا	انجام

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر بنا دیا، اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ

الْمُفْسِدِيْنَ	وَ اِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ
خرابی کرنے والوں کا	اور اگر	ہے	ایک جماعت	تم میں سے	ایمان لائی	اس چیز پر کہ	بھیجا گیا مجھے	ساتھ جسکے

کیسا ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے

وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ

وَ طَآئِفَةٌ	لَمْ يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا
اور ایک جماعت	نہیں ایمان لائی	پس صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کردے	اللہ	درمیان ہمارے

اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے،

وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
اور وہی	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ	وَ الَّذِيْنَ
کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے/ بڑے بنتے تھے	اسکی قوم سے	البتہ ہم ضرور نکال دیں گے تجھے	اے شعیب	اور جولوگ

(تو) ان کی قوم میں جولوگ سردار اور بڑے آدمی تھے، وہ کہنے لگے کہ شعیب! (یاتو) ہم تم کو اور جولوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو

اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَ	لَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ
ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	البتہ تمہیں ضرور لوٹ کر آنا ہوگا	ہمارے دین میں	کہا	کیا	اگرچہ	ہم ہوں	بیزار

اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔ انہوں نے کہا، خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی ؟)۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

قَدْ	اِفْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ	نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا
تحقیق	باندھا ہم نے	اللہ پر	جھوٹ	اگر	لوٹ آئیں ہم	تمہارے دین میں	بعد	جبکہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے

اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے، تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ افترا باندھا۔

وَ مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

وَ مَا	يَكُوْنُ	لَنَا	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَا	اِلَّا	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ
اور نہیں	لائق ہے	ہمارے لیے	کہ	ہم لوٹ جائیں	اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	پروردگار ہمارا	احاطہ کیے ہوئے ہے	ہمارا پروردگار	ہر	چیز کا

اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں۔ ہاں، اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے

عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ

عِلْمًا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	اِفْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ اَنْتَ	خَيْرُ
علم سے	اللہ ہی پر	ہم بھروسا رکھتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	فیصلہ کر	درمیان ہمارے	اور درمیان	ہماری قوم کے	حق کیساتھ	اور تو	سب سے بہتر

ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے۔ اے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر

الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

الْفٰتِحِيْنَ	وَ قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنْ	اِتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا
فیصلہ کرنے والا ہے	اور کہا	سرداروں نے	جو	کافر تھے	اسکی قوم سے	اگر	پیروی کی تم نے	شعیب کی

فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے، (بھائیو!) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

اِنَّكُمْ	اِذًا	لَخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
تو بیشک تم	اس وقت	ضرور خسارے میں ہو جاؤ گے	پس آپکڑا ان کو	زلزلے نے	پس وہ صبح کو رہ گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے ہوئے

تو بے شک تم خسارے میں پڑ گئے۔ تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

مع الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا
جنہوں نے	تکذیب کی	شعیب کی	گویا کہ	وہ نہیں کبھی بسے تھے	اس میں	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	تھے

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ (غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ

هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ
وہ	خسارا پانے والے	پس اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور کہا	اے میری قوم	تحقیق	میں نے پہنچا دیئے تمہیں	پیغام	اپنے پروردگار کے

خسارے میں پڑ گئے۔ تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو! میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے

ع ۱۱ ۹ ۱ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ۧ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

وَ نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ
اور خیر خواہی کی	تمہاری	پس کیونکر	میں افسوس کروں	قوم پر	کافروں کی	اور نہیں	بھیجا ہم نے	کسی بستی میں

اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج وغم کیوں کروں؟ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں

مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ

مِنْ	نَبِيٍّ	اِلَّا	اَخَذْنَا	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ
کوئی	پیغمبر	مگر	پکڑا ہم نے	وہاں کے رہنے والوں کو	ساتھ دکھوں	اور مصیبتوں کے	تا کہ وہ	عاجزی کریں	پھر

بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔ پھر

بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

بَدَّلْنَا	مَكَانَ	السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَ قَالُوْا	قَدْ مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ
بدل دیا ہم نے	جگہ	برائی کے	آسودگی/بھلائی کو	یہاں تک کہ	وہ بڑھ گئے/زیادہ ہو گئے	اور کہنے لگے	پہنچ چکی ہے	ہمارے باپ دادا کو	تکلیف/رنج

ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا، یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج وراحت ہمارے بڑوں کو بھی

وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا

وَ السَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ	الْقُرٰى	اٰمَنُوْا
اور راحت	پس پکڑا ہم نے ان کو	ناگہاں	اور وہ	بے خبر تھے	اور اگر	یہ کہ	لوگ	ان بستیوں کے	ایمان لاتے

پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے۔ اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے

وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا

وَ اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لٰكِنْ	كَذَّبُوْا
اور پرہیزگاری کرتے	تو البتہ کھولتے ہم	ان پر	برکتیں/نعمتیں	سے	آسمان	اور زمین	اور لیکن	انہوں نے تکذیب کی

اور پرہیز گار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان و زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا

فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اَفَاَمِنَ	اَهْلُ	الْقُرٰى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا
پس پکڑا ہم نے ان کو	بدلے اسکے جو	تھے	وہ اعمال کماتے	کیا پس بے خوف ہو گئے	رہنے والے	بستیوں کے	کہ	آئے ان پر	عذاب ہمارا

سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب

بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ ؕ ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ

بَيَاتًا	وَ هُمْ	نَآئِمُوْنَ	اَوَ	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰى	اَنْ يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَ هُمْ
رات کو	اور وہ	سو رہے ہوں	یا/کیا	بے خوف ہو گئے	رہنے والے بستیوں کے	کہ آئے انکے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	اور وہ

رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں؟ اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ نازل ہو اور وہ

۱۲ ع ۲ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع

يَلْعَبُوْنَ	اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ اللّٰهِ	فَلَا يَاْمَنُ	مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ
کھیل رہے ہوں	کیا پس وہ بے خوف ہو گئے	داؤ سے اللہ کے	پس نہیں بے خوف ہوتے	اللہ کے داؤ سے	مگر	وہی لوگ	جو خسارہ پانے والے ہیں

کھیل رہے ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے؟ (سن لو کہ) اللہ کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

اَوَ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

اَوَ	لَمْ يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَهْلِهَا	اَنْ	لَوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
کیا	نہیں رہنمائی ملی	ان لوگوں کو جو	وارث ہوتے ہیں	زمین کے	بعد/پیچھے	اسکے رہنے والوں کے	کہ	اگر	چاہیں ہم	مصیبت ڈال دیں ان پر

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مرجانے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ	الْقُرٰى	نَقُصُّ
بسبب انکے گناہوں کے	اورمہر لگادیں	انکے دلوں پر	پس وہ	نہ سن سکیں	یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں

سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں؟ یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا	وَ لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا
آپ پر	انکے کچھ حالات	اورالبتہ تحقیق	آئے انکے پاس	پیغمبران کے	نشانیاں لے کر	پس نہ	تھے وہ	کہ ایمان لاتے

ہم تم کو سناتے ہیں۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے

بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٠١ وَ مَا

بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ مَا
اس پر جسے	انہوں نے جھٹلایا	اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگادیتا ہے	اللہ	دلوں پر	کافروں کے	اورنہیں

جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور ہم نے

وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝١٠٢ ثُمَّ بَعَثْنَا

وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِنْ عَهْدٍ	وَاِنْ	وَجَدْنَا	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا
پایاہم نے	انکے اکثرلوگوں میں	عہدکانباہ	اورتحقیق	پایاہم نے	انکے اکثرکو	کھلے بدکار	پھر	بھیجاہم نے

ان میں سے اکثروں میں عہد کا نباہ نہیں دیکھا۔ اوران میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا۔ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد

مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

مِنْ بَعْدِهِمْ	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۠ئِهٖ	فَظَلَمُوْا ❶	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
پیچھے ان کے	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	طرف	فرعون	اوراسکے سرداروں کی	پس انہوں نے ظلم کیا	ان کے ساتھ	سودیکھیں	کیسا

ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٠٣ وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِنْ رَّبِّ
ہوا	انجام	خرابی کرنے والوں کا	اورکہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بے شک میں	پیغمبر ہوں	پروردگار کی طرف سے

خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون! میں رب العالمین کا پیغمبر

❶ فَظَلَمُوْا: پس انہوں نے ظلم کیا یعنی انہوں نے (ان نشانیوں کے ساتھ) کفر کیا۔

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ

الْعٰلَمِيْنَ	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى	اَنْ	لَآ اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ
جہانوں کے	قائم ہوں	پر	یہ کہ	نہ میں کہوں	اللہ پر	مگر	سچ بات	تحقیق آیا ہوں تمہارے پاس	کھلی نشانی لے کر

ہوں۔ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ

مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِىَ	بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	اِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ
تمہارے پروردگار سے	پس بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس نے کہا	اگر	ہے	تو لایا	نشانی	پس لے کر آ

لے کر آیا ہوں، سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔ فرعون نے کہا، اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے

بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ ۚ صلے

بِهَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِىَ	ثُعْبَانٌ	مُبِيْنٌ
اس کو	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	پس اس نے ڈال دی	لاٹھی اپنی	تو اسی وقت	وہ	اژدھا	ظاہر/صریح

ہو تو لاؤ (دکھاؤ)۔ موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو اسی وقت صریح اژدھا (ہو گیا)۔

ع ۱۳ ۹ ۴ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ

وَنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِىَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ
اور نکالا اس نے	ہاتھ اپنا	پس اسی وقت	وہ	چمکدار/سفید براق	دیکھنے والوں کیلئے	کہا	سرداروں نے	قوم فرعون کے	بے شک

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا)۔ تو قومِ فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ ۙ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِنْ	اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ❶
یہ	جادوگر ہے	بڑا دانا	چاہتا ہے	کہ	نکال دے تم کو	سے	زمین تمہاری/ملک تمہارے	پس کیا	تم حکم کرتے/صلاح کرتے ہو

یہ بڑا علامہ جادوگر ہے۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ ۙ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ	وَاَرْسِلْ	فِى الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
بولے	تو مہلت دے اسکو	اور اسکے بھائی کو	اور بھیج	شہروں میں	اکٹھا کرنے والوں کو	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر

انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو معاف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے

❶ تَاْمُرُوْنَ: تم حکم کرتے ہو، تم صلاح کرتے ہو۔

عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

عَلِيْمٍ	وَ جَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ
داناکو	اور آئے	جادوگر	فرعون کے پاس	بولے	بیشک	ہمارے لیے	البتہ صلہ ہے	اگر	ہوئے	ہم

پاس لے آئیں۔ (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ

الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ اِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِمَّآ	اَنْ
غالب/جیتنے والے	اس نے کہا	ہاں	اور ضرور تم	مقربوں میں سے ہوگے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	یہ کہ

جائے۔ (فرعون نے) کہا، ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے۔ (جب فریقین روزِ مقرر پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا

تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

تُلْقِيَ	وَ اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ	قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ
تم ڈالو	اور یا	یہ کہ	ہونگے	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کر دیا	آنکھوں پر

کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔ (موسیٰ نے) کہا، تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی

النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ

النَّاسِ	وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَ جَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ	وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	اَنْ
لوگوں کی	اور انہوں نے ڈرا دیا ان کو	اور وہ لائے	جادو	بہت بڑا	اور وحی کی ہم نے	موسیٰ کی طرف	یہ کہ

نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔ (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا

اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ بَطَلَ	مَا	كَانُوْا
ڈال دے	عصا اپنا	تو ناگہاں	وہ	نگلنے لگا	جو کچھ	وہ جھوٹ بناتے تھے	پس ثابت ہوا	حق	اور باطل ہوا	جو کچھ	تھے وہ

تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی۔ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ صلے

يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَ انْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ اُلْقِيَ ❶	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
کرتے/بنا لائے	پس وہ مغلوب ہو گئے	وہاں	اور لوٹ گئے	ذلیل ہو کر	اور گر پڑے	جادوگر	سجدے میں

فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔ اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

❶ اصل ترجمہ ہوگا؛ وہ ڈالے گئے یا گرا دیئے گئے، یعنی وہ اس معجزہ کی حقیقت کو پا کر بے بس ہو گئے اور سجدہ میں گر گئے۔

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ فِرۡعَوۡنُ

قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ	رَبِّ	مُوۡسٰى	وَ هٰرُوۡنَ	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ
کہاانہوں نے	ہم ایمان لائے	پروردگار پر	جہانوں کے	پروردگار	موسٰی	اور ہارون کے	کہا	فرعون نے

اور کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (یعنی) موسٰی اور ہارون کے پروردگار پر۔ فرعون نے کہا

اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ

اٰمَنۡتُمۡ	بِهٖ	قَبۡلَ اَنۡ	اٰذَنَ	لَكُمۡ	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكۡرٌ	مَكَرۡتُمُوۡهُ	فِى الۡمَدِيۡنَةِ
ایمان لائے تم	اس پر	قبل اس کے کہ	میں اجازت دوں	تمہیں	تحقیق	یہ	ضرور ایک چال ہے	جو تم نے چلی	اس شہر میں

کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے

لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡهَاۤ اَهۡلَهَا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٢٣﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ

لِتُخۡرِجُوۡا	مِنۡهَا	اَهۡلَهَا	فَسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيۡدِيَكُمۡ	وَ اَرۡجُلَكُمۡ
تاکہ تم نکال دو	اس سے	اسکے رہنے والوں کو	پس عنقریب	جان لوگے تم	البتہ میں ضرور کاٹوں گا	ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے

تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے۔ میں (پہلے تو) تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری

مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿١٢٥﴾

مِنۡ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	قَالُوۡا	اِنَّا	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنۡقَلِبُوۡنَ
مخالف طرف سے	پھر	ضرور سولی دوں گا تم	سب کو	وہ بولے	تحقیق ہم	طرف	اپنے پروردگار کی	لوٹ کر جانے والے ہیں

طرف کے پاؤں کٹوا دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھوا دوں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَ مَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا

وَ مَا	تَنۡقِمُ	مِنَّا	اِلَّا	اَنۡ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتۡنَا	رَبَّنَا	اَفۡرِغۡ	عَلَيۡنَا
اور نہیں	دشمنی کرتا تو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم	نشانیوں پر	اپنے پروردگار کی	جب	وہ آئیں ہمارے پاس	اے رب ہمارے	انڈیل دے	ہم پر

اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کونسی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے! ہم پر

ع ١٤ ١٨ ٤ صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿١٢٦﴾ ع وَ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى

صَبۡرًا	وَ تَوَفَّنَا	مُسۡلِمِيۡنَ	وَ قَالَ	الۡمَلَاُ	مِنۡ	قَوۡمِ	فِرۡعَوۡنَ	اَتَذَرُ	مُوۡسٰى
صبر	اور وفات دے ہمیں	مسلمان (کی حیثیت میں)	اور کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون	کیا چھوڑ دے گا تو	موسٰی کو

صبر واستقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ماریو۔ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسٰی اور اس کی قوم کو

وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ

وَ قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ يَذَرَكَ	وَ اٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ
اور اسکی قوم کو	کہ فساد کریں وہ	زمین میں	اور وہ چھوڑ دے تجھے	اور تیرے معبودوں کو	کہا	عنقریب ہم قتل کریں گے	انکے بیٹوں کو

چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہو جائیں؟ وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے

وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

وَ نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ
اور زندہ رہنے دیں گے	انکی بیٹیوں کو	اور بیشک ہم	اوپر انکے	غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

اِسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ اصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ	يُوْرِثُهَا	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
مدد مانگو	اللہ سے	اور صبر کرو	بےشک	زمین	اللہ کی ہے	وہ وارث بناتا ہے اسکا	جسے چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔

وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

وَ الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ مِنْۢ بَعْدِ	مَا
اور انجام کار	ڈرنے والوں کیلئے ہے	وہ بولے	ہمیں اذیتیں پہنچیں	اس سے پہلے	کہ	آتا تو ہمارے پاس	اور بعد	کہ

اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے۔ وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد

جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ

جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
آیا تو ہم میں	کہا	قریب ہے	پروردگار تمہارا	کہ	ہلاک کردے	تمہارے دشمن کو	اور بنائے تمہیں خلیفہ	زمین میں

بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے

ع ۱۵ ۳ ۵ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَ لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ

فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَخَذْنَا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ نَقْصٍ	مِنْ
پھر دیکھے	کس طرح	تم عمل کرتے ہو	اور تحقیق	پکڑا ہم نے	فرعونیوں کو	ساتھ قحطوں کے	اور نقصان کے	سے

پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ

الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا	هٰذِهٖ	وَاِنْ
میووں میں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑتے	پس جب	آتی انکے پاس	بھلائی/آسائش	کہنے لگتے	ہمارے لیے	یہ	اور اگر

تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں۔ اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَمَنْ	مَّعَهٗ	اَلَآ	اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
پہنچتی انکو	برائی/سختی	تو بدشگونی بتاتے	موسیٰ کی	اور ان کی جو	اسکے ساتھ	سن لو	بات یہی ہے کہ	بدشگونی ان کی	پاس ہے اللہ کے

سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو، ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَقَالُوْا	مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ	لِتَسْحَرَنَا
اور لیکن	بہت سے ان کے	نہیں جانتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ	لائے گا تو ہم پر	اسے	(بطور) نشانی	تاکہ جادو کرے ہم پر

لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو

بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ
اس سے	پس نہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	پس بھیجیں ہم نے	ان پر	طوفان	اور ٹڈیاں

مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَالْقُمَّلَ	وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا	قَوْمًا
اور جوئیں	اور مینڈک	اور لہو	نشانیاں	کھلی کھلی/جداجدا	پھر بھی تکبر کرتے رہے	اور تھے وہ	لوگ

اور جوئیں اور مینڈک اور خون، کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

مُجْرِمِيْنَ	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اُدْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ
گنہگار	اور جب	پڑتا	ان پر	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر	ہمارے لیے	اپنے پروردگار سے	بسبب اسکے جو	اس نے عہد کیا

گناہ گار۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا

22

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ

عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ	وَ لَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ
تجھ سے	اگر	ٹال دے گا تو	ہم سے	یہ عذاب	البتہ ایمان لے آئیں گے ہم	تجھ پر	اور ہم ضرور بھیج دینگے	ساتھ تیرے	بنی

ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی

اِسْرَآءِيْلَ ۝۱۳۴ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ

اِسْرَآءِيْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ	هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا	هُمْ
اسرائیل کو	پس جب	اٹھالیتے/ دور کردیتے ہم	ان سے	عذاب	ایک مدت کیلئے/ وقت مقرر تک	(کہ) انکو	جس تک پہنچنا ہوتا تھا	اس وقت	وہ

اجازت) دیں گے۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے

يَنْكُثُوْنَ ۝۱۳۵ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

يَنْكُثُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
عہد کو توڑ ڈالتے	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	پس ڈبو دیا ہم نے انکو	گہرے پانی میں	اسلئے کہ وہ	جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو

تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا، اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے

وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۳۶ وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ

وَ كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ
اور تھے وہ	ان سے	غافل	اور وارث بنادیا ہم نے	ان لوگوں کو	جو	تھے	کمزور سمجھے جاتے

اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى

مَشَارِقَ	الْاَرْضِ	وَ مَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى
مشرقوں کا	زمین کے	اور اس کے مغربوں کا	وہ کہ	برکت رکھی ہم نے	جس میں	اور پورا ہوگیا	بول/ وعدہ	آپکے پروردگار کا	نیک

جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا، اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا

عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ دَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَ قَوْمُهٗ	وَ مَا
اوپر	بنی اسرائیل کے	اس لیے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور تباہ کردیا ہم نے	جو	تھے	بناتے	فرعون	اور قوم اسکی	اور جو

وعدۂ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قومِ فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے

الربع كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝۱۳۷ وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ

كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ	وَ جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ
تھے	وہ اونچا چڑھاتے	اور پار اتار دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا/سمندر کے	پس وہ آئے	اوپر	ایک قوم کے

تباہ کر دیا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے

يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ

يَعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى اَصْنَامٍ	لَهُمْ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِجْعَلْ	لَنَا	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ
جو بیٹھے رہتے تھے	بتوں پر	اپنے	بولے	اے موسیٰ	بنا دے	ہمارے لیے	بت/معبود	مانند جو	ان کیلئے	معبود/بت ہیں

جو اپنے بتوں (کی عبادت) کیلئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ! جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝۱۳۸ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا

قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَا	هُمْ	فِيْهِ	وَ	بٰطِلٌ	مَا	كَانُوْا
کہا	یقیناً تم	لوگ	بڑے جاہل ہو	بیشک	یہ سب	برباد ہونے والا ہے	وہ چیز کہ	وہ	جس میں ہیں	اور	باطل/غلط ہے	جو	وہ ہیں

موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۹ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۴۰

يَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَ هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ
کرتے	کہا	کیا سوائے	اللہ کے	میں تلاش کروں تمہارے لیے	اور معبود	اور اسی نے	بزرگی دی تمہیں	تمام اہل عالم پر

سب بے ہودہ ہیں۔ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ

وَ اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِنْ اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ
اور جب	نجات دی ہم نے تمہیں	آدمیوں سے	فرعون کے	پہنچاتے تھے تمہیں	برا	دکھ/عذاب	مار ڈالتے تھے

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی، وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو

۱۶ ع ۱۲ ۶ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۱۴۱ ع

اَبْنَآءَكُمْ	وَ يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ فِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
تمہارے بیٹوں کو	اور زندہ رکھتے تھے	تمہاری بیٹیوں کو	اور میں	اس	آزمائش تھی	تمہارے پروردگار کی طرف سے	بڑی

تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ

وَ وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَ اَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِيْنَ
اور وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور پورا کیا ہم نے اسکو	دس سے	پس پوری ہوئی	مدت	اسکے پروردگار کی	چالیس

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو

لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ

لَيْلَةً	وَ قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اُخْلُفْنِيْ	فِيْ قَوْمِيْ	وَ اَصْلِحْ	وَ لَا تَتَّبِعْ
راتوں کی	اور کہا	موسیٰ نے	بھائی اپنے	ہارون سے	میرا نائب رہ	میری قوم میں	اور اصلاح کر	اور نہ پیروی کر

گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو، (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں

سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ

سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ لَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَ كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ
راہ	شریروں کی	اور جب	آیا	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت کیلئے	اور کلام کیا اس سے	اسکے پروردگار نے	کہا	اے میرے پروردگار

کے رستے پر نہ چلنا۔ اور جب موسیٰ مقرر کیے ہوئے وقت پر (کوہِ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار!

اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ

اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ	وَ لٰكِنْ	اُنْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ	فَاِنْ	اِسْتَقَرَّ
دکھا مجھے	کہ دیدار کروں	طرف تیری/تیرا	فرمایا	ہرگز نہ تو دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	نظر کر	پہاڑ کی طرف	پس اگر	وہ قائم رہا/ٹھہرا رہا

مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں، پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَ خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا
اپنی جگہ	تو عنقریب	تو دیکھ سکے گا مجھ کو	پس جب	تجلی کی/ظاہر ہوا	پروردگار اسکا	پہاڑ پر	کر ڈالا اسکو	ریزہ ریزہ	اور گرا	موسیٰ	بیہوش ہو کر

قائم رہا تو مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلیٔ انوار ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	يٰمُوْسٰى
پس جب	ہوش میں آیا	کہا	تیری ذات پاک ہے	توبہ کی میں نے	تیرے حضور	اور میں	پہلا ہوں	ایمان لانے والوں میں	فرمایا	اے موسیٰ

جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔ (اللہ نے)

اِنِّيْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ

اِنِّيْ	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِيْ	وَ بِكَلَامِيْ	فَخُذْ	مَا	اٰتَيْتُكَ	وَ كُنْ	مِنْ
بیشک میں نے	تجھے امتیاز دیا	لوگوں پر	اپنے پیغاموں کے ساتھ	اور اپنے کلام کے ساتھ	پس پکڑ لے	جو	میں نے تجھے دیا	اور ہو	سے

فرمایا، موسیٰ! میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے، تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اس کو پکڑ رکھو اور (میرا)

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا

الشّٰكِرِيْنَ	وَ كَتَبْنَا	لَهٗ	فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَوْعِظَةً	وَ تَفْصِيْلًا
شکر بجالانے والوں میں	اور لکھ دی ہم نے	اسکے لیے	تختیوں میں	ہر چیز میں سے/ ہر قسم کی	نصیحت	اور تفصیل

شکر بجا لاؤ۔ اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کیلئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ

لِكُلِّ شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَ اْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ
ہر چیز کی	پس پکڑ اس کو	زور سے	اور حکم کر	اپنی قوم کو	کہ وہ پکڑے رہیں	اسکی اچھی باتوں کو	عنقریب دکھادوں گا میں تمہیں	گھر

دی، پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں

الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ

الْفٰسِقِيْنَ	سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
نافرمان لوگوں کا	عنقریب پھیر دوں گا میں	اپنی نشانیوں سے	ان لوگوں کو جو	غرور کرتے ہیں	زمین میں	ناحق

عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔ جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

وَ اِنْ	يَرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ اِنْ	يَرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ
اور اگر	دیکھ لیں وہ	ہر	نشانی کو	نہ ایمان لائیں	اس پر	اور اگر	دیکھ لیں	راستہ	راستی کا	نہ بنائیں اس کو

اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔ اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ

سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

سَبِيْلًا	وَ اِنْ	يَرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
راستہ	اور اگر	دیکھ لیں	راستہ	گمراہی کا	بنالیں اسے	راستہ	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ

وَ كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ
اور رہے	ان سے	غافل	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور ملنے کو	آخرت کے	ضائع ہو گئے

اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال

ع ۱۷ ۷

اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ

اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْ
اعمال انکے	نہیں	وہ بدلہ پائیں گے	مگر	اس کا جو	تھے	وہ کرتے رہے	اور بنالیا	قوم	موسیٰ نے	سے

ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا۔ اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا

بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا

بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَ لَا
اسکے پیچھے	اپنے زیور سے	بچھڑا	ایک جسم	اس میں تھی	گائے کی سی آواز	کیا نہ دیکھا انہوں نے	کہ وہ	نہیں بولتا ان سے	اور نہ ہی

ایک بچھڑا بنا لیا، (وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ

وقف لازم

يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ

يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	وَ لَمَّا	سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ
دکھاتا ہے انکو	راستہ	بنالیا انہوں نے اسکو	اور تھے وہ	ظلم کرنے والے	اور جب	وہ گرائے گئے اپنے ہی ہاتھوں میں /یعنی وہ نادم ہوئے

ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔ اور جب وہ نادم ہوئے

وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا

وَ رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَمْ يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا	وَ يَغْفِرْ	لَنَا
اور دیکھا انہوں نے	کہ وہ	تحقیق گمراہ ہو گئے ہیں	کہنے لگے	اگر	نہ رحم کیا ہم پر	ہمارے پروردگار نے	اور نہ بخشا	ہم کو

اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَ لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ
تو البتہ ہو جائیں گے ہم	گھاٹا پانے والوں سے	اور جب	واپس آئے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضب ناک	افسوس کی حالت میں	کہا

تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ

بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ

بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ بَعْدِيْ	اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَ اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ اَخَذَ
برا ہے وہ جو	نیابت کی تم نے میری	پیچھے میرے	کیا جلدی کی تم نے	حکم سے	اپنے پروردگار کے	اور ڈال دیں	تختیاں	اور پکڑا

تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا؟ (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی)

بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا

بِرَاْسِ	اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗ	اِلَيْهِ	قَالَ	اِبْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اِسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ كَادُوْا
سر کو	اپنے بھائی کے	کھینچنے لگا اسکو	طرف اپنی	اس نے کہا	اے بیٹے میری ماں کے	تحقیق	قوم نے	کمزور سمجھا مجھے	اور قریب تھا

تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان! لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ

يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا	تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ لَا تَجْعَلْنِيْ	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
کہ قتل کر دیں مجھے	پس نہ	تو خوش کر/ ہنسنے کا موقع دے	مجھ پر	دشمنوں کو	اور نہ کر مجھ کو	ساتھ	قوم کے	ظالم

قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں، اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملایئے۔

ع ١٨ / ٨

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ۖ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

قَالَ	رَبِّ	اِغْفِرْ لِيْ	وَ لِاَخِيْ	وَ اَدْخِلْنَا	فِيْ رَحْمَتِكَ	وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ
کہا	اے پروردگار میرے	بخش دے مجھے	اور میرے بھائی کو	اور داخل کر ہمیں	اپنی رحمت میں	اور تو	سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالا	سب رحم کرنیوالوں میں

تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر، تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ ذِلَّةٌ	فِي الْحَيٰوةِ
تحقیق	جن لوگوں نے	بنالیا (معبود)	بچھڑے کو	عنقریب پہنچے گا ان کو	غضب	سے	پروردگار ان کے	اور ذلت	زندگی میں

(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب

الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا

الدُّنْيَا	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الْمُفْتَرِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	عَمِلُوْا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا
دنیا کی	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	افترا باندھنے والوں کو	اور جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر	توبہ کی

ہو گی) اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا سَكَتَ

مِنْۢ بَعْدِهَا	وَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ لَمَّا	سَكَتَ
بعداس کے	اورایمان لائے	بے شک	پروردگارآپ کا	اس کے بعد	البتہ بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اورجب	تھم گیا

اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب موسیٰ کا غصہ

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ

عَنْ مُّوْسٰى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ فِيْ	نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَ رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	هُمْ
موسیٰ سے	غصہ	لے لیا/اٹھالیا اس نے	تختیوں کو	اور میں	ان کے مضامین	ہدایت	اور رحمت تھی	ان کیلئے جو	وہ

فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں، اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کیلئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور

لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ

لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَ اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّا
اپنے پروردگار سے	ڈرتے ہیں	اور چن لیے	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	ستر	آدمی	ہماری میعاد مقررہ (پرلانے) کیلئے	پس جب

رحمت تھی۔ اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب

اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا

اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِنْ قَبْلُ	وَ اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا
پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا	اے میرے پروردگار	اگر	تو چاہتا	ہلاک کر دیتا ان کو	پہلے ہی سے	اور مجھ کو بھی	کیا تو ہلاک کرتا ہے ہم کو

ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار! اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا

بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ

بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ تَشَآءُ	وَ تَهْدِيْ	مَنْ
اس پر جو	کیا	بے عقل لوگوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	تو گمراہ کردے	اس سے	جسکو چاہے	اور راہ دکھادے	جسکو

میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا؟ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے

تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَ اكْتُبْ

تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ ارْحَمْنَا	وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ	وَ اكْتُبْ
تو چاہے	تو ہی	ہمارا کارساز ہے	پس بخش دے ہمیں	اور رحم فرما ہم پر	اور تو ہی	بہترین	بخشنے والا ہے	اور لکھ دے

ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما، اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے اس

لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَا	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ
ہمارے لیے	میں	اس	دنیا	بھلائی	اور آخرت میں بھی	بے شک	ہم نے رجوع کیا	تیری طرف	فرمایا	میرا عذاب	پہنچاتا ہوں

دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَرَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
اس کو	جس پر	چاہتا ہوں	اور رحمت میری	وہ گھیرے ہوئے ہے	ہر	چیز کو	پس عنقریب میں لکھ دوں گا اسے	ان لوگوں کیلئے جو	پرہیزگار ہیں

چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں۔ اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کیلئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے

وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ
اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور جو لوگ	وہ	ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں

اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو (محمدؐ) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں،

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِيْ	التَّوْرٰىةِ
رسول کی	جو نبی	امی/ان پڑھ ہے	وہ کہ	وہ پاتے ہیں جسے	لکھا ہوا	پاس اپنے	میں	تورات

پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے

وَ الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ

وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهٰهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيُحِلُّ	لَهُمُ
اور انجیل	وہ حکم دیتا ہے انکو	نیک کام کا	اور روکتا ہے انکو	برے کام سے	اور حلال کرتا ہے	ان کیلئے

ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کیلئے حلال

الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ

الطَّيِّبٰتِ	وَيُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَالْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ
پاکیزہ چیزوں کو	اور حرام کرتا ہے	ان پر	ناپاک چیزوں کو	اور اتارتا ہے	ان پر سے	بوجھ انکے	اور طوق	جو

کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ

كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ	وَنَصَرُوْهُ	وَاتَّبَعُوْا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ
تھے	ان پر	پس جولوگ	ایمان لائے	اس پر	اور رفاقت کی اسکی	اور مدد کی اسکی	اور پیروی کی	اس نور کی	جو

اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی

ع ۱۹ ۶ ۹ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۷ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ
اتارا گیا ہے	ساتھ اسکے	یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	کہہ دیجئے	اے	لوگو	تحقیق میں	رسول ہوں	اللہ کا

پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔ (اے محمدؐ!) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا

اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ

اِلَيْكُمْ	جَمِيْعًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ
طرف تمہاری	سب کی	وہی ہے جو	جس کیلئے	بادشاہت ہے	آسمانوں	اور زمین کی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندگی بخشتا ہے

(یعنی اس کا رسول) ہوں، (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگانی بخشتا

وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ
اور موت دیتا ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول	نبی	امی پر	جو	یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور اسکے سب کلاموں پر

اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں، ایمان لاؤ

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵۸ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

وَاتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَمِنْ	قَوْمِ مُوْسٰى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ
اور پیروی کرو اسکی	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور سے	قوم موسیٰ	ایک گروہ/ جماعت ہے	جو ہدایت کرتے ہیں	حق کیساتھ	اور ساتھ اسی کے

اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ

يَعْدِلُوْنَ ۝۱۵۹ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

يَعْدِلُوْنَ	وَقَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَاَوْحَيْنَا	اِلٰى مُوْسٰى
انصاف کرتے ہیں	اور الگ الگ کر دیا ہم نے انکو	بارہ	قبیلے/ دادوں کی اولاد	بڑی بڑی جماعتیں	اور وحی بھیجی ہم نے	موسیٰ کی طرف

انصاف کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی

إِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا

اِذْ	اِسْتَسْقٰهُ	قَوْمُهٗ	اَنْ	اِضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اِثْنَتَا
جب	پانی طلب کیا اس سے	اسکی قوم نے	کہ	مارو	اپنی لاٹھی کو	پتھر پر	پس پھوٹ نکلے	اس سے	دو

قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے

عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۗ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ ❶	مَشْرَبَهُمْ	وَ ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْغَمَامَ
دس یعنی بارہ	چشمے	تحقیق جان لیا	تمام/ہر	لوگوں/قبیلے نے	گھاٹ اپنا	اور سایہ فگن کیا ہم نے	ان پر	بادل کا

پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا

وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ۗ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۗ وَ مَا

وَ اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْمَنَّ	وَ السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ مَا
اور اتارا ہم نے	ان پر	من	اور سلویٰ	کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	دیں ہم نے تمہیں	اور نہیں

اور ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے، (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے

ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ

ظَلَمُوْنَا	وَ لٰكِنْ	كَانُوْا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ	اُسْكُنُوْا	هٰذِهِ
انہوں نے ہمارا کچھ بگاڑا	اور لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے رہے	اور جب	کہا گیا	ان کو	سکونت اختیار کرو	اس

ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں

الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

الْقَرْيَةَ	وَ كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَ ادْخُلُوْا	الْبَابَ	سُجَّدًا
شہر میں	اور کھاؤ	اس میں	جہاں سے	چاہو تم	اور کہو	بخش دے	اور داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے

سکونت اختیار کرلو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا،

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۗ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

نَغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
بخش دیں گے ہم تم کو	تمہاری خطائیں	ہم عنقریب اور زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	ان لوگوں نے جو	ظالم تھے

ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو

❶ تمام لوگوں نے یعنی ہر قبیلے نے۔

مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِنَ السَّمَآءِ	بِمَا
ان میں سے	اس بات/لفظ کو	سوائے	اسکے جو	حکم دیا گیا تھا	ان کو	تو بھیجا ہم نے	ان پر	عذاب	آسمان سے	اسلئے کہ

جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا، اسلئے کہ

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝۱۶۲ ع وَ سْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ ۲۰ وقف لازم

كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَ سْـَٔلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ
تھے	وہ ظلم کرتے	اور آپ پوچھئے ان سے	بابت	اس بستی کے	جو	تھی	لب	دریا/سمندر	جب

ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب

يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا

يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَ يَوْمَ	لَا
وہ حد سے بڑھے	ہفتہ کے بارے میں	جب	آتی تھیں انکے پاس	مچھلیاں انکی	دن	انکے ہفتے کے	ابھرا ابھر کر/ پانی کے اوپر	اور جس دن	نہ

یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے

يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۱۶۳ وَ اِذْ قَالَتْ معانقة ۲ النصف

يَسْبِتُوْنَ ❶	لَا تَاْتِيْهِمْ	كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ اِذْ	قَالَتْ
ہوتا سبت/ہفتہ	نہ آتیں انکے پاس	اسی طرح	آزماتے تھے ہم ان کو	بسبب جو	وہ تھے	نافرمانی کرتے	اور جب	کہا

اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔ اور جب ان میں سے

اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

اُمَّةٌ	مِنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
ایک جماعت نے	ان میں سے	کیوں	تم نصیحت کرتے ہو	ایسے لوگوں کو کہ	اللہ	انکو ہلاک کرنیوالا ہے	یا	انکو عذاب کرنیوالا ہے	عذاب	سخت

ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۱۶۴ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ
وہ بولے	عذر کرنے کیلئے	تمہارے پروردگار کے سامنے	اور عجب نہیں کہ وہ	پرہیزگاری اختیار کریں	پس جب	وہ بھول گئے	جو	ان کو نصیحت کی گئی	اس کی

تو انہوں نے کہا، اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر

❶ لَا يَسْبِتُوْنَ: اصل معنی ہے: وہ ہفتہ نہیں کرتے، مراد ان کا نہ ہوتا سبت یعنی نہ ہوتا ہفتہ۔

اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ

اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	السُّوْٓءِ	وَ اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	بِعَذَابٍ	بَئِيْسٍ
تو نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	منع کرتے تھے	سے	برے کام/ برائی	اور پکڑ لیا ہم نے	انکو جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب میں	سخت برے

دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً
بسبب اسکے جو	تھے	وہ نافرمانی کرتے	پھر جب	سرکشی کی	اس سے کہ	منع کیا گیا تھا ان کو	جس سے	حکم دیا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر

کہ نافرمانی کیے جاتے تھے۔ غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو

خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

خٰسِئِيْنَ	وَ اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ
ذلیل وخوار	اور جب	سنا دیا/خبر دی	آپ کے پروردگار نے	البتہ وہ ضرور بھیجے گا	ان پر	تک	دن قیامت کے	ایسا شخص جو

حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط

يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

يَسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ
اذیت دیا کرے ان کو	برے عذاب کی	بے شک	پروردگار آپ کا	جلد کرنے والا ہے	عذاب	اور بے شک وہ	بڑا بخشنے والا	مہربان بھی ہے

رکھے گا جو انہیں بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ز

وَ قَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	دُوْنَ	ذٰلِكَ
اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے ان کو	زمین میں	فرقے فرقے/جماعتیں بڑی	بعض ان میں	نیک ہیں	اور بعض ان کے	سوا	اس کے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار)۔

وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

وَ بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ
اور آزمایا ہم نے ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور برائیوں کے	تاکہ وہ	رجوع کریں	پھر جانشین ہوئے/پھر آئے	بعد ان کے

اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ

خَلْفٌ	وَرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا	الْاَدْنٰى	وَ يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا
نالائق جانشین	جو وارث بنے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	متاع دنیا	اس	ادنیٰ زندگی کی	اور کہتے ہیں	ہمیں معاف کر دیا جائے گا

ہوئے جو کتاب کے وارث بنے، یہ (بے تامل) اس دنیائے دَنی کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے۔

وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ

وَاِنْ	يَاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ
اور اگر	آئے ان کے پاس	سامان/متاع	اسی جیسا	وہ اسے لے لیتے ہیں	کیا نہیں لیا گیا	ان پر/ان سے	عہد	کتاب کا	کہ

اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آ جاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ

لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

لَا يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَ دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ	وَ الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِلَّذِيْنَ
وہ نہ کہیں	اللہ (کے نام) پر	سوائے	سچ کے	اور وہ پڑھ چکے	جو	اس میں تھا	اور گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کیلئے جو

اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے؟ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کیلئے

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ

يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ
پرہیزگار ہیں	کیا نہیں	تم سمجھتے	اور جو لوگ	مضبوط پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور قائم کرتے ہیں	نماز

بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ

اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ	وَ اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ
بے شک ہم	نہیں ضائع کرتے	اجر	نیکوکاروں کا	اور جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ	اوپر ان کے	گویا کہ وہ	سائبان

گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا

وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

وَ ظَنُّوْا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَا	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اور گمان کیا انہوں نے	کہ وہ	گرنے والا ہے	ان پر	پکڑو	جو	دیا ہم نے تمہیں	قوت کے ساتھ	اور یاد رکھو	جو کچھ	اس میں ہے	تاکہ تم

اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تا کہ

ع ٢١/٩/١١

تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ

تَتَّقُوْنَ	وَ اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِیْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّیَّتَهُمْ
بچتے رہو	اور جب	لیا/نکالا	آپ کے پروردگار نے	بنی آدم سے	پیٹھوں سے ان کی	ان کی اولاد کو

بچ جاؤ۔ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا

معانقة ٧

وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا

وَ اَشْهَدَهُمْ	عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ	بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا
اور اقرار کرایا ان سے	ان کی جانوں پر	کیا نہیں ہوں میں	پروردگار تمہارا	وہ کہنے لگے	ہاں	ہم نے اقرار کیا	(ایسا نہ ہو) کہ	تم کہنے لگو

لیا، (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے، کیوں نہیں، ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اسلئے کرایا تھا) کہ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ﴿١٧٢﴾ اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا

یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِیْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْۤا	اِنَّمَا	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا
دن	قیامت کے	تحقیق	تھے ہم	اس سے	بے خبر	یا	کہو	بات یہ ہے کہ	شرک کیا	ہمارے بڑوں نے

قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾

مِنْ قَبْلُ	وَ كُنَّا	ذُرِّیَّةً	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ
پہلے اس سے	اور تھے ہم	اولاد (ان کی)	بعد ان کے	کیا پس تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	اسکے بدلے جو	کیا	اہل باطل نے

اور ہم تو ان کی اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے)۔ تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾ وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ

وَ كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰیٰتِ	وَ لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	وَ	اُتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِیْۤ
اور اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور تاکہ وہ	رجوع کریں	اور	تلاوت کریں	ان پر	خبر/قصہ	اس آدمی کا کہ

اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو

اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿١٧٥﴾ وَ لَوْ

اٰتَیْنٰهُ	اٰیٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّیْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الْغٰوِیْنَ	وَ لَوْ
دیں ہم نے جسکو	اپنی آیتیں	پس وہ چھوڑ نکلا	ان کو	پھر پیچھے لگ گیا اس کے	شیطان	تو ہو گیا وہ	گمراہوں میں سے	اور اگر

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچۂ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا، پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہوگیا۔ اور اگر

شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَ لٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَ اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ
چاہتے ہم	تو بلند کرتے اس کو	ساتھ انکے	اور لیکن وہ	ہو رہا/ مائل ہوا	زمین کی طرف	اور پیروی کی	اپنی خواہش کی	پس مثال اسکی	مانند مثال

ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۗ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ
کتے کی	اگر	لادے تو بوجھ	اس پر	وہ زبان لٹکادے	یا	تو چھوڑ دے اسکو	(تو بھی) زبان لٹکائے	یہ	مثال ہے	ان لوگوں کی	جنھوں نے

مثال کتے کی سی ہوگئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلًا
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس بیان کر دیجئے	یہ قصہ	شاید وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال

ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
ان لوگوں کی	جنھوں نے	تکذیب کی	ہماری آیتوں کی	اور اپنی جانوں پر	ہیں/ تھے	ظلم کرتے	جس کو	ہدایت دے	اللہ

تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا۔ جس کو اللہ ہدایت دے

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا

فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ لَقَدْ	ذَرَاْنَا
پس وہی	راہ یاب ہے	اور جس کو	گمراہ کرے	پس یہی لوگ	وہ	نقصان اٹھانے والے	اور تحقیق	پیدا کیے ہم نے

وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور ہم نے بہت سے جن

لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ

لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِنَ	الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَا يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَ لَهُمْ
جہنم کیلئے	بہت سے	سے	جن	اور انسان	ان کے	دل ہیں	نہیں وہ سمجھتے	ان سے	اور ان کی

اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی

اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ

اَعْيُنٌ	لَا يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَ لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَا يَسْمَعُوْنَ	بِهَا	اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ
آنکھیں ہیں	نہیں دیکھتے	ان سے	اوران کے	کان ہیں	نہیں سنتے	ان سے	یہ لوگ ہیں	چار پایوں کی مانند	بلکہ

آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ

هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠

هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا
وہ	(ان سے بھی) زیادہ گمراہ	یہ لوگ	وہ	غفلت میں پڑے ہوئے	اور اللہ کیلئے ہیں	تمام نام	اچھے	پس تم پکارو اسکو	انکے ساتھ

ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔

وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَ مِمَّنْ

وَ ذَرُوْا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ مِمَّنْ
اور چھوڑ دو	ان لوگوں کو جو	کج روی اختیار کرتے ہیں	اسکے ناموں میں	وہ عنقریب بدلہ دیئے جائینگے	اسکا جو	تھے/ہیں	وہ عمل کرتے	اوران میں سے جنہیں

اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔ اور ہماری

ع ٢٢ ١٢ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾ ۧ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ	يَهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
پیدا کیا ہم نے	ایک جماعت ہے	وہ راہ دکھاتے ہیں	حق کی	اور اسی کیساتھ	انصاف کرتے ہیں	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ ۚ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِنْ	حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ
عنقریب ہم بتدریج پکڑیں گے انکو	سے	ایسی جگہ	کہ انہیں علم نہیں ہوگا	اور میں ڈھیل دوں گا	ان کو	بے شک	میری تدبیر	پکی ہے

ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَ لَمْ

اَوَ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	اَوَ لَمْ
کیا	نہیں غور کیا انہوں نے	نہیں	انکے رفیق کو	کچھ جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا ہے	ظاہر	کیا نہیں

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمدؐ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے؟ وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے

يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ

يَنْظُرُوْا	فِيْ مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	وَ اَنْ
دیکھی/نظر کی انہوں نے	بادشاہت میں	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی چیز	اور یہ کہ

آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی؟ اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ

عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ

عَسٰى	اَنْ	يَكُوْنَ	قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ	مَنْ
ممکن ہے	کہ	ہو	نزدیک پہنچ چکی	مہلت ان کی	پس کونسی	بات پر	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے	جس کو

عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو؟ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ جس شخص کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

يُضْلِلْ	اللّٰهُ	فَلَا هَادِيَ	لَهٗ	وَ يَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں کوئی ہدایت دینے والا	اس کو	اور وہ چھوڑے رکھتا ہے انکو	سرکشی میں اپنی	پڑے بھٹکتے رہیں/سرگرداں	پوچھتے ہیں آپ سے

اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔ (یہ لوگ) تم سے

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا

عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	لَا يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَا	اِلَّا
قیامت کے بارے میں	کب ہے	ٹھہرنا اس کا	کہہ دیجئے	بات یہ ہے کہ	علم اس کا	پاس	میرے پروردگار کے	نہیں ظاہر کریگا اسکو	اسکے وقت پر	مگر

قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کردے

هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ

وقف لازم وقف منزل

هُوَ	ثَقُلَتْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	لَا تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ
وہی	وہ بھاری بات ہوگی	میں	آسمانوں	اور زمین	نہیں آئے گی تم پر	مگر	ناگہاں	پوچھتے ہیں آپ سے	گویا کہ آپ

گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی اور ناگہاں تم پر آ جائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے

حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
متلاشی/خوب جاننے والے	اس کے	کہہ دیجئے	بات یہی ہے کہ	علم اسکا	اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر	انسان	نہیں جانتے

ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

23

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ

قُلْ	لَآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِیْ	نَفْعًا	وَ لَا ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ
کہہ دیجئے	نہیں میں اختیار رکھتا	اپنی ذات کیلئے	نفع	اور نہ نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور اگر	میں ہوتا	جانتا

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا

معانقة ۸

الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَ مَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ

الْغَیْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَیْرِ	وَ مَا	مَسَّنِیَ ❶	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	وَ بَشِیْرٌ
غیب کو	تو البتہ بہت کچھ سمیٹ لیتا	بھلائیوں سے	اور نہ	پہنچتی/ چھوتی مجھے	برائی/تکلیف	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا

ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوش خبری سنانے

ع ۲۳ / ۱۳

لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا

لِقَوْمٍ	یُؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	وَ جَعَلَ	مِنْهَا
ان لوگوں کو	جو مومن ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	نفس سے	ایک	اور بنایا	اسی سے

والا ہوں۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل

زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ

زَوْجَهَا	لِیَسْكُنَ	اِلَیْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِیْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّا
جوڑا اسکا	تاکہ وہ راحت حاصل کرے	اس کے پاس	پس جب	ڈھانکا اس نے اسکو	تو اٹھالیا اس نے	حمل	ہلکا سا	پھر لیے پھری	اس کو	پس جب

کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾

اَثْقَلَتْ	دَعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَیْتَنَا	صَالِحًا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِیْنَ
بوجھل ہوئی	دونوں نے پکارا	اللہ کو	اپنے پروردگار	اگر	دیا تو نے ہمیں	صحیح سالم	تو البتہ ضرور ہوں گے ہم	شکر کرنے والوں میں سے

ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار رہوں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

فَلَمَّا	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِیْمَا	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى اللّٰهُ	عَمَّا	یُشْرِكُوْنَ
پس جب	اس نے دیا ان دونوں کو	صحیح سالم	وہ بنانے لگے	اس کیلئے	شریک	اس میں جو	دیا ان کو	پس بلند ہے اللہ	اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں

جب وہ ان کو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے۔

❶ مَسَّنِیَ: پہنچتی مجھے، چھوتی مجھے۔

اَیُشۡرِکُوۡنَ مَا لَا یَخۡلُقُ شَیۡـًٔا وَّ ہُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ ﴿۱۹۱﴾ وَ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ لَہُمۡ

اَیُشۡرِکُوۡنَ	مَا	لَا یَخۡلُقُ	شَیۡـًٔا	وَ ہُمۡ	یُخۡلَقُوۡنَ	وَ لَا	یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ	لَہُمۡ
کیا وہ شریک کرتے ہیں	ان کو جو	نہیں پیدا کرتے	کچھ بھی	اور وہ	خود پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں	طاقت رکھتے	ان کی

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ؟ اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے

نَصۡرًا وَّ لَاۤ اَنۡفُسَہُمۡ یَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۲﴾ وَ اِنۡ تَدۡعُوۡہُمۡ اِلَی الۡہُدٰی لَا یَتَّبِعُوۡکُمۡ ؕ

نَصۡرًا	وَ لَا	اَنۡفُسَہُمۡ	یَنۡصُرُوۡنَ	وَ اِنۡ	تَدۡعُوۡہُمۡ	اِلَی الۡہُدٰی	لَا یَتَّبِعُوۡکُمۡ
مدد کی	اور نہ	خود اپنی ہی	مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	بلاؤ تم ان کو	سیدھے راستے کی طرف	نہ پیروی کریں تمہاری

ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔

سَوَآءٌ عَلَیۡکُمۡ اَدَعَوۡتُمُوۡہُمۡ اَمۡ اَنۡتُمۡ صَامِتُوۡنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ

سَوَآءٌ	عَلَیۡکُمۡ	اَدَعَوۡتُمُوۡہُمۡ	اَمۡ	اَنۡتُمۡ	صَامِتُوۡنَ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	تَدۡعُوۡنَ
برابر ہے	تم پر	خواہ بلاؤ تم ان کو	یا	تم	چپ رہو	بے شک	جن کو	تم پکارتے ہو

تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔ (مشرکو!) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمۡثَالُکُمۡ فَادۡعُوۡہُمۡ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ

مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰہِ	عِبَادٌ	اَمۡثَالُکُمۡ	فَادۡعُوۡہُمۡ	فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا	لَکُمۡ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ
سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مانند تمہارے	پس پکارو تم ان کو	تو چاہیے کہ وہ جواب دیں	تمہیں	اگر	ہو تم

وہ تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں، (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب

صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَہُمۡ اَرۡجُلٌ یَّمۡشُوۡنَ بِہَاۤ ۫ اَمۡ لَہُمۡ اَیۡدٍ یَّبۡطِشُوۡنَ بِہَاۤ ۫ اَمۡ لَہُمۡ

صٰدِقِیۡنَ	اَلَہُمۡ	اَرۡجُلٌ	یَمۡشُوۡنَ	بِہَا	اَمۡ	لَہُمۡ	اَیۡدٍ	یَبۡطِشُوۡنَ	بِہَا	اَمۡ	لَہُمۡ
سچے	کیا ان کے	پاؤں ہیں	وہ چلتے ہیں	جن سے	یا	ان کے	ہاتھ ہیں	وہ پکڑتے ہیں	جن سے	یا	ان کی

بھی دیں۔ بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا

اَعۡیُنٌ یُّبۡصِرُوۡنَ بِہَاۤ ۫ اَمۡ لَہُمۡ اٰذَانٌ یَّسۡمَعُوۡنَ بِہَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا شُرَکَآءَکُمۡ ثُمَّ

اَعۡیُنٌ	یُبۡصِرُوۡنَ	بِہَا	اَمۡ	لَہُمۡ	اٰذَانٌ	یَسۡمَعُوۡنَ	بِہَا	قُلۡ	اُدۡعُوۡا	شُرَکَآءَکُمۡ	ثُمَّ
آنکھیں ہیں	وہ دیکھتے ہیں	جن سے	یا	ان کے	کان ہیں	وہ سنتے ہیں	جن سے	کہہ دیجئے	تم بلالو	اپنے شریکوں کو	پھر

آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو)

كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾ اِنَّ وَلِيِّ َ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَ هُوَ يَتَوَلَّى

كِيْدُوْنِ	فَلَا	تُنْظِرُوْنِ	اِنَّ	وَلِيِّ َ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	وَ هُوَ	يَتَوَلَّى
تدبیر کرو میرے خلاف	پس نہ	مہلت دو مجھے	یقیناً	میرا مددگار	اللہ ہے	جس نے	اتاری	کتاب	اور وہی	دوستدار ہے

کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں)۔ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَ لَاۤ

الصّٰلِحِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَكُمْ	وَ لَاۤ
نیک بندوں کا	اور جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں طاقت رکھتے ہیں	تمہاری مدد کی	اور نہ

وہی دوستدار ہے۔ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ

اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ

اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَسْمَعُوْا	وَ تَرٰىهُمْ
خود اپنی	مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	بلاؤ تم ان کو	سیدھے راستے کی طرف	نہ سن سکیں وہ	اور آپ دیکھتے ہیں ان کو

خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر)

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَ هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ هُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ	خُذْ	الْعَفْوَ	وَ اْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ اَعْرِضْ
وہ دیکھ رہے ہیں	طرف آپ کی	جبکہ وہ	کچھ نہیں دیکھتے	اختیار کریں	عفو/درگزر کرنا	اور حکم دیں	نیک کام کرنے کا	اور کنارہ کریں

آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے۔ (اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ	وَ اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ
جاہلوں سے	اور اگر	آپ کے دل میں وسوسہ پیدا ہو	شیطان سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگیں	اللہ سے	یقیناً وہی

اور جاہلوں سے کنارہ کرلو۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بے شک وہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا	تحقیق	جو لوگ	پرہیزگار ہیں	جب	محسوس ہوتا ہے ان کو	کوئی پھرنے والا/وسوسہ	شیطان سے

سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝۲۰۱ وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا

تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ	مُبْصِرُوْنَ	وَ اِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا
وہ (چونک کر اللہ کا) ذکر کرتے ہیں	پھر اسی وقت	وہ	سوجھ بوجھ والے ہوجاتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں انہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں

پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں۔ اوران (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں

يُقْصِرُوْنَ ۝۲۰۲ وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا

يُقْصِرُوْنَ	وَ اِذَا	لَمْ تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَا	اَتَّبِعُ	مَا
کوتاہی کرتے	اور جب	آپ نہیں لاتے انکے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	کیوں نہ	چھانٹ لایا تو اسے (خود ہی بنا کر)	کہہ دیجئے	صرف	پیروی کرتا ہوں میں	جو

کرتے۔ اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی

يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۰۳

يُوْحٰى	اِلَيَّ	مِنْ رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةٌ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
وحی آتی ہے	میری طرف	میرے پروردگار سے	یہ	دانش و بصیرت کی باتیں ہیں	تمہارے پروردگار کی طرف سے	اور ہدایت	اور رحمت ہے	ان لوگوں کیلئے	جو مومن ہیں

کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴ وَ اذْكُرْ

وَ اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ اَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَ اذْكُرْ
اور جب	پڑھا جائے	قرآن	پس توجہ سے سنو	اس کو	اور خاموش رہو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	اور یاد کیجئے

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے

رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

رَبَّكَ	فِيْ نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَ	خِيْفَةً	وَ	دُوْنَ الْجَهْرِ	مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ
اپنے پروردگار کو	اپنے دل میں	عاجزی سے	اور	خوف سے/ڈرتے ہوئے	اور	پست آواز/کم بلند	بولنے سے	صبح کو

پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد

وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

وَ الْاٰصَالِ	وَ لَا تَكُنْ	مِنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
اور شام کو	اور مت ہوں	غافلوں سے	تحقیق	جو لوگ	نزدیک ہیں	آپ کے پروردگار کے	نہیں تکبر کرتے

کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ع ٢٠٦

عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
سے	بندگی اسکی	اور یاد کرتے رہتے ہیں اسکی پاک ذات کو	اور اسی کیلئے	سجدہ کرتے رہتے ہیں

نہیں کرتے اور اس کی پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیاتھا ٧٥ — رکوعاتھا ١٠

الْاَنْفَال	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
مالِ غنیمت	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ
دریافت کرتے ہیں آپ سے	غنیمت کے مال کی بابت	کہہ دیجئے	مالِ غنیمت	اللہ کا	اور رسول کا ہے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمدؐ! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اسکے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو

وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

وَ اَصْلِحُوْا	ذَاتَ	بَيْنِكُمْ	وَ اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اور صلح رکھو	والی/معاملات میں	اپنے درمیان	اور اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم	مومن

اور آپس میں صلح رکھو۔ اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَ جِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ

اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ
سوائے اسکے نہیں/حقیقت یہ ہے کہ	مومن	وہ لوگ ہیں کہ	جب	ذکر کیا جائے	اللہ کا	ڈر جائیں	دل انکے	اور جب	پڑھی جائیں	انکے سامنے

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی

اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَ عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ
اسکی آیتیں	وہ بڑھا دیتی ہیں ان کو	ایمان میں	اور پر	پروردگار اپنے	وہ بھروسا کرتے ہیں	وہ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز

جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ
اور اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں	یہی لوگ	وہ	مومن	سچے	ان کیلئے	درجے ہیں	پاس

مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں اور ان کیلئے ان کے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے

رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۴ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪

رَبِّهِمْ	وَ مَغْفِرَةٌ	وَ رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	كَمَا	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ
انکے پروردگار کے	اور بخشش	اور رزق	باکرامت	جس طرح	نکالا آپ کو	آپ کے پروردگار نے	آپ کے گھر سے	حق کے ساتھ

اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

وَ اِنَّ	فَرِيْقًا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ
اور تحقیق	ایک جماعت	مومنوں میں سے	ناخوش تھی	وہ جھگڑتے تھے آپ سے	حق بات میں	اس کے بعد	کہ	ظاہر ہو چکی تھی

اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔ وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے،

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۶ وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى

كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى الْمَوْتِ	وَ هُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَ اِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى
گویا کہ	وہ دھکیلے جارہے ہیں	موت کی طرف	اور وہ	دیکھ رہے ہیں	اور جب	وعدہ کرتا تھا تم سے	اللہ	ایک کا

گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ

الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَ تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ ❶
دو گروہوں میں سے	کہ وہ	تمہارے لیے ہے	اور تم چاہتے تھے	کہ	بغیر	(کیل) کانٹے والا/شوکت والا	ہو جائے	تمہارے لیے	اور	ارادہ کرتا ہے/تھا

میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا

اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۷ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ

اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَ يُبْطِلَ
اللہ	یہ کہ	سچا ثابت کرے	حق کو	اپنی باتوں کے ساتھ	اور کاٹے	جڑ	کافروں کی	تاکہ سچ کردے	سچ/دین کو	اور جھوٹا کردے

تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر (پھینک) دے۔ تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ

❶ يُرِيْدُ: ارادہ کرتا ہے یا ارادہ کرتا تھا۔

الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ ⑧ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ
باطل کو	اگرچہ	ناخوش ہوں	مجرم/مشرک	جب	فریاد کرتے تھے تم	اپنے پروردگار سے	پس اس نے قبول کیا	تمہارے لیے

کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا)

اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ⑨ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى

اَنِّیْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ	وَ مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى
کہ میں	تمہاری مدد کرنے والا ہوں	ساتھ ہزار	فرشتوں سے	لگاتار آنے والے	اور نہیں	کیا اسکو	اللہ نے	مگر	بشارت

کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔ اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا

وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

وَ لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اور تاکہ اطمینان حاصل کریں	اس سے	دل تمہارے	اور نہیں	مدد	مگر	طرف سے	اللہ ہی کی	تحقیق	اللہ	غالب

کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب

ع ۱۵/۱۰ حَكِيْمٌ ⑩ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

حَكِيْمٌ	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِنْهُ	وَ يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِنَ السَّمَآءِ
بڑی حکمت والا ہے	جب	اس نے اڑھادی تمہیں	اونگھ	تسکین کیلئے	اپنی طرف سے	اور برسایا	تم پر	آسمان سے

حکمت والا ہے۔ جب اس نے (تمہاری) تسکین کیلئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی

مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

مَآءً	لِيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَ يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَ لِيَرْبِطَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
پانی	تاکہ پاک کردے تمہیں	اس سے	اور دور کردے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تاکہ مضبوط کردے	تمہارے دلوں کو

برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے

وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ⑪ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

وَ يُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوْا
اور جمادے	اس سے	پاؤں/قدم	جب	وحی بھیجی	آپ کے پروردگار نے	فرشتوں کی طرف	کہ میں	تمہارے ساتھ ہوں	پس ثابت رکھو

اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ
ان کو جو	ایمان لائے	عنقریب میں ڈالوں گا	دلوں میں	ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے	رعب/ڈر	پس مارو	اوپر

تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر)

الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿١٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ

الْاَعْنَاقِ	وَ اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوْا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ
گردنوں کے	اور مارو	ان کی	ہر	پور پر	یہ	اسلئے کہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ	اور اسکے رسول کی

اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔ یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

وَ مَنْ	يُشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ
اور جو کوئی	مخالفت کرتا ہے	اللہ	اور اسکے رسول کی	تو یقیناً	اللہ	سخت	عذاب دینے والا	یہ ہے	تو تم چکھو اسکو

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو

وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

وَ اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ	النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
اور تحقیق	کافروں کیلئے	عذاب ہے	دوزخ کا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	مقابلہ ہو تمہارا	ان لوگوں سے جو

اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کیلئے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار) ہے۔ اے اہل ایمان! جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمہارا

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا

كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ مَنْ	يُوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗ	اِلَّا
کافر ہوئے	لشکرِ کثیر/میدانِ جنگ میں	پس نہ پھیرو ان سے	پیٹھیں	اور جو کوئی	پھیرے گا ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر

مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کیلئے کنارے کنارے چلے

مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ

مُتَحَرِّفًا	لِقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِنَ اللّٰهِ	وَ مَاْوٰىهُ
پینترا بدلنے/گھات لگانے کو	لڑائی کیلئے	یا	جگہ پکڑنے کو	(اپنی) جماعت کی طرف	تو تحقیق	وہ پھر آیا	غضب کے ساتھ	اللہ کی طرف سے	اور اسکا ٹھکانا

(یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے، ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۶ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا

جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ مَا
دوزخ ہے	اور (وہ) بری ہے	لوٹنے کی جگہ	پس نہیں	تم نے قتل کیا ان کو	اور لیکن/بلکہ	اللہ نے	قتل کیا ان کو	اور نہیں

دوزخ ہے، اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے محمدؐ!) جس وقت

رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ

رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَ لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ
آپ نے پھینکی تھیں	جب	آپ نے پھینکیں	بلکہ	اللہ نے	پھینکی تھیں	اور تاکہ آزمائش کرے	مومنوں کی	اپنی طرف سے	آزمائش	اچھی طرح	بیشک

تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۷ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۸ اِنْ

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ
اللہ	سنتا	جانتا ہے	یہ	اور بے شک اللہ	سست کرنے والا ہے	تدبیر	کافروں کی	اگر

اللہ سنتا جانتا ہے۔ (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔ (کافرو!) اگر

تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا

تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	الْفَتْحُ	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا
فتح چاہتے ہو تم	تو تحقیق	پہنچ چکی تمہارے پاس	فتح	اور اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	پھر کرو گے تم

تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔ (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر پھر (نافرمانی)

نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

نَعُدْ	وَ لَنْ تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَ لَوْ	كَثُرَتْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
ہم بھی پھر کرینگے	اور ہرگز نہ کفایت کرے گی	تمہیں	جماعت تمہاری	کچھ بھی	اگرچہ	وہ کتنی کثیر ہو	اور بے شک	اللہ	ساتھ ہے

کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ ع ۲ ۹ ۱۶

الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	وَ لَا تَوَلَّوْا	عَنْهُ
مومنوں کے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	حکم پر چلو	اللہ	اور اسکے رسول کے	اور مت روگردانی کرو	اس سے

ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو

وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۚۖ ٢٠ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ٢١

وَ اَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	وَ لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ هُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ
اور تم	سنتے ہو	اور مت ہو	ان جیسے جنہوں نے	کہا	سن لیا ہم نے	حالانکہ وہ	نہیں سنتے

اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ٢٢ وَ لَوْ عَلِمَ

اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَ لَوْ	عَلِمَ
تحقیق	بدتر	چلنے پھرنے والے	نزدیک اللہ کے	بہرے	گونگے ہیں	جو	نہیں سمجھتے	اور اگر	جانتا

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں

اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ٢٣ يٰۤاَيُّهَا

اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَ لَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَ هُمْ	مُعْرِضُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اللہ	ان میں	کچھ نیکی	تو ضرور سنا دیتا ان کو	اور اگر	سنا دیتا ان کو	تو ضرور بھاگ جاتے	اور وہ	منہ پھیرنے والے	اے

نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا۔ اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ	وَ لِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ اعْلَمُوْا
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	حکم مانو	اللہ کا	اور رسول کا	جبکہ	وہ بلاتے ہیں تمہیں	اس کیلئے جو	تمہیں زندگی بخشتا ہے	اور جان رکھو

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کیلئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ٢٤ وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا

اَنَّ اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ قَلْبِهٖ	وَ اَنَّهٗ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ اتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَا
بے شک اللہ	حائل ہو جاتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور اسکے دل کے	اور یہ کہ	اسی کی طرف	تم سب جمع کیے جاؤ گے	اور ڈرو	فتنے سے	نہ

کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے۔ اور اس فتنے سے ڈرو

تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ٢٥

تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَ اعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
ہرگز پہنچے گا	(صرف) انہی لوگوں کو جو	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے	خاص کر	اور جان رکھو	یہ کہ اللہ	سخت ہے	عذاب دینے میں

جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

وَ اذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُسْتَضْعَفُوْنَ ❶	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
اور یاد کرو	جب	تم	قلیل	ضعیف/ناتواں سمجھے جاتے تھے	زمین میں	ڈرتے رہتے تھے	کہ

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

يَتَخَطَّفَكُمْ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَ اَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ رَزَقَكُمْ	مِنَ الطَّيِّبٰتِ
اچک لے جائیں تم کو	لوگ	پھر اس نے تمہیں جگہ دی	اور قوت دی تمہیں	اپنی مدد کے ساتھ	اور کھانے کو دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے

لوگ تمہیں اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خان و مال نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٢٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَخُوْنُوْا	اللّٰهَ	وَ الرَّسُوْلَ	وَ تَخُوْنُوْٓا
تاکہ تم	شکر کرو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت خیانت کرو	اللہ	اور رسول کی	اور نہ خیانت کرو

دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو۔ اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں

اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٢٧ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

اَمٰنٰتِكُمْ	وَ اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
اپنی امانتوں میں	اور تم	جانتے ہو	اور جان رکھو	حقیقت یہ ہے کہ	مال تمہارے	اور اولاد تمہاری	بڑی آزمائش ہے

خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے

وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٨ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ ٣ ع ٩ ١٧

وَ اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَتَّقُوْا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ
اور یہ کہ	اللہ	پاس اسکے	ثواب	بڑا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم ڈرو گے	اللہ سے	وہ کر دے گا

اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے امر فارق

لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

لَكُمْ	فُرْقَانًا	وَ يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ
تمہارے لیے	امتیاز	اور مٹا دے گا	تم سے	گناہ تمہارے	اور بخش دے گا	تمہیں	اور اللہ	صاحب فضل ہے

پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑے فضل

❶ مُسْتَضْعَفُوْنَ: ضعیف سمجھے جاتے تھے، ناتواں سمجھے جاتے تھے۔

الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

الْعَظِيْمِ	وَ اِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ
عظیم/ بڑا	اور جس وقت	چال چلتے تھے	ساتھ آپ کے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ قید کر دیں آپ کو	یا	مار ڈالیں آپ کو	یا

والا ہے۔ اور (اے محمدؐ! اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے)

يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

يُخْرِجُوْكَ	وَ يَمْكُرُوْنَ	وَ يَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَ اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	وَ اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
نکال دیں آپ کو	اور وہ چال چل رہے تھے	اور چال چل رہا تھا	اللہ	اور اللہ	بہترین	چال چلنے والا ہے	اور جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں	ان کو

نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر

اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	اَسَاطِيْرُ
آیتیں ہماری	کہتے ہیں	ہم نے سن لیا ہے	اگر	ہم چاہیں	تو کہہ دیں ہم	مانند	اسکی	نہیں	یہ	مگر	حکایتیں

سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے، اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں، اور یہ ہے ہی کیا، صرف اگلے لوگوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ اِذْ	قَالُوْا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ
پہلے لوگوں کی	اور جب	وہ کہنے لگے	اے اللہ	اگر	ہے	یہی	وہ	سچا دین	تیری طرف سے	تو برسا

حکایتیں ہیں۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ

عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِنَ السَّمَآءِ	اَوْ	اِئْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا	لے آ ہم پر	عذاب	دردناک	اور نہیں	تھا	اللہ

آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔ اور اللہ ایسا نہ تھا

لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا

لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ اَنْتَ	فِيْهِمْ	وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَ هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ❶	وَ مَا
کہ عذاب دیتا انہیں	جبکہ آپ	ان میں تھے	اور نہیں	ہے/تھا	اللہ	عذاب دینے والا ان کو	اور وہ	بخشش مانگتے ہوں/ مانگیں	اور کیا ہے

کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔ اور (اب)

❶ يَسْتَغْفِرُوْنَ: بخشش مانگتے ہوں یا بخشش مانگیں۔

لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْٓا

لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَ هُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ مَا	كَانُوْٓا
ان کیلئے	کہ نہ	عذاب دے ان کو	اللہ	جبکہ وہ	روکتے ہیں	مسجد سے	عزت والی	اور نہیں	ہیں وہ

ان کیلئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے

اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۴ وَ مَا

اَوْلِيَآءَهٗ ❶	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ مَا
متولی/ والی وارث اسکے	نہیں	متولی اسکے	مگر	پرہیزگار	اور لیکن	اکثر ان میں سے	نہیں جانتے	اور نہ

متولی بھی نہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔ اور ان لوگوں کی

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ	الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَ تَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
تھی	نماز انکی	نزدیک	کعبہ کے	مگر	سیٹیاں بجانا	اور تالیاں بجانا	پس چکھو	عذاب	بسبب اس کے جو

نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۳۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ
تھے تم	کفر کرتے	تحقیق جنہوں نے	کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	تاکہ روکیں	سے

عذاب (کا مزہ) چکھو۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ
اللہ کے راستے	سو ابھی وہ خرچ کریں گے ان کو	پھر	ہوگا	ان کیلئے	(باعث) حسرت/افسوس	پھر	وہ مغلوب ہوجائیں گے

روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) ان کیلئے (موجب) افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۳۶ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ
اور وہ لوگ جو	کافر ہیں	طرف	دوزخ کی	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کردے	اللہ	خبیث/ ناپاک کو	پاک سے

اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے

❶ اَوْلِيَآءَهٗ: متولی اسکے، والی وارث اسکے۔

وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ

وَ يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ
اور کردے	ناپاک کو	اسکے ایک کو	دوسرے پر	پھر ایک ڈھیر بنادے اسکو	اکٹھا	پھر ڈال دے اسکو	جہنم میں

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا ع ٤ ٩ ١٨

اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَا
یہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے ہیں	کہہ دیجئے	ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	اگر	وہ باز آجائیں	معاف کردیا جائے گا	ان کیلئے	وہ جو کچھ

یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ (اے پیغمبرؐ!) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف

قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا

قَدْ سَلَفَ	وَ اِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَاتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا
پہلے ہوچکا ہے	اور اگر	وہ پھر کریں گے	تو بیشک	جاری ہوچکا	طریقہ	اگلے لوگوں کا	اور لڑو ان لوگوں سے	یہاں تک کہ	نہ

کر دیا جائے گا۔ اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا)۔ اور ان لوگوں سے

تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَ يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اِنْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
رہے	فتنہ/فساد	اور ہوجائے	دین	سب	اللہ کا	پس اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں

لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے۔ اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ

بَصِيْرٌ	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ نِعْمَ
دیکھنے والا ہے	اور اگر	وہ روگردانی کریں	تو جان لو	کہ اللہ	دوست ہے تمہارا	کیا ہی اچھا/بہت خوب	دوست/حمایتی	اور بہت اچھا

دیکھ رہا ہے۔ اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب

النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

النَّصِيْرُ
مددگار

مددگار ہے۔

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِنْ شَیْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ لِلرَّسُوْلِ	وَ لِذِی الْقُرْبٰی
اور جان رکھو	کہ جو	تمہیں غنیمت ملے	کوئی چیز	پس تحقیق	اللہ کیلئے ہے	پانچواں حصہ اس کا	اور رسول کیلئے	اور اہل قرابت کیلئے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) بطور مالِ غنیمت حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا

وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَآ اَنْزَلْنَا

وَ الْیَتٰمٰی	وَ الْمَسٰكِیْنِ	وَ ابْنِ السَّبِیْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ مَا	اَنْزَلْنَا
اور یتیموں	اور محتاجوں	اور مسافروں (کیلئے)	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور جو	نازل کیا ہم نے

اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے، اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے

عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

عَلٰی	عَبْدِنَا	یَوْمَ	الْفُرْقَانِ	یَوْمَ	الْتَقَی	الْجَمْعٰنِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ
پر	اپنے بندے	دن	فیصلے/فرق کرنے کے	جس دن	بھڑ گئیں	دو فوجیں	اور اللہ	پر	ہر	چیز

دن (یعنی جنگ بدر میں)، جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہو گئی، اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَ الرَّكْبُ

قَدِیْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْیَا	وَ هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰی	وَ الرَّكْبُ
قادر ہے	جب	تم (تھے)	ناکے/کنارے پر	قریب کے	اور وہ (تھے)	ناکے/کنارے پر	دور کے	اور قافلہ

قادر ہے۔ جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے

اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَ لٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ

اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ لَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِی	الْمِیْعٰدِ	وَ لٰكِنْ	لِیَقْضِیَ	اللّٰهُ
نیچے	تم سے	اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	تم البتہ اختلاف کرتے	میں	وعدہ/وقت معین	اور لیکن	تاکہ پورا کرے	اللہ

(اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی۔ لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے

اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّ یَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ

اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِیَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْ بَیِّنَةٍ	وَ یَحْیٰی	مَنْ	حَیَّ	عَنْ بَیِّنَةٍ
کام	جو تھا	ہو کر رہنے والا	تاکہ مرے	جس کو	مرنا ہے	دلیل سے/بصیرت پر	اور جیتا رہے	جس کو	جیتا رہنا ہے	دلیل سے

والا تھا اُسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝۴۲ اِذۡ يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَنَامِكَ قَلِيۡلًا ؕ وَ لَوۡ

وَ اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	اِذۡ	يُرِيۡكَهُمُ	اللّٰهُ	فِىۡ مَنَامِكَ	قَلِيۡلًا	وَ لَوۡ
اوربیشک	اللہ	سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا	جب/اس وقت	آپ کو دِکھایا ان (کافروں) کو	اللہ نے	آپ کے خواب میں	تھوڑا	اور اگر

اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔ اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر

اَرٰىكَهُمۡ كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَ لَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَ لٰـكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ

اَرٰىكَهُمۡ	كَثِيۡرًا	لَفَشِلۡتُمۡ	وَ لَتَنَازَعۡتُمۡ	فِى الۡاَمۡرِ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ
وہ آپ کو دِکھاتا ان کو	بہت	تو البتہ تم جی چھوڑ دیتے	اور تم ضرور آپس میں جھگڑتے	اس کام میں	اور لیکن	اللہ نے	بچا لیا	بیشک وہ

بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ

عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۴۳ وَ اِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ

عَلِيۡمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	وَ اِذۡ	يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ	اِذۡ	الۡتَقَيۡتُمۡ	فِىۡ	اَعۡيُنِكُمۡ
جاننے والا ہے	سینوں کی باتوں کو	اور جب	وہ دکھاتا تھا تمہیں وہ (فوج)	جب	تم آمنے سامنے ہوئے	میں	آنکھوں تمہاری

سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔ اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا

قَلِيۡلًا وَّ يُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَـقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ

قَلِيۡلًا	وَ يُقَلِّلُكُمۡ	فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ	لِيَقۡضِىَ اللّٰهُ	اَمۡرًا	كَانَ	مَفۡعُوۡلًا	وَ اِلَى	اللّٰهِ
تھوڑی	اور تھوڑا دِکھاتا تھا تمہیں	ان کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کر ڈالے اللہ	کام	جو تھا	ہو کر رہنے والا	اور طرف	اللہ کی

کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع

تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝۴۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا وَ اذۡكُرُوا ع ۵/۷ ۱

تُرۡجَعُ	الۡاُمُوۡرُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِذَا	لَقِيۡتُمۡ	فِئَةً	فَاثۡبُتُوۡا	وَ اذۡكُرُوا
لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تمہارا مقابلہ ہو	کسی جماعت سے	تو ثابت قدم رہو	اور یاد کرو

اللہ ہی کی طرف ہے۔ مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو

اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝۴۵ وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوۡا

اللّٰهَ	كَثِيۡرًا	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ	وَ اَطِيۡعُوا	اللّٰهَ	وَ رَسُوۡلَهٗ	وَ لَا تَنَازَعُوۡا
اللہ کو	بہت	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	اور حکم مانو	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	اور نہ جھگڑا کرو آپس میں

بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو)

فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَا

فَتَفْشَلُوْا ❶	وَ تَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَ اصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ لَا
پس نامراد ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور نہ

تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا، اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ اور ان

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ

تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَ رِئَآءَ	النَّاسِ	وَ يَصُدُّوْنَ
ہو جانا	ان جیسے جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اتراتے ہوئے	اور دکھانے کیلئے	لوگوں کو	اور وہ روکتے ہیں

لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَ اِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
راستے سے	اللہ کے	اور اللہ	ساتھ اسکے جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	خوشنما کر دیئے	ان کیلئے	شیطان نے

روکتے ہیں، اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے

اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا

اَعْمَالَهُمْ	وَ قَالَ	لَا غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ	وَ اِنِّيْ	جَارٌ	لَكُمْ	فَلَمَّا
ان کے اعمال	اور کہا	کوئی غالب نہیں	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے	اور بے شک میں	رفیق ہوں	تمہارا	پس جب

اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہو گا اور میں تمہارا رفیق ہوں، (لیکن) جب

تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا

تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَ قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِنْكُمْ	اِنِّيْ	اَرٰى	مَا لَا
مقابل ہوئیں	دونوں فوجیں	پھر گیا	پر	اپنی دونوں ایڑیوں	اور کہا	بیشک میں	الگ ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	جو نہیں

دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ایسی چیزیں

تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ ع ۶ ۴ ۲

تَرَوْنَ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَ اللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	جب	کہنے لگے	منافق

دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اس وقت منافق اور (کافر)

❶ فَتَفْشَلُوْا: پس تم بزدل ہو جاؤ گے، پس تم نامراد ہو جاؤ گے۔

وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ

وَ الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ	وَ مَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ
اور وہ لوگ کہ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	مغرور کردیا/دھوکا دیا	ان کو	ان کے دین نے	اور جو	بھروسا کرے	اللہ پر	تو بیشک

جن کے دلوں میں مرض تھا، کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسا رکھتا ہے تو

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
اللہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	اور	کاش/اگر	دیکھے تو	جب	جانیں نکالتے ہیں	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	فرشتے	مارتے ہیں

اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں، ان کے مونھوں

وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

وُجُوْهَهُمْ	وَ اَدْبَارَهُمْ	وَ ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
ان کے چہروں	اور ان کی پیٹھوں پر	اور چکھو	عذاب	آتش کا	یہ	بسبب اسکے جو/ بدلے اسکے جو	آگے بھیجا

اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ (اب) عذابِ آتش (کا مزہ) چکھو۔ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے

اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ

اَيْدِيْكُمْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِيْدِ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ الَّذِيْنَ
تمہارے ہاتھوں نے	اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسا حال	فرعونیوں کا	اور ان لوگوں کا جو

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ جیسا حال فرعونیوں کا اور ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ
ان سے پہلے تھے	انہوں نے کفر کیا	اللہ کی آیتوں سے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	بیشک	اللہ	زبردست

لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ
سخت	عذاب دینے والا ہے	یہ	اس لیے کہ	اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کوئی نعمت	جو اس نے انعام کی	کسی قوم پر

اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اسلئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
جب تک کہ	وہی (نہ) بدل ڈالیں	جو	ان کے دلوں میں ہے	اور بیشک	اللہ	سنتا	جانتا ہے	جیسا حال	فرعون والوں کا

اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔ جیسا حال فرعونیوں

وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

وَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ
اور وہ لوگ جو	ان سے پہلے	جھٹلایا انہوں نے	آیتوں کو	اپنے پروردگار کی	تو ہم نے انہیں ہلاک کیا	ان کے گناہوں کے سبب

اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا

وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

وَ اَغْرَقْنَاۤ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
اور ہم نے ڈبو دیا	فرعون والوں کو	اور سب	تھے	ظالم	بیشک	بدترین	سب جانداروں میں	نزدیک	اللہ کے

اور فرعونیوں کو ڈبو دیا، اور وہ سب ظالم تھے۔ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖ﴿٥٥﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ
وہ لوگ ہیں جو	کافر ہیں	سو وہ	نہیں ایمان لاتے	وہ لوگ کہ	آپ نے عہد باندھا	جن سے	پھر	وہ توڑ دیتے ہیں

وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں، سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ

عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ

عَهْدَهُمْ	فِيْ	كُلِّ	مَرَّةٍ	وَ هُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ
عہد اپنا	میں	ہر	بار	اور وہ	نہیں ڈرتے	پس اگر	آپ کبھی پائیں انہیں	لڑائی میں	تو سخت سزا دے کر بھگا دیں

ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں وہ ان

بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

بِهِمْ	مَنْ	خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ قَوْمٍ	خِيَانَةً
ان کے ساتھ	ان کو جو	انکے پیچھے ہیں	تاکہ وہ	عبرت پکڑیں	اور اگر	آپ کو خوف ہو	کسی قوم سے	خیانت/ دغابازی کا

کو دیکھ کر بھاگ جائیں۔ عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو

ع ۷/۳

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ	وَ لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
تو پھینک دیں (عہد)	ان کی طرف	پر	برابری	بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	دغابازوں کو	اور نہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جو

تو (ان کا عہد) انہی کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کافر یہ نہ خیال

كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ	وَ اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَا	اِسْتَطَعْتُمْ	مِنْ
کافریں	کہ بھاگ نکلے/بچ گئے	بیشک وہ	عاجز نہیں کرسکتے	اور تیار رکھو	ان کے لیے	جو کچھ	کرسکو تم	سے

کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے

قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ

قُوَّةٍ	وَ مِنْ	رِبَاطِ	الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ ➊	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ عَدُوَّكُمْ	وَ اٰخَرِيْنَ	مِنْ
قوت	اور سے	پلے ہوئے	گھوڑوں	کہ دھاک بٹھاؤ/ڈراؤ گے تم	اس سے	دشمنوں کو اللہ کے	اور دشمنوں کو اپنے	اور دوسروں کو	

تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور

دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

دُوْنِهِمْ	لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ
ان کے سوا	نہیں جانتے تم انہیں	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور جو	تم خرچ کرو گے	کچھ/کسی چیز سے	راستے میں	اللہ کے

لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے، ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا

يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ اَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ	وَ اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا
پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور تمہارا	نقصان نہیں کیا جائے گا	اور اگر	وہ مائل ہوں	صلح کی طرف	تو آپ بھی مائل ہو جائیں	اس کی طرف

اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ

وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

وَ تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ اِنْ	يُرِيْدُوْا	اَنْ	يَخْدَعُوْكَ
اور بھروسا رکھیں	اللہ پر	یقیناً وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا	اور اگر	وہ چاہیں	یہ کہ	فریب دیں آپ کو

اور اللہ پر بھروسا رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔ اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں

➊ تُرْهِبُوْنَ: (کہ) دھاک بٹھاؤ گے تم، ڈراؤ گے تم۔

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ۙ﴿۶۲﴾ وَ اَلَّفَ بَیْنَ

فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَیَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ	وَ اَلَّفَ	بَیْنَ
تو بیشک	کافی ہے آپ کیلئے	اللہ	وہ	جس نے	قوت دی آپ کو	اپنی مدد سے	اور مسلمانوں سے	اور الفت پیدا کی	درمیان

تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی اور ان کے دلوں میں الفت

قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ

قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	مَا	اَلَّفْتَ	بَیْنَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ لٰكِنَّ
ان کے دلوں کے	اگر	آپ خرچ کرتے	جو کچھ	زمین میں	سب	نہ	الفت پیدا کرسکتے	درمیان	ان کے دلوں کے	اور لیکن

پیدا کر دی۔ اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر

اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ

اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَیْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَ مَنِ
اللہ نے	الفت ڈالی	درمیان ان کے	بیشک وہ	زبردست	حکمت والا ہے	اے	نبی	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور انکو جو

اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے

۸ ع ۴ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۴﴾ ع یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ

اِتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	عَلَى الْقِتَالِ
آپ کے پیرو ہیں	مومنوں سے	اے	نبی	رغبت دلائیں	مومنوں کو	جہاد پر

پیرو ہیں، کافی ہے۔ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو،

اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ

اِنْ	یَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	یَغْلِبُوْا	مِائَتَیْنِ	وَاِنْ	یَّكُنْ	مِّنْكُمْ
اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے/ثابت قدم	غالب رہیں گے	دوسو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے

اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے

مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ

مِائَةٌ	یَغْلِبُوْا	اَلْفًا	مِنَ الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا یَفْقَهُوْنَ	اَلْـٰٔنَ
ایک سو	وہ غالب رہیں گے	ایک ہزار پر	ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	کیونکہ وہ	ایسے لوگ ہیں	جو سمجھ نہیں رکھتے	اب

تو ہزار پر غالب رہیں گے اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔ اب

خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ عَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ
بوجھ ہلکا کردیا	اللہ نے	تم سے	اور معلوم کرلیا	کہ	تم میں	کمزوری ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو

اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
صبر کرنے والے	وہ غالب رہیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے	ایک ہزار	غالب رہیں گے	دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ کے

ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔

وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي

وَ اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي
اور اللہ	ساتھ	صبر کرنے والوں کے	نہیں	ہے	کسی نبی کیلئے	کہ	ہوں	اسکے پاس	قیدی	جب تک کہ	کثرت سے خون (نہ) بہادے	میں

اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں

الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ

الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ
زمین	تم لوگ چاہتے ہو	مال	دنیا کا	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت	اور اللہ	غالب

کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔ اور اللہ

حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ

حَكِيْمٌ	لَوْلَا	كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ
بڑی حکمت والا ہے	اگر نہ (ہوتا)	لکھا ہوا	اللہ کی طرف سے	جو پہلے ہی سے تھا	البتہ پہنچتا تمہیں	اسکے بدلے میں جو	تم نے لیا	عذاب

غالب حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

عَظِيْمٌ	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
بڑا	پس کھاؤ	اس میں سے جو	تمہیں غنیمت میں ملا	حلال	طیب/ستھرا	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بڑا بخشنے والا

نازل ہوتا۔ تو جو مالِ غنیمت تم کو ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے) حلال طیب (ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا

ع ٩ ۵ ۵

رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ

رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِمَنْ	فِيْٓ	اَيْدِيْكُمْ	مِنَ الْاَسْرٰى	اِنْ	يَعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ
نہایت مہربان ہے	اے	نبی	کہہ دیں	ان سے جو	میں	ہاتھ تمہارے	قیدیوں میں سے	اگر	معلوم ہوئی	اللہ کو	میں

مہربان ہے۔ اے پیغمبر! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم

قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِمَّا	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ يَغْفِرْ لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
دلوں تمہارے	نیکی	عنایت کرے گا تمہیں	بہتر	اس سے جو	چھن گیا/لیا گیا	تم سے	اور بخش دے گا تمہیں	اور اللہ	بڑا بخشنے والا

کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ

رَحِيْمٌ	وَ اِنْ	يُرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوْا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ ❶
نہایت مہربان ہے	اور اگر	وہ ارادہ کریں گے	آپ سے دغا کرنے کا	تو تحقیق	دغا کر چکے	اللہ سے	اس سے پہلے	تو اس نے گرفتار کرا دیا

مہربان ہے۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے میں

مِنْهُمْ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا

مِنْهُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ هَاجَرُوْا	وَ جٰهَدُوْا
ان کو	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا

کر دیا۔ اور اللہ دانا اور حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَ نَصَرُوْا	اُولٰٓئِكَ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	راستے میں	اللہ کے	اور جن لوگوں نے	جگہ دی	اور مدد کی	وہی لوگ

اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا	مَا	لَكُمْ	مِنْ
بعض انکے	رفیق ہیں	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے)	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور نہیں ہجرت کی انہوں نے	نہیں	تمہارے لیے	سے

آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت

❶ فَاَمْكَنَ: تو اس نے قبضہ میں دے دیا، تو اس نے گرفتار کرا دیا۔

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

وَلَايَتِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَاِنِ	اِسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
ان کی رفاقت	کچھ سروکار	جب تک کہ	وہ ہجرت (نہ) کریں	اور اگر	وہ تم سے مدد چاہیں	دین میں

نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهُمْ	مِيْثَاقٌ	وَ اللّٰهُ	بِمَا
تو تم پر/تم کو لازم ہے	مدد کرنا	سوائے	مقابلے میں	ایسے لوگ کہ	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	عہد ہو	اور اللہ	ساتھ اسکے جو

تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)۔ اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا(اِنْ.لَا)	تَفْعَلُوْهُ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور وہ لوگ جو	کافر ہیں	بعض ان کے	رفیق ہیں	بعض/دوسرے کے	اگر نہ	تم ایسا کروگے

سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو!) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے

تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

تَكُنْ	فِتْنَةٌ	فِي الْاَرْضِ	وَ فَسَادٌ	كَبِيْرٌ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ هَاجَرُوْا
ہو جائے گا	فتنہ	زمین میں	اور فساد	بڑا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی

تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے

وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

وَ جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَ نَصَرُوْا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور جہاد کیا	راہ میں	اللہ کی	اور جنہوں نے	جگہ دی	اور مدد کی	یہی لوگ	وہ	مسلمان ہیں

اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی، یہی لوگ سچے مسلمان

حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا

حَقًّا	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ هَاجَرُوْا
سچے	ان کے لیے	بخشش	اور روزی	عزت کی	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسکے بعد	اور انہوں نے ہجرت کی

ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے

الربع ١٠ ع

وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓىِٕكَ مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

وَ جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓىِٕكَ	مِنْكُمْ	وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى
اور جہاد کیا	تمہارے ساتھ	پس وہ لوگ	تمہی میں سے ہیں	اور رشتہ دار	ان کے بعض	قریب تر/زیادہ حقدار

اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہی میں سے ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧٥ ع

بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
بعض/دوسرے کے	کتاب میں	اللہ کی	بیشک	اللہ	ہر چیز سے	واقف ہے

زیادہ حقدار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

التَّوْبَة | توبہ/توبہ کرنا

اٰيَاتُهَا ١٢٩ | رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ؕ فَسِيْحُوْا

بَرَآءَةٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	فَسِيْحُوْا
بیزاری ہے	اللہ کی طرف سے	اور اس کے رسول کی	طرف	ان لوگوں کی جن سے	عہد کیا تم نے	مشرکین میں سے	پس چل پھر لو

(اے اہل اسلام! اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا، بیزاری (اور جنگ کی تیاری) ہے۔ تو

فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي

فِي الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَ اعْلَمُوْا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	مُخْزِيْ
زمین میں	چار	مہینے	اور جان لو	کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے اللہ کو	اور یہ کہ	اللہ	رسوا کرنے والا ہے

(مشرکو! تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا

الْكٰفِرِيْنَ ۲ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ

الْكٰفِرِيْنَ	وَ اَذَانٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْاَكْبَرِ	اَنَّ
کافروں کو	اور اعلان ہے	اللہ کی طرف سے	اور اس کے رسول کی	لوگوں کی طرف	دن	حج	اکبر کے	یہ کہ

کرنے والا ہے۔ اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ

اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ

اللّٰهَ	بَرِیْٓءٌ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ رَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَ اِنْ
اللہ	بیزار ہے	مشرکوں سے	اور اس کا رسول بھی	پس اگر	توبہ کرلو تم	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر

اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَ بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ
منہ پھیرلیا/نہ مانو تم	تو جان لو	کہ تم	ہرگز نہیں	عاجز کرنے والے اللہ کو	اور خوشخبری دیدیجئے	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	عذاب کی

نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب

اَلِيْمٍ ۙ ۳ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا

اَلِيْمٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا
دکھ دینے والے	مگر	وہ لوگ جن سے	عہد کیا تم نے	مشرکوں میں سے	پھر	انہوں نے نہیں قصور کیا تمہارا	کچھ بھی

کی خبر سنا دو۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو

وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ لَمْ يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى	مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور نہ مدد کی	تمہارے مقابلے میں	کسی کی	تو پورا کرو	ان سے	عہد ان کا	تک	ان کے وقت مقررہ	بیشک	اللہ

اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۴ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوْا	الْمُشْرِكِيْنَ
دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو	پھر جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت کے	تو قتل کرو	مشرکوں کو

پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔ جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ خُذُوْهُمْ	وَ احْصُرُوْهُمْ	وَ اقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ
جہاں	پاؤ تم انہیں	اور پکڑو انہیں	اور گھیر لو انہیں	اور تم بیٹھو	ان کے لیے	ہر	گھات میں

کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ پر ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

فَاِنْ	تَابُوْا	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور ادا کریں	زکوٰۃ	تو چھوڑ دو	راستہ ان کا	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۵ وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ

رَحِيْمٌ	وَ اِنْ	اَحَدٌ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ
بڑا مہربان ہے	اور اگر	کوئی	مشرکوں میں سے	آپ سے پناہ مانگے	تو اس کو پناہ دیں	یہاں تک کہ	وہ سن لے	کلام

مہربان ہے۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے

اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۶ كَيْفَ يَكُوْنُ

اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	يَكُوْنُ
اللہ کا	پھر	پہنچا دیں اس کو	اس کی امن کی جگہ	یہ	اس لیے کہ وہ	لوگ	علم نہیں رکھتے	کیونکر	ہو

لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو، اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔ بھلا مشرکوں

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ عِنْدَ	رَسُوْلِهٖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ
مشرکین کے لیے	عہد	اللہ کے نزدیک	اور نزدیک	اسکے رسول کے	سوائے	ان لوگوں کے جن سے	عہد کیا تم نے	پاس/نزدیک

کے لیے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے، ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا	اِسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
مسجد حرام کے	تو جب تک	وہ قائم رہیں	تمہارے لیے	تو تم بھی قائم رہو	ان کے لیے	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾ كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ

الْمُتَّقِيْنَ	كَيْفَ	وَ اِنْ	يَظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا	وَ لَا	ذِمَّةً
پرہیزگاروں کو	کیونکر (صلح ہو)	اور اگر	وہ غلبہ پائیں	تم پر	نہ لحاظ کریں	تمہارے بارے میں	قرابت کا	اور نہ	کسی عہدو پیمان کا

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ (بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب کہ ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨﴾ اِشْتَرَوْا

يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ❶	وَ تَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَ اَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ	اِشْتَرَوْا
وہ تمہیں خوش کرتے ہیں	اپنے منہ کی باتوں سے	اور قبول نہیں کرتے	دل ان کے	اور اکثر ان کے	نافرمان ہیں	حاصل کرلیا انہوں نے

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔ یہ اللہ کی آیتوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

بِاٰيٰتِ ❷	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
احکام کے بدلے	اللہ کے	مول/فائدہ	تھوڑا	پس وہ روکتے ہیں	اس کے راستے سے	بیشک وہ	برا ہے	جو کچھ	تھے/ہیں

کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

يَعْمَلُوْنَ	لَا يَرْقُبُوْنَ	فِيْ مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَ لَا	ذِمَّةً	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ
وہ کرتے	وہ نہیں رعایت کرتے	کسی مومن کے بارے میں	قرابت کا	اور نہ	عہد کا	اور یہی لوگ	وہ

برے ہیں۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا، اور یہ حد سے

الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ

الْمُعْتَدُوْنَ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ
حد سے تجاوز کرنے والے ہیں	پس اگر	یہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور دیں	زکوٰۃ	پس بھائی ہیں تمہارے

تجاوز کرنے والے ہیں۔ اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے

فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

فِي الدِّيْنِ	وَ نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ	وَ اِنْ	نَكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ
دین میں	اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	ان لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہیں	اور اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسموں کو

بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ

❶ اپنے مونہوں سے یعنی اپنے منہ کی باتوں سے۔ ❷ بِاٰيٰتِ: آیتوں کے بدلے یا احکام کے بدلے۔

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ

مِنْۢ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ
بعد	اپنا عہد کرنے کے	اور عیب نکالیں	تمہارے دین میں	پس جنگ کرو	سرغنوں سے	کفر کے	بیشک یہ لوگ

ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو، (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ

لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

لَآ اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ	اَلَا تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ
نہیں قسمیں	ان کی (کچھ)	شاید وہ	باز آجائیں	کیا تم نہیں لڑتے	ایسے لوگوں سے	جنہوں نے توڑ ڈالا	اپنی قسموں کو

اعتبار نہیں ہے، عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آ جائیں۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا

وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ

وَ هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ	وَ هُمْ	بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ
اور ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کو	اور انہوں نے ہی	تم سے (عہد شکنی کرنے کی) ابتدا کی	پہلی	بار	کیا تم ڈرتے ہو ان سے	تو اللہ

اور (اللہ کے) پیغمبر کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ ڈرنے

اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ
زیادہ حق دار ہے	کہ	تم ڈرو اس سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	لڑو ان سے	عذاب دے گا ان کو	اللہ

کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو۔ ان سے (خوب) لڑو اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں

بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ ﴿۱۴﴾

بِاَيْدِيْكُمْ	وَ يُخْزِهِمْ	وَ يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
تمہارے ہاتھوں سے	اور رسوا کرے گا انہیں	اور غلبہ دے گا تمہیں	ان پر	اور	شفا بخشے گا/ٹھنڈا کرے گا	سینوں کو	مومن لوگوں کے

ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

وَ يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اور دور کرے گا	غصہ/جلن	ان کے دلوں سے	اور	توبہ قبول کرے گا/رحمت فرمائے گا	اللہ	اوپر	جس کے	چاہے گا	اور اللہ	سب جاننے والا

اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

حَكِيْمٌ ⑮ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا

حَكِيْمٌ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ لَمَّا	يَعْلَمْ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا
بڑی حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہو تم	کہ	تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا	اللہ نے	ایسے لوگوں کو جنہوں نے	جہاد کیا

(اور) حکمت والا ہے۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے ایسے لوگوں کو ممیز کیا ہی

مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ

مِنْكُمْ	وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لَا رَسُوْلِهٖ	وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً
تم میں سے	اور نہیں بنایا	سوائے	اللہ کے	اور نہ اسکے رسول کے	اور نہ مومنوں کے	دلی دوست/ راز دار

نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیے اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔

وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؑ ⑯ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ ع ٢ ٨

وَ اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ
اور اللہ	خوب واقف ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	نہیں	ہے	مشرکوں کیلئے	کہ	وہ آباد کریں	مساجد کو	اللہ کی

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں

شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَ فِي النَّارِ هُمْ

شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ فِي النَّارِ	هُمْ
گواہی دینے والے/تسلیم کرتے ہوئے	اپنے آپ پر	کفر کو	یہی لوگ ہیں	اکارت گئے	اعمال ان کے	اور دوزخ میں	وہ

جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ⑰ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ اَقَامَ
ہمیشہ رہیں گے	صرف	وہی آباد کرتے ہیں	مسجدوں کو اللہ کی	جو	ایمان لائیں	اللہ پر	اور قیامت کے دن پر	اور قائم کریں

رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ

الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ	وَ لَمْ يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ
نماز	اور دیں زکوٰۃ	اور نہ ڈریں (کسی سے)	سوائے	اللہ کے	پس امید ہے	ان لوگوں سے	یہ کہ	ہوں	سے

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں

الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

الْمُهْتَدِيْنَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ	الْحَآجِّ	وَ عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	كَمَنْ
ہدایت پانے والوں میں	کیاتم نے ٹھہرالیا ہے	پانی پلانا	حاجیوں کو	اور آباد کرنا	مسجد حرام کو	اس کے (اعمال کی) مانند جو

(داخل) ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ط

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ جٰهَدَ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
ایمان لایا	اللہ پر	اور دن	قیامت کے	اور جہاد کیا	راہ میں	اللہ کی	وہ برابر نہیں ہیں	نزدیک اللہ کے

اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔

وقف لازم

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ

وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ هَاجَرُوْا	وَ جٰهَدُوْا	فِيْ
اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو ظالم ہیں	جو لوگ	ایمان لائے	اور ہجرت کی انہوں نے	اور جہاد کیا	میں

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ لا اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ط وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ
راہ	اللہ کی	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	بہت بڑے ہیں	درجے میں	اللہ کے ہاں	اور وہ لوگ	وہی

مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں، اور وہی

الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا

الْفَآئِزُوْنَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ	مِنْهُ	وَ رِضْوَانٍ	وَ جَنّٰتٍ	لَهُمْ	فِيْهَا
مراد کو پہنچنے والے ہیں	خوشخبری دیتا ہے ان کو	پروردگار ان کا	رحمت کی	اپنی طرف سے	اور خوشنودی کی	اور بہشتوں کی	ان کے لیے	ان میں

مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا

نَعِيْمٌ	مُقِيْمٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	اِنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
نعمت ہے	دائمی	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	ہمیشہ	بیشک اللہ	اس کے ہاں	اجر/صلہ	بڑا	اے

ہائے جاوِدانی ہے، (اور وہ) ان میں ابدالآباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَ اِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَتَّخِذُوۡا	اٰبَآءَكُمۡ	وَ اِخۡوَانَكُمۡ	اَوۡلِيَآءَ	اِنۡ	اِسۡتَحَبُّوۡا	الۡكُفۡرَ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت بناؤ	اپنے باپ دادا کو	اور اپنے بھائیوں کو	دوست/ رفیق	اگر	وہ پسند کریں	کفر کو

اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے

عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ اِنۡ

عَلَى الۡاِيۡمَانِ	وَ مَنۡ	يَّتَوَلَّهُمۡ	مِنۡكُمۡ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	قُلۡ	اِنۡ
ایمان (کے مقابلے) پر	اور جو	دوستی رکھے گا ان سے	تم میں سے	پس وہ لوگ	وہی	ظالم ہیں	کہہ دیں	اگر

دوستی نہ رکھو، اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔ کہہ دو کہ اگر

كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ وَ اِخۡوَانُكُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ وَ عَشِيۡرَتُكُمۡ وَ اَمۡوَالُ ۨ

كَانَ	اٰبَآؤُكُمۡ	وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ	وَ اِخۡوَانُكُمۡ	وَ اَزۡوَاجُكُمۡ	وَ عَشِيۡرَتُكُمۡ	وَ اَمۡوَالُ
ہوں	باپ دادا تمہارے	اور بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے	اور بیویاں تمہاری	اور تمہارے خاندان والے	اور مال

تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال

اقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَ تِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ

اِقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا	وَ تِجَارَةٌ	تَخۡشَوۡنَ	كَسَادَهَا	وَ مَسٰكِنُ	تَرۡضَوۡنَهَا	اَحَبَّ
جو کمائے ہیں تم نے	اور تجارت	ڈرتے ہو تم	جس کے بند ہونے سے	اور مکانات	جن کو تم پسند کرتے ہو	زیادہ محبوب

جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو

اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ جِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ

اِلَيۡكُمۡ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ رَسُوۡلِهٖ	وَ جِهَادٍ	فِىۡ	سَبِيۡلِهٖ	فَتَرَبَّصُوۡا	حَتّٰى	يَاۡتِىَ	اللّٰهُ
تمہیں	سے	اللہ	اور رسول اس کے	اور جہاد	میں	راہ اس کی	تو تم انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے/ بھیجے	اللہ

اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم

بِاَمۡرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۴﴾ ع لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَوَاطِنَ ع ۳ ۸ ۹

بِاَمۡرِهٖ	وَ اللّٰهُ	لَا يَهۡدِىۡ	الۡقَوۡمَ	الۡفٰسِقِيۡنَ	لَقَدۡ	نَصَرَكُمۡ	اللّٰهُ	فِىۡ مَوَاطِنَ
اپنا حکم	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو نافرمان ہیں	البتہ تحقیق	مدد دی تمہیں	اللہ نے	میدانوں میں/ جنگ کے موقعوں پر

(یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی

كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا

كَثِيْرَةٍ	وَ يَوْمَ	حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا
بہت سے	اور دن	حنین کے	جب	اچھی لگی تمہیں/غرہ میں ڈالا تمہیں	تمہاری کثرت نے	پس اس نے نہ فائدہ دیا	تمہیں	کچھ بھی

ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی

وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۚ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ

وَ ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ	ثُمَّ
اور تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود کہ	وہ فراخ تھی	پھر	پھر گئے تم	پیٹھ پھیر کر	پھر

اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔ پھر

اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ

اَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَمْ
نازل کی اللہ نے	تسکین اپنی	پر	اپنے رسول	اور پر	مومنین	اور اتارے	لشکر	نہیں

اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے)

تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ

تَرَوْهَا	وَ عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ
دیکھا تم نے انہیں	اور عذاب دیا	ان لوگوں کو جو	کافر تھے	اور یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر	توبہ قبول کرے گا/مہربانی فرمائے گا	اللہ

اتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔ اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
بعد	اسکے	اوپر	جس کے	چاہے گا	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

مہربانی سے توجہ فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو!

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ

اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا يَقْرَبُوْا	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ	هٰذَا
بات یہی ہے کہ	مشرک لوگ	پلید ہیں	پس نہ قریب جانے پائیں	مسجد حرام کے	بعد	اپنے سال	اس

مشرک تو پلید ہیں، تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں

وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنْ	شَآءَ	اِنَّ اللّٰهَ
اور اگر	ڈرہو تمہیں	مفلسی کا	تو جلد	غنی کردے گا تمہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اس نے چاہا	بیشک اللہ

اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ لَا
سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	جنگ کرو	ان لوگوں سے جو	ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور نہ	دن پر	آخرت کے	اور نہ

سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں)

يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ

يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ لَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ	الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ
حرام ٹھہراتے ہیں	جن کو	حرام کیا	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اور نہ	اختیار کرتے/قبول کرتے ہیں	دین	حق/سچے کو	ان لوگوں میں سے جنہیں

اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَ قَالَتِ ع ٤ ٥ ١٠

اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوْا	الْجِزْيَةَ	عَنْ يَّدٍ	وَ هُمْ	صٰغِرُوْنَ	وَ قَالَتْ
دی گئی	کتاب	یہاں تک کہ	وہ دیں	جزیہ	(اپنے) ہاتھ سے	اور وہ	پست ہوں/ذلیل ہو کر	اور کہا

ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ اور یہود

الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	اِبْنُ اللّٰهِ	وَ قَالَتْ	النَّصٰرٰى	الْمَسِيْحُ	اِبْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ
یہود نے	عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور کہا	نصاریٰ نے	مسیح	بیٹا ہے اللہ کا	یہ	باتیں ان کی

کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں مسیح اللہ کے بیٹے ہیں، یہ ان کے منہ

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى

بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
ان کے مونہوں کی	وہ ریس کرتے ہیں	باتوں کی	ان لوگوں کی جو	کافر تھے	ان سے پہلے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں

کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کیا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک کرے، یہ کہاں

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْا ❶	اَحْبَارَهُمْ	وَ رُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
وہ پھیرے جاتے ہیں/بھکے جارہے ہیں	انہوں نے ٹھہرالیا/بنالیا	اپنے علماء کو	اوراپنے درویشوں کو	پروردگار	سوائے	اللہ کے

بھکے پھرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا

وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وَ الْمَسِيْحَ	اِبْنَ مَرْيَمَ	وَ مَا	اُمِرُوْا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْا	اِلٰهًا	وَاحِدًا	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا
اورمسیح	مریم کے بیٹے کو بھی	اورنہیں	ان کو حکم تھا	مگر	یہ کہ عبادت کریں	خدا	ایک کی	نہیں	کوئی معبود	سوائے

بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود

هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ
اس کے	وہ پاک ہے	اس چیز سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	وہ چاہتے ہیں	کہ	بجھادیں	روشنی اللہ کی	اپنے مونہوں سے

نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں

وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

وَ	يَاْبٰى	اللّٰهُ	اِلَّا	اَنْ	يُتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	اَرْسَلَ
اور	نہ مانے گا/نہ رہے گا	اللہ	مگر	یہ کہ	پورا کرے	اپنا نور	اگرچہ	برامانیں	کفار	وہی ہے	جس نے	بھیجا

اور اللہ اپنے نور کو پورا کیے بغیر رہنے کا نہیں، اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ كَرِهَ

رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ لَوْ	كَرِهَ
اپنے پیغمبر کو	ساتھ ہدایت	اور دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اس کو	دینوں پر	تمام	اگرچہ	ناخوش ہوں

ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے، اگرچہ کافر

النصف

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ

الْمُشْرِكُوْنَ	يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِنَ	الْاَحْبَارِ	وَ الرُّهْبَانِ
مشرک	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	بیشک	بہت	سے	علماء	اورمشائخ

ناخوش ہی ہوں۔ مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے علماء اور مشائخ

❶ اِتَّخَذُوْا: انہوں نے ٹھہرالیا، انہوں نے بنالیا۔

لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ

لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ
البتہ کھاتے ہیں	مال	لوگوں کے	ناحق	اور روکتے ہیں	راستے سے	اللہ کے	اور جو لوگ

لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَ الْفِضَّةَ	وَ لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ
جمع کرتے ہیں	سونا	اور چاندی	اور نہیں	خرچ کرتے اسکو	راہ میں	اللہ کی	پس خوشخبری سنا دیجئے انکو

سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذابِ الیم کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	يَوْمَ	يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِيْ نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ
عذاب کی	دردناک	جس دن	دہکایا جائے گا	اس (مال) کو	آگ میں	جہنم کی	پھر داغی جائیں گی	اس سے	پیشانیاں ان کی

خوشخبری سنا دو جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں

وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

وَ جُنُوْبُهُمْ	وَ ظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اور پہلو ان کے	اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	اپنے نفسوں کے لیے	پس مزہ چکھو	اسکا جو	تھے تم

اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا

تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اِثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ	اللّٰهِ
جمع کرتے	بیشک	گنتی/تعداد	مہینوں کی	نزدیک اللہ کے	بارہ	ماہ ہے	کتاب میں	اللہ کی

مزہ چکھو۔ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کتاب اللہ

يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۵

يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	مِنْهَا	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ
جس دن	اس نے پیدا کیے	آسمان	اور زمین	ان میں سے	چار (مہینے)	ادب کے/حرام ہیں	یہی	دین/(راستہ)	سیدھا/صحیح ہے

میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں۔ ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے۔

فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا

فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ قَاتِلُوْا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا
پس نہ	تم ظلم کرو	ان میں	اپنے آپ پر	اور لڑو	مشرکوں سے	سب کے سب	جیسا کہ

تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے

يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٦ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ ①	زِيَادَةٌ
وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور جان لو	بیشک اللہ	ساتھ ہے	پرہیز گاروں کے	بات یہ ہے کہ	نسی/مہینے کا ہٹا دینا/آگے پیچھے کرنا	اضافہ ہے

وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں

فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَ يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا
کفر میں	گمراہ ہوتے ہیں	اس سے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	وہ حلال کرتے ہیں اس کو	ایک سال	اور حرام کرتے ہیں اس کو	دوسرے سال

اضافہ کرتا ہے، اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں، ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام،

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ

لِيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ
تاکہ پوری کرلیں	گنتی	جو	حرام کیے	اللہ نے	پس وہ حلال کرتے ہیں	جو	حرام کیا	اللہ نے	بھلے دکھائی دیتے ہیں	ان کو	برے

تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں، گنتی پوری کرلیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کرلیں۔ ان کے برے اعمال

اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٧ ؏ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ ٥ ع ٨ ١١

اَعْمَالِهِمْ	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا لَكُمْ
اعمال ان کے	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو کفر کرنے والے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تمہیں کیا ہوا

ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ

اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	اِنْفِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِثَّاقَلْتُمْ	اِلَى الْاَرْضِ	اَرَضِيْتُمْ
جب	کہا جاتا ہے	تم سے	نکلو	راہ میں	اللہ کی	گرے جاتے ہو تم	زمین کی طرف	کیا تم خوش ہو گئے

جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)، کیا تم

① النَّسِيْٓءُ: نسی، مہینے کا ہٹا دینا، مہینے کو آگے پیچھے کرنا، اصل معنی ہے مؤخر کرنا، یہاں مراد ہے حرام (یا امن کے) مہینوں کو ان کے وقت سے ہٹا دینا یا آگے پیچھے کرنا۔

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا
زندگی پر	دنیا کی	آخرت کو چھوڑ کر	پس نہیں	سامان/فائدہ اٹھانا	دنیا کی زندگی کا	آخرت کے مقابلے میں	مگر

آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو؟ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی

قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

قَلِيْلٌ	اِلَّا (اِنْ.لَا)	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ
بہت ہی تھوڑا	اگر نہ	نکلو گے تم	وہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور وہ بدلے میں لے آئے گا	اور لوگ	تمہارے سوا

کم ہیں۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار

وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

وَ لَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْـًٔا	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ
اور نہ	تم نقصان کر سکو گے اسکا	کچھ بھی	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اگر نہ	تم مدد کرو گے رسول کی	تو تحقیق	مدد کی اس کی

ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے،

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ

اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اِثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ
اللہ نے	جب	نکالا اس کو	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	دوسرا	دو میں	جب	وہ دونوں	غار میں تھے	جب	کہہ رہا تھا

(وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے (گھر سے) نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہؐ) جب

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ

لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَ اَيَّدَهٗ
اپنے ساتھی سے	تو غم نہ کر	بیشک	اللہ	ہمارے ساتھ ہے	پس نازل کی	اللہ نے	اپنی تسکین	اس پر	اور مدد کی اس کی

وہ دونوں غار (ثور) میں تھے، اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ

بِجُنُوْدٍ	لَمْ تَرَوْهَا	وَ جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	السُّفْلٰى	وَ كَلِمَةُ	اللّٰهِ	هِيَ
ایسے لشکروں سے	جو تم کو نظر نہیں آتے	اور کر دی	بات	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	نیچی/پست	اور بات	اللہ کی	ہی/وہی

لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند

الْعُلْيَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا

الْعُلْيَا	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَ ثِقَالًا	وَ جَاهِدُوْا
بلند ہے	اور اللہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	نکلو تم	ہلکے	اور بوجھل	اور جہاد کرو

ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال واسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت، گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں

بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بِاَمْوَالِكُمْ	وَ اَنْفُسِكُمْ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	راہ میں	اللہ کی	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں اچھا ہے، بشرطیکہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ

تَعْلَمُوْنَ ❶	لَوْ كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَ سَفَرًا	قَاصِدًا	لَاتَّبَعُوْكَ	وَ لٰكِنْ
علم/سمجھ رکھتے	اگر ہوتا	مال (غنیمت)	قریب/سہل الحصول	اور سفر	آرام دہ/مختصر	توضرور وہ چلتے پیچھے آپ کے	اور لیکن

تم سمجھو۔ اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا سا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے، لیکن

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوْ	اِسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ
دور معلوم ہوئی/لمبی نظر آئی	ان کو	مسافت	اور وہ عنقریب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر	ہم طاقت رکھتے	توضرور نکلتے ہم	ساتھ تمہارے

مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ نکل کھڑے ہوتے۔ یہ (ایسے

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ ٦ ع ٥ ١٢

يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ
وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنے آپ کو	اور اللہ	جانتا ہے	کہ وہ	یقیناً جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	آپ کو	کیوں

عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے، تم نے پیشتر

اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ
آپ نے اجازت دی	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے	آپ پر	وہ لوگ جو	سچے ہیں	اور آپ جان لیتے	جو جھوٹے ہیں

اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟

❶ تَعْلَمُوْنَ: علم رکھتے یعنی سمجھ رکھتے۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

لَا يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
نہیں اجازت مانگتے آپ سے	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن	آخرت پر	کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے اجازت نہیں مانگتے (کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں) کہ اپنے مال اور جان

وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

وَ اَنْفُسِهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
اور اپنی جانوں کے	اور اللہ	خوب واقف ہے	ڈرنے والوں سے	صرف	وہی آپ سے اجازت مانگتے ہیں	جو	نہیں ایمان رکھتے

سے جہاد کریں۔ اور اللہ ڈرنے والوں سے واقف ہے۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَوْ

بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ	وَ لَوْ
اللہ پر	اور دن	آخرت پر	اور شک میں پڑے ہوئے ہیں	دل ان کے	سو وہ	اپنے شک میں	متردد ہیں	اور اگر

اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں، سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور اگر

اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ

اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَ لٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ
وہ ارادہ کرتے	نکلنے کا	تو البتہ تیار کرتے	اس کیلئے	کچھ سامان	اور لیکن	پسند نہ کیا	اللہ نے	ان کا اٹھنا	سو ان کو روک دیا

وہ نکلنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا

وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا

وَ قِيْلَ	اُقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا
اور کہہ دیا گیا	بیٹھ رہو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اگر	وہ نکلتے	تم میں	نہ	وہ زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر	شرارت/خرابی

اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تم میں (شامل ہوکر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے

وَّ لَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

وَ لَاۡاَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ اللّٰهُ
اور البتہ دوڑتے پھرتے	درمیان تمہارے	چاہتے تمہارے لیے	فتنہ/بگاڑ	اور تم میں	جاسوس بھی ہیں	ان کے	اور اللہ

حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔ اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدْ	اِبْتَغَوْا	الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَ قَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
خوب جانتا ہے	ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	بگاڑ	اس سے قبل بھی	اور الٹ پلٹ کیا تھا	آپ کیلئے	کاموں کو

ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں،

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ

حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ ظَهَرَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ هُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَقُوْلُ	اِئْذَنْ
یہاں تک کہ	آپہنچا	سچا وعدہ	اور غالب ہوا	حکم اللہ کا	اور وہ	برا ماننے والے ہی رہے	اور ان میں سے	کوئی جو	کہتا ہے	اجازت دیں

یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے۔ اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی

لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

لِيْ	وَ لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ
مجھے	اور نہ	ڈالیں مجھے آزمائش میں	یاد رکھو	آزمائش میں	وہ پڑ چکے ہیں	اور بیشک	جہنم	گھیرے ہوئے ہے	کافروں کو

دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ

اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَ اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَقُوْلُوْا	قَدْ اَخَذْنَا ❶
اگر	پہنچے آپ کو	کوئی بھلائی	بری لگے ان کو	اور اگر	پہنچے آپ کو	کوئی مشکل	تو کہتے ہیں	تحقیق ہم نے پکڑ لیا/سنبھال لیا تھا

(اے پیغمبرؐ) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے، اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست)

اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ

اَمْرَنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ يَتَوَلَّوْا	وَ هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَنْ يُّصِيْبَنَا	اِلَّا	مَا	كَتَبَ
کام اپنا	پہلے ہی	اور لوٹ جاتے ہیں	اور وہ	خوش ہونے والے/خوشیاں مناتے ہوئے	کہہ دیں	ہرگز نہ پہنچے گا ہمیں	مگر	وہی جو	لکھ دیا ہے

کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو اللہ نے

اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ

اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ
اللہ نے	ہمارے لیے	وہی	کارساز ہمارا	اور اللہ پر ہی	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	مومن	کہہ دیں	نہیں/کیا	انتظار کرتے ہو تم

ہمارے لیے لکھ دی ہو، وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو

❶ قَدْ اَخَذْنَا: تحقیق ہم نے پکڑ لیا تھا یعنی ہم نے سنبھال لیا تھا۔

بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۚ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ نَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ
ہمارے بارے میں	مگر/صرف	ایک کا	دو بھلائیوں میں	اور ہم	انتظار کرتے ہیں	تمہارے حق میں	کہ	پہنچائے تمہیں	اللہ

بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ

بِعَذَابٍ	مِنْ عِنْدِهٖ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُتَرَبِّصُوْنَ	قُلْ
کوئی عذاب	اپنے پاس سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے	سو تم بھی انتظار کرو	بیشک ہم بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والے ہیں	کہہ دیں

یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے)۔ تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ

اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۚ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾

اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَنْ يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ
خرچ کرو تم	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	ہو تم	لوگ	نافرمان

تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ

وَ مَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ ①	اِلَّا	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ بِرَسُوْلِهٖ
اور نہیں	کسی نے روکا ان کو	کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	صدقے ان کے	سوائے	یہ کہ انہوں نے	کفر کیا	اللہ سے	اور اسکے رسول سے

اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ سے اور اس کے رسول سے کفر کیا

وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾

وَ لَا	يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ هُمْ	كُسَالٰى	وَ لَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	وَ هُمْ	كٰرِهُوْنَ
اور نہیں	وہ آتے ہیں	نماز کیلئے	مگر	اس طرح کہ وہ	کاہل ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر	اس طرح کہ وہ	بیزار/ناخوش ہیں

اور نماز کو آتے ہیں تو ست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي
پس نہ	تعجب میں ڈالیں آپکو	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں کہ	چاہتا ہے	اللہ	کہ عذاب دے انہیں	ان چیزوں سے	میں

تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب

① نَفَقٰتُهُمْ: صدقے ان کے یا خرچ ان کے۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ
دنیا کی زندگی	اور نکلیں	ان کی جانیں	اس حال میں کہ وہ	کافر ہی ہوں	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ بیشک وہ

دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ

لَمِنْكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

لَمِنْكُمْ	وَ مَا	هُمْ	مِنْكُمْ	وَ لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَفْرَقُوْنَ	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً
البتہ تم میں سے ہیں	اور نہیں	وہ	تم میں سے	اور لیکن وہ	لوگ	ڈرپوک ہیں	اگر	وہ پائیں	کوئی بچاؤ کی جگہ

تم ہی میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ)

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ هُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَلْمِزُكَ
یا	غار	یا	گھسنے کی جگہ	تو پھر جائیں	اس کی طرف	اور وہ	رسیاں تڑاتے بھاگ جائیں	اور ان میں سے	وہ جو	طعن کرتے ہیں آپ پر

یا غار ومغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم)

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ

فِي الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَاِنْ	لَمْ يُعْطَوْا	مِنْهَا	اِذَا	هُمْ
میں (تقسیم) صدقات	پس اگر	ان کو مل جائے	اس میں سے	وہ خوش ہوں	اور اگر	نہ ملے انہیں	اس سے	اسی وقت	وہ

صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ

يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا

يَسْخَطُوْنَ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَا	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ قَالُوْا	حَسْبُنَا
ناخوش ہو جائیں	اور اگر	یہ کہ وہ	خوش رہتے	جو	ان کو دیا	اللہ	اور اس کے رسول نے	اور کہتے	ہمیں کافی ہے

خفا ہو جائیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی

ع ٧ ١٣ اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا

اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ رَسُوْلُهٗ	اِنَّا	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا
اللہ	عنقریب ہمیں اور دے گا	اللہ	اپنے فضل سے	اور رسول اس کا	بیشک ہم	اللہ کی طرف	راغب ہیں	اس کے سوا نہیں کہ

ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔

الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ	وَ الْمَسٰكِيْنِ	وَ الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ ❶
زکوٰۃ/صدقات	مفلسوں کیلئے	اور مساکین	اور کارکنان (کیلئے)	اس پر	اور جن کی تالیف قلب کرنا ہو

صدقات (یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے

وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ

وَ فِي الرِّقَابِ	وَ الْغٰرِمِيْنَ	وَ فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ ابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ
اور گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور قرضداروں (کیلئے)	اور راہ میں	اللہ کی	اور مسافروں (کیلئے)	مقرر کیا ہوا/ٹھہرایا ہوا	طرف سے

آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے، یہ حقوق) اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ

اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ مِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ يَقُوْلُوْنَ
اللہ کی	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور ان میں سے	جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	پیغمبر کو	اور کہتے ہیں

طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ

هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ رَحْمَةٌ
وہ	کان ہے	کہہ دیں	کان	بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور یقین رکھتے ہیں	مومنوں کا	اور رحمت ہیں

یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کیلئے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان کیلئے جو	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو	ان کے لیے	عذاب	دردناک ہے

میں ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذابِ الیم (تیار) ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ ❷	لِيُرْضُوْكُمْ	وَ اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا
وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے لیے/سامنے	تا کہ خوش کریں تمہیں	اور اللہ	اور رسول اس کا	زیادہ حقدار ہیں	کہ	وہ انکو خوش کریں	اگر	ہیں وہ

(مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ

❶ الْمُؤَلَّفَةِ: ملائے گئے، جوڑے گئے، الفت کی ہوئی، الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ: جن کی دل جوئی کرنی ہو، جنہیں مانوس کرنا ہو۔ ❷ لَكُمْ: تمہارے لیے یعنی تمہارے سامنے۔

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

مُؤْمِنِيْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُحَادِدْ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
مومن	کیا نہیں	وہ لوگ جانتے	کہ وہ	جو	مقابلہ کرے گا	اللہ	اور اس کے رسول کا	تو بیشک	اس کیلئے	آگ ہے	جہنم کی

مستحق ہیں۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے

خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ	يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ
ہمیشہ رہے گا	اس میں	یہی ہے	رسوائی	بڑی	ڈرتے ہیں	منافق	کہ	نازل ہو	ان پر

جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا، یہ بڑی رسوائی ہے۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر

سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا

سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	اِسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَا
کوئی سورت	جتادے ان کو/ظاہر کردے ان پر	ساتھ اسکے جو	میں	دلوں انکے	کہہ دیں	تم ٹھٹھے کرتے رہو	بیشک	اللہ	ظاہر کرنے والا ہے	جس سے

آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اس کو ضرور

تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تَحْذَرُوْنَ	وَ لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ
تم ڈرتے ہو	اور اگر	آپ ان سے پوچھیں	تو یقیناً کہیں گے	کچھ نہیں	ہم تو تھے	بے مقصد بات چیت کرتے	اور دل لگی کرتے	کہہ دیں	کیا اللہ سے

ظاہر کر دے گا۔ اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو، کیا تم

وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَ اٰيٰتِهٖ	وَ رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ	لَا تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور اس کی آیات	اور اس کے رسول سے	تم تھے	ہنسی کرتے/ٹھٹھہ کرتے	مت بہانے بناؤ تم	تحقیق	کافر ہو چکے تم	بعد

اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ بہانے مت بناؤ، تم ایمان لانے کے بعد کافر

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا
اپنے ایمان لانے کے	اگر	ہم درگزر کردیں	سے	ایک جماعت	تم میں سے	تو ہم عذاب دیں گے	دوسری جماعت کو	اس لیے کہ وہ	تھے

ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ

ع ۸/۱۴ وقف لازم

مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَ الْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
گنہگار	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعض ان کے	بعض سے	حکم دیتے ہیں

گناہ کرتے رہے ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو

بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

بِالْمُنْكَرِ	وَ يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَ يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ
برے کام کرنے کا	اور روکتے ہیں	نیکی سے	اور بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	انہوں نے بھلا دیا	اللہ کو

کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ
پس اس نے ان کو بھلا دیا	بیشک	منافق	وہ/ہی	نافرمان ہیں	وعدہ کیا	اللہ نے	منافق مردوں

تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ بےشک منافق نافرمان ہیں۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ

وَ الْمُنٰفِقٰتِ	وَ الْكُفَّارَ	نَارَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَ لَعَنَهُمُ
اور منافق عورتوں	اور کافروں سے	آتش	جہنم کا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہی	کافی ہے ان کو	اور ان پر لعنت کی

اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے، وہی ان کے لائق ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی

اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ ۙ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ

اللّٰهُ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	كَانُوْۤا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ
اللہ نے	اور ان کیلئے	عذاب ہے	ہمیشہ کا	ان لوگوں کی طرح جو	تم سے پہلے	تھے	بہت زیادہ سخت/زوروالے	تم سے

ہے اور ان کیلئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں، وہ تم سے بہت طاقتور

قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

قُوَّةً	وَ اَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَ اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
قوت میں	اور زیادہ تھے	مال	اور اولاد میں	پس انہوں نے فائدہ اٹھایا	اپنے حصے سے	سو تم نے بھی فائدہ اٹھالیا

اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے۔ سو جس طرح تم سے پہلے لوگ

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اِسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	وَ خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ
اپنے حصے سے	جیسا کہ	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو	تم سے پہلے تھے	اپنے حصے سے	اور تم باطل میں ڈوبے رہے	جس طرح

اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح

خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ
وہ باطل میں ڈوبے رہے	یہی لوگ ہیں	ضائع ہوئے	اعمال ان کے	دنیا میں	اور آخرت میں	اور یہ لوگ	وہ/ہی

تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬

الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَ عَادٍ	وَ ثَمُوْدَ
خسارہ اٹھانے والے ہیں	کیا نہیں	آئی/پہنچی ان کو	خبر	ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے تھے	قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم،

وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

وَ قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
اور قوم	ابراہیم	اور	والے/اصحاب	مدین	اور الٹی ہوئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	پیغمبر ان کے

اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پیغمبر نشانیاں لے لے

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
واضح دلائل کے ساتھ	پس نہ	تھا	اللہ	کہ ان پر ظلم کرتا	اور لیکن	تھے وہ	اپنے آپ پر	ظلم کرتے

کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وقف لازم

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	بعض ان میں سے	دوست ہیں	بعض کے	حکم دیتے ہیں	اچھے کاموں کا

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے

26

وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ

وَ يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ يُطِيْعُوْنَ
اور منع کرتے ہیں	برے کاموں سے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور اطاعت کرتے ہیں

اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ
اللہ کی	اور اس کے رسول کی	یہی لوگ ہیں	جلد رحم کرے گا ان پر	اللہ	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے

اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
مومن مردوں	اور مومن عورتوں سے	بہشتوں/ باغات کا	بہہ رہی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے کو	ان میں

اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

وَ مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
اور مکانات کا	پاکیزہ/نفیس	جنتوں میں	سدابہار/ہمیشگی کی	اور رضامندی	اللہ کی	سب سے بڑھ کر	یہ	وہ/ہی	کامیابی ہے

اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)، اور اللہ کی رضا مندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے، یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ ع ۹ ۶ ۱۵

الْعَظِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ
بڑی	اے	پیغمبر	جہاد کریں	کفار	اور منافقین سے	اور سختی کریں	ان پر

کامیابی ہے۔ اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ

وَ مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ لَقَدْ
اور ٹھکانا ہے انکا	دوزخ	اور کیا بری ہے	پلٹنے کی جگہ	یہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	کہا انہوں نے	اور تحقیق ضرور

اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا، حالانکہ

قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا

قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَ كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِسْلَامِهِمْ	وَ هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ يَنَالُوْا	وَ مَا
کہاانہوں نے	کلمہ	کفرکا	اورکفرکیا	بعد	اپنے اسلام لانے کے	اورقصد کیاانہوں نے	اس چیز کاجو	نہیں ملی انہیں/وہ نہیں پاسکے	اورنہیں

انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے (مسلمانوں میں)

نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا

نَقَمُوْٓا ❶	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا
بدلہ لیا/انتقام لیاانہوں نے	مگر	اسکاکہ	دولت مند کردیاان کو	اللہ	اوراس کے رسول نے	اپنے فضل سے	سواگر	وہ توبہ کرلیں	ہوگا	بہتر

عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوائے اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولتمند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو ان کے حق

لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا

لَهُمْ	وَاِنْ	يَتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ مَا
ان کے لیے	اوراگر	وہ پھر جائیں	عذاب دے گاانہیں	اللہ	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اورآخرت	اورنہیں

میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا اور

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا

لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَ لَا	نَصِيْرٍ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ	اٰتٰىنَا
ان کے لیے	زمین میں	کوئی	دوست	اورنہ	مددگار	اوران میں سے	وہ جنہوں نے	عہدکیا	اللہ سے	اگر	وہ دے ہمیں

زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال)

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	فَلَمَّا	اٰتٰىهُمْ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اپنے فضل سے	توالبتہ ہم ضرور خیرات کریں گے	اورضرور ہوجائیں گے ہم	نیک لوگوں سے	پھرجب	اس نے دیاان کو	سے	فضل اپنے

عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے۔ لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے

بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى

بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ تَوَلَّوْا	وَ هُمْ	مُعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى
وہ بخل کرنے لگے	اس میں	اورپھر گئے	اوروہ	روگردانی کرنے والے	پس اس نے انکے انجام میں رکھ دیا	نفاق	ان کے دلوں میں	تک

(مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے

❶ نَقَمُوْا: بدلہ لیاانہوں نے، انتقام لیاانہوں نے۔ یا اس کا یہ معنی بھی ہے؛ انہوں نے برائی دیکھی، وہ ناراض ہوئے۔

يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ

يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَ بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ	اَلَمْ
اس دن	وہ اس سے ملاقات کرینگے	اسلئے کہ	انہوں نے خلاف کیا	اللہ سے	جو	انہوں نے وعدہ کیا اس سے	اور اسلئے کہ	تھے وہ	جھوٹ بولتے	کیا نہیں

روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا، اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا ان کو

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَ	نَجْوٰىهُمْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ
وہ جانتے	کہ	اللہ	جانتا ہے	بھیدان کے	اور	سرگوشی انکی/مشورے ان کے	اور یہ کہ	اللہ	خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کا

معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا

اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ	وَ الَّذِيْنَ	لَا
وہ لوگ جو	طعن کرتے ہیں	دل کھول کر خرچ کرنے والوں پر	مومنوں میں سے	میں	خیرات/صدقات	اور ان لوگوں پر جو	نہیں

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور اس تھوڑی

يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ ❶	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
پاتے ہیں	مگر	بقدر محنت/مزدوری اپنی	پھر مذاق کرتے ہیں	ان سے	مذاق کرتا ہے	اللہ	ان سے	اور ان کیلئے	عذاب ہے

سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے) ہیں ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں، اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کیلئے تکلیف دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ

اَلِيْمٌ	اِسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اَوْ	لَا تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	سَبْعِيْنَ
تکلیف دینے والا	آپ بخشش مانگیں	ان کیلئے	یا	نہ بخشش مانگیں	ان کے لیے	اگر	آپ بخشش مانگیں گے	ان کیلئے	ستر

(تیار) ہے۔ تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)، اگر ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو

مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

مَرَّةً	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ اللّٰهُ	لَا
بار/دفعہ بھی	تو ہرگز نہ بخشے گا	اللہ	ان کو	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے کفر کیا	اللہ سے	اور اس کے رسول سے	اور اللہ	نہیں

گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان

❶ جُهْدَهُمْ: بقدر محنت اپنی، بقدر مزدوری اپنی۔

ع ١٠ ٨ ١٢

يَهۡدِي الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ

يَهۡدِيۡ	الۡقَوۡمَ	الۡفٰسِقِيۡنَ	فَرِحَ	الۡمُخَلَّفُوۡنَ	بِمَقۡعَدِهِمۡ	خِلٰفَ	رَسُوۡلِ
ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو نافرمان ہیں	خوش ہوئے	پیچھے رہنے والے	اپنے بیٹھ رہنے سے	خلاف	رسول

لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش

اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَالُوۡا

اللّٰهِ	وَكَرِهُوۡۤا	اَنۡ	يُّجَاهِدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَاَنۡفُسِهِمۡ	فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَقَالُوۡا
اللہ کے	اور ناپسند کیا انہوں نے	کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں	اور کہنے لگے

ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں، اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ

لَا تَنۡفِرُوۡا فِي الۡحَرِّ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿٨١﴾

لَا تَنۡفِرُوۡا	فِي الۡحَرِّ	قُلۡ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا	لَوۡ	كَانُوۡا	يَفۡقَهُوۡنَ
مت نکلو	گرمی میں	کہہ دیں	آگ	جہنم کی	کہیں زیادہ ہے	گرمی میں	اگر/کاش	ہوتے	وہ سمجھ سکتے

گرمی میں مت نکلنا۔ (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش! یہ (اس بات کو) سمجھتے۔

فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنۡ

فَلۡيَضۡحَكُوۡا ❶	قَلِيۡلًا	وَلۡيَبۡكُوۡا ❷	كَثِيۡرًا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	فَاِنۡ
اب چاہیے کہ ہنسیں/پس ہنس لیں	تھوڑا	اور چاہیے کہ روئیں/رونا ہوگا	بہت سا	بدلے میں	بسبب اسکے جو	تھے	وہ کماتے/اعمال کرتے	پھر اگر

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا۔ پھر اگر

رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلۡ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا

رَجَعَكَ ❸	اللّٰهُ	اِلٰى	طَآئِفَةٍ	مِنۡهُمۡ	فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ	لِلۡخُرُوۡجِ	فَقُلۡ	لَنۡ تَخۡرُجُوۡا
لے جائے آپ کو	اللہ	طرف	کسی گروہ کی	ان میں سے	پھر وہ آپ سے اجازت طلب کریں	نکلنے کے لیے	تو کہہ دیں	ہرگز نہ نکلو گے تم

اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں

مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

مَعِيَ	اَبَدًا	وَلَنۡ تُقَاتِلُوۡا	مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمۡ	رَضِيۡتُمۡ	بِالۡقُعُوۡدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
میرے ساتھ	کبھی بھی	اور ہرگز نہ لڑو گے	میرے ساتھ	دشمن سے	بیشک تم	خوش ہوئے/تم نے پسند کیا	بیٹھ رہنے کو	پہلی	بار

نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے

❶ فَلۡيَضۡحَكُوۡا: اب چاہیے کہ ہنسیں یا پس ہنس لیں۔ ❷ وَلۡيَبۡكُوۡا: اور چاہیے کہ روئیں، اور رونا ہوگا۔ ❸ رَجَعَكَ: واپس لوٹائے آپ کو یعنی لے جائے آپ کو۔

فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿٨٣﴾ وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمۡ

فَاقۡعُدُوۡا	مَعَ	الۡخٰلِفِيۡنَ	وَ لَا تُصَلِّ	عَلٰۤی اَحَدٍ	مِنۡهُمۡ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَ لَا تَقُمۡ
پس بیٹھے رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور نہ پڑھیں نماز	کسی ایک پر	ان میں سے	جو مر جائے	کبھی بھی	اور نہ کھڑے ہوں

تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اور (اے پیغمبرؐ) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی

عَلٰی قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ مَاتُوۡا وَ هُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿٨٤﴾ وَ لَا

عَلٰی قَبۡرِهٖ	اِنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوۡلِهٖ	وَ مَاتُوۡا	وَ هُمۡ	فٰسِقُوۡنَ	وَ لَا
اس کی قبر پر	بیشک انہوں نے	کفر کیا	اللہ سے	اور اس کے رسول سے	اور وہ مرے	اس حال میں کہ وہ	نافرمان تھے	اور نہ

قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ اور ان کے

تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِي

تُعۡجِبۡكَ	اَمۡوَالُهُمۡ	وَ اَوۡلَادُهُمۡ	اِنَّمَا	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	اَنۡ	يُعَذِّبَهُمۡ	بِهَا	فِيۡ
آپ کو تعجب میں ڈالیں	مال ان کے	اور اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں کہ	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب دے انکو	ان سے/ان چیزوں کے باعث	میں

مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے

الدُّنۡيَا وَ تَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿٨٥﴾ وَ اِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا

الدُّنۡيَا	وَ تَزۡهَقَ	اَنۡفُسُهُمۡ	وَ هُمۡ	كٰفِرُوۡنَ	وَ اِذَاۤ	اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	اَنۡ	اٰمِنُوۡا
دنیا	اور نکلیں	جانیں ان کی	اور (اس حال میں کہ) وہ	کافر ہوں	اور جب	نازل ہوتی ہے	کوئی سورت	کہ	ایمان لاؤ

اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ اسۡتَاۡذَنَكَ اُولُوا الطَّوۡلِ مِنۡهُمۡ وَ قَالُوۡا ذَرۡنَا

بِاللّٰهِ	وَ جَاهِدُوۡا	مَعَ	رَسُوۡلِهِ	اِسۡتَاۡذَنَكَ	اُولُوۡا	الطَّوۡلِ	مِنۡهُمۡ	وَ قَالُوۡا	ذَرۡنَا
اللہ پر	اور جہاد کرو	ساتھ	اس کے رسول کے	تو آپ سے اجازت چاہتے ہیں	والے	مقدور/دولت	ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دیں ہمیں

لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولتمند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ

نَكُنۡ مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰی

نَكُنۡ	مَعَ	الۡقٰعِدِيۡنَ	رَضُوۡا	بِاَنۡ	يَكُوۡنُوۡا	مَعَ	الۡخَوَالِفِ	وَ طُبِعَ	عَلٰی
ہو جائیں ہم	ساتھ	بیٹھ رہنے والوں کے	خوش ہوئے وہ	اس سے کہ	وہ ہو جائیں	ساتھ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے	اور مہر لگا دی گئی	پر

جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں۔ یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں، ان

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا

قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا
ان کے دلوں	سو وہ	نہیں سمجھتے ہیں	لیکن	پیغمبر	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	جہاد کیا

کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	وَ اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	اور یہی لوگ ہیں	جن کے لیے	بھلائیاں ہیں	اور یہی لوگ	وہ	مراد پانے والے ہیں

اور جان سے لڑے، انہی لوگوں کیلئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ

اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ
تیار کیے ہیں	اللہ نے	ان کیلئے	باغات	بہہ رہی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہ

اللہ نے ان کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہ

ع ۱۱ ۹ ۱۷ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ قَعَدَ
کامیابی ہے	بڑی	اور آئے	عذر کرنے والے	سے	دیہاتیوں/صحرانشینوں میں	تاکہ رخصت دی جائے	ان کو	اور بیٹھ رہے

بڑی کامیابی ہے۔ اور صحرانشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے،

الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
وہ لوگ جنہوں نے	جھوٹ بولا	اللہ	اور اس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب

اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے، سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے

اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

اَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الضُّعَفَآءِ	وَ لَا	عَلَى	الْمَرْضٰى	وَ لَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ
دردناک	نہیں ہے	پر	ضعیفوں	اور نہ	پر	بیماروں	اور نہ	ان لوگوں پر جو	نہیں پاتے

گا۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک

مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ

مَا	يُنۡفِقُوۡنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوۡا	لِلّٰهِ	وَ رَسُوۡلِهٖ	مَا	عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ	مِنۡ
جو	وہ خرچ کریں	کچھ گناہ/تنگی	جب کہ	وہ خیرخواہ ہوں	اللہ کے لیے	اوراس کے رسول کے	نہیں	نیکی کرنے والوں پر	کوئی

جہاد نہ ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا

سَبِيۡلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۹۱﴾ وَّ لَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ

سَبِيۡلٍ	وَ اللّٰهُ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	وَ لَا	عَلَى الَّذِيۡنَ	اِذَا مَا	اَتَوۡكَ	لِتَحۡمِلَهُمۡ ❶
راہ/الزام	اوراللہ	بڑابخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اورنہ	ان لوگوں پرکہ	جب بھی	آئے آپ کے پاس	تاکہ ان کوسوار کریں/سواری دیں

الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والامہربان ہے۔ اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو

قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ

قُلۡتَ	لَاۤ اَجِدُ	مَا	اَحۡمِلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	تَوَلَّوْا	وَ اَعۡيُنُهُمۡ	تَفِيۡضُ ❷	مِنَ الدَّمۡعِ
آپ نے کہا	نہیں پاتامیں	کوئی چیزکہ	سوارکروں تمہیں	اس پر	وہ لوٹ گئے	اوران کی آنکھیں	اشکبارہو/بہہ رہی تھیں	آنسوؤں سے

اورتم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ

حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ‏ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ

حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوۡا	مَا	يُنۡفِقُوۡنَ	اِنَّمَا	السَّبِيۡلُ	عَلَى الَّذِيۡنَ	يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ
(اس)غم سے	کہ نہیں	وہ پاتے	وہ چیزجو	وہ خرچ کریں	اس کے سوانہیں کہ	الزام کاراستہ	ان لوگوں پرہے جو	آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں

موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے

وَ هُمۡ اَغۡنِيَآءُ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَـوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

وَ هُمۡ	اَغۡنِيَآءُ	رَضُوۡا	بِاَنۡ	يَكُوۡنُوۡا	مَعَ	الۡخَوَالِفِ	وَ طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى
اوروہ	دولتمند ہیں	وہ خوش ہیں	اس سے کہ	رہ جائیں	ساتھ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے	اورمہرلگادی	اللہ نے	پر

اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے

قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۹۳﴾

قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ ❸
ان کے دلوں	پس وہ	نہیں جانتے/سمجھتے

ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

❶ لِتَحۡمِلَهُمۡ: تاکہ آپ ان کوسوار کریں یا تاکہ آپ ان کوسواری دیں۔ ❷ تَفِيۡضُ: اشکبار ہورہی تھیں، بہہ رہی تھیں۔ ❸ لَا يَعۡلَمُوۡنَ: نہیں جانتے یعنی نہیں سمجھتے۔

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ

يَعۡتَذِرُوۡنَ	اِلَيۡكُمۡ	اِذَا	رَجَعۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	قُلۡ	لَا تَعۡتَذِرُوۡا	لَنۡ نُّؤۡمِنَ	لَكُمۡ
وہ عذر کریں گے	تمہارے پاس/تم سے	جب	تم واپس جاؤ گے	ان کی طرف	کہہ دیں	مت عذر کرو	ہم ہرگز نہ یقین کریں گے	تم پر

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو، ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے،

قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ

قَدۡ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ	وَ سَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمۡ	وَ رَسُوۡلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوۡنَ
تحقیق	بتا چکا ہے ہمیں	اللہ	سب حالات تمہارے	اور ابھی دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور رسول اس کا	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے

اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے

اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ

اِلٰى	عٰلِمِ	الۡغَيۡبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	سَيَحۡلِفُوۡنَ
طرف	جاننے والے	غائب/پوشیدہ	اور	حاضر/ظاہر کے	پھر وہ بتائے گا تمہیں	ساتھ اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے	اب قسمیں کھائیں گے

جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے وہ سب تمہیں بتائے گا۔ جب تم ان کے پاس لوٹ کر

بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ

بِاللّٰهِ	لَكُمۡ	اِذَا	اِنۡقَلَبۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	لِتُعۡرِضُوۡا ①	عَنۡهُمۡ	فَاَعۡرِضُوۡا	عَنۡهُمۡ	اِنَّهُمۡ
اللہ کی	روبرو تمہارے	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کے پاس	تاکہ تم اعراض کرو/درگزر کرو	ان سے	پس اعراض کرو	ان سے	بیشک یہ لوگ

جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو، سو ان کی طرف التفات نہ کرنا، یہ

رِجۡسٌ ۫ وَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾ يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ

رِجۡسٌ	وَ مَاۡوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	يَحۡلِفُوۡنَ	لَكُمۡ
پلید/ناپاک	اور ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	بدلا	اس کا جو	تھے	وہ کماتے/کرتے رہے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے آگے

ناپاک ہیں۔ اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے

لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾

لِتَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ	فَاِنۡ	تَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَرۡضٰى	عَنۡ	الۡقَوۡمِ	الۡفٰسِقِيۡنَ
تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	سو اگر	تم خوش ہو جاؤ گے	ان سے	تو بے شک	اللہ	نہیں راضی ہوتا	سے	قوم/لوگوں	نافرمان

تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ۔ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

① لِتُعۡرِضُوۡا: تاکہ تم اعراض کرو، تاکہ تم درگزر کرو۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى

اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَ نِفَاقًا	وَ اَجْدَرُ	اَلَّا	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى
دیہاتی لوگ	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور نفاق میں	اور زیادہ لائق ہیں	کہ نہ	واقف ہوں/سیکھیں	احکام	جو	نازل کیے	اللہ نے	پر

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے

رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

رَسُوْلِهٖ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ مِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يَتَّخِذُ ❶	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا
اپنے رسول	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض	دیہاتی	ایسے ہیں جو	پکڑتے/سمجھتے ہیں	جو کچھ	خرچ کرتے ہیں	تاوان

واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں

وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَ مِنَ

وَ يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَ مِنَ
اور منتظر رہتے ہیں	تمہارے حق میں	مصیبتوں کے/گردشیں (زمانہ کی)	انہی پر	گردش/مصیبت	بری	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور بعض

اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور بعض

الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ

الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ يَتَّخِذُ ❷	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ
دیہاتی	ایسے ہیں جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور روزِ	آخرت پر	اور ذریعہ بناتے ہیں	اسکو جو	وہ خرچ کرتے ہیں	قربتوں/درجات کا	اللہ کے ہاں

دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی

وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ صَلَوٰتِ	الرَّسُوْلِ	اَلَا	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ
اور دعاؤں کا	پیغمبر کی	دیکھو/سن رکھو	بے شک وہ	قربت ہے	ان کے لیے	عنقریب داخل کرے گا ان کو	اللہ	میں	اپنی رحمت	بے شک اللہ

دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو، وہ بے شبہ ان کے لیے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ۧ وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ ع ١٢ ١٠ ١

غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ الْاَنْصَارِ	وَ الَّذِيْنَ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور سبقت کرنے والے	پہلے	سے	مہاجرین	اور انصار	اور جنہوں نے

بخشنے والا مہربان ہے۔ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے

❶ يَتَّخِذُ: پکڑتے ہیں یعنی سمجھتے ہیں۔ ❷ يَتَّخِذُ: (ذریعہ) بناتے ہیں یا (ذریعہ) سمجھتے ہیں۔

اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ

اِتَّبَعُوۡهُمۡ	بِاِحۡسَانٍ	رَضِیَ	اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ	وَ رَضُوۡا	عَنۡهُ	وَ اَعَدَّ	لَهُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِیۡ
پیروی کی ان کی	نیکوکاری کے ساتھ	خوش ہوا	اللہ	ان سے	اور وہ خوش ہوئے	اس سے	اور تیار کیے	ان کے لیے	باغات	بہتی ہیں

نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی

تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ

تَحۡتَهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِیۡنَ	فِیۡهَا	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِیۡمُ	وَ مِمَّنۡ	حَوۡلَكُمۡ	مِنَ
نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور ان میں جو	تمہارے گرد ہیں	سے/بعض

ہیں (اور) وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے گرد و نواح کے بعض

الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ۛؕ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِیۡنَةِ ۛؔ مَرَدُوۡا عَلَی النِّفَاقِ ۟ لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ

الۡاَعۡرَابِ	مُنٰفِقُوۡنَ	وَ مِنۡ	اَهۡلِ الۡمَدِیۡنَةِ	مَرَدُوۡا	عَلَی النِّفَاقِ	لَا تَعۡلَمُهُمۡ
دیہاتیوں میں	منافق ہیں	اور بعض	اہل مدینہ	اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر	آپ نہیں جانتے ان کو

دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں، تم انہیں نہیں جانتے،

وقف منزل ۵ع

نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَیۡنِ ثُمَّ یُرَدُّوۡنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ ج

نَحۡنُ	نَعۡلَمُهُمۡ	سَنُعَذِّبُهُمۡ	مَرَّتَیۡنِ	ثُمَّ	یُرَدُّوۡنَ	اِلٰی	عَذَابٍ	عَظِیۡمٍ
ہم	جانتے ہیں انہیں	ہم عنقریب عذاب دیں گے انکو	دوہرا	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	عذاب کی	بڑے

ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا ؕ عَسَی اللّٰهُ اَنۡ

وَ اٰخَرُوۡنَ	اِعۡتَرَفُوۡا	بِذُنُوۡبِهِمۡ	خَلَطُوۡا	عَمَلًا	صَالِحًا	وَ اٰخَرَ	سَیِّئًا	عَسَی	اللّٰهُ	اَنۡ
اور کچھ اور لوگ	اقرار کرلیا انہوں نے	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملا جلا دیا	ایک عمل	اچھا	اور دوسرا	برا	قریب ہے	اللہ	کہ

اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں، انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا، قریب ہے کہ اللہ

یَّتُوۡبَ عَلَیۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً

یَتُوۡبَ	عَلَیۡهِمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَحِیۡمٌ	خُذۡ	مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ	صَدَقَةً
مہربانی سے توجہ فرمائے	ان پر	بے شک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	لے لیں آپ	ان کے مالوں سے	زکوٰۃ/صدقہ

ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ

تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَ اللّٰهُ

تُطَهِّرُهُمْ	وَ تُزَكِّيْهِمْ	بِهَا	وَ صَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَهُمْ	وَ اللّٰهُ
آپ پاک کرتے ہیں انکو	اور پاکیزہ کرتے ہیں ان کو	اس سے	اور دعائے خیر کریں	انکے حق میں	بیشک	دعا آپ کی	موجب تسکین ہے	ان کیلئے	اور اللہ

اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو، اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ	وَ يَاْخُذُ
سننے والا	جاننے والا ہے	کیا نہیں	وہ جانتے	کہ اللہ	وہی	قبول فرماتا ہے	توبہ	سے	بندوں اپنے	اور لیتا ہے

ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات)

الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴ وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ

الصَّدَقٰتِ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ قُلِ	اِعْمَلُوْا	فَسَيَرَى	اللّٰهُ
زکوٰۃ/صدقات	اور یہ کہ اللہ	وہ/ہی	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہے	اور کہہ دیں	عمل کیے جاؤ	پس عنقریب دیکھے گا	اللہ

لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور (ان سے) کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ اللہ اور اس کا

عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

عَمَلَكُمْ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ
عمل تمہارے	اور رسول اس کا	اور مومنین	اور تم جلد لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غائب	اور حاضر کے

رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۵ ج وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ اٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ	اللّٰهِ	اِمَّا
پھر وہ بتادے گا تمہیں	جو کچھ	تم ہو	کرتے رہے	اور کچھ اور لوگ	موقوف رکھے گئے	حکم پر	اللہ کے	خواہ

پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے، چاہے

يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰۶ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

يُعَذِّبُهُمْ	وَ اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا
عذاب دے انہیں	اور خواہ	معاف کردے	ان کو	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور وہ لوگ جنہوں نے	بنائی

ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض

مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ

مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَ كُفْرًا	وَ تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اِرْصَادًا ❶	لِمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ
مسجد	ضرر پہنچانے کیلئے	اورکفر کرنے کیلئے	اورتفرقہ ڈالنے کو	درمیان	مومنوں کے	اورکمین گاہ بنانے کو	اس کیلئے جو	لڑچکا/ جنگ کرچکا	اللہ

سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں

وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

وَ رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ لَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَا	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ
اوراس کے رسول سے	اس سے پہلے	اورالبتہ ضرور قسمیں کھائیں گے	نہیں	ارادہ کیا ہم نے	مگر	بھلائی کا	اوراللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ

ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی، مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ

لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۷ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

لَكٰذِبُوْنَ	لَا تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ	اَوَّلِ	يَوْمٍ
جھوٹے ہیں	مت کھڑے ہوں	اس میں	کبھی	البتہ وہ مسجد	جس کی بنیاد رکھی گئی	تقویٰ پر	سے	پہلے	دن

جھوٹے ہیں۔ تم اس (مسجد) میں کبھی (جاکر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ

اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَتَطَهَّرُوْا	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ
زیادہ لائق ہے	کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	کہ	وہ پاک رہیں	اوراللہ	پسند کرتا ہے

اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے

الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝۱۰۸ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَنْ
پاک رہنے والوں کو	کیا جس شخص نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	خوف پر	اللہ سے	اور رضامندی پر	اچھا ہے	یا	جس نے

والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے

اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ	فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ نَارِ	جَهَنَّمَ	وَ اللّٰهُ	لَا
بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	پر	کنارے	کھائی کے	گرنے والی	پس وہ لے گری	اس کو	آگ میں	جہنم کی	اوراللہ	نہیں

اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی؟ کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو

❶ اِرْصَادًا: کمین گاہ بنانے کو یا گھات کی جگہ بنانے کو۔

ع ١٣/١١/٢

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ

يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا	رِيْبَةً	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو ظالم ہیں	ہمیشہ رہے گی	عمارت ان کی	جو	انہوں نے بنائی	شک وشبہ/خلجان	ان کے دلوں میں

ہدایت نہیں دیتا۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متردّد رکھے گی)

اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ

اِلَّا	اَنْ	تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ اللّٰهَ	اِشْتَرٰى	مِنَ
مگر	یہ کہ	پاش پاش ہوجائیں	دل ان کے	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بے شک اللہ نے	خرید لیں	سے

مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں

الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ اَمْوَالَهُمْ	بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
مومنوں	جانیں ان کی	اور مال ان کے	عوض میں یقیناً	ان کے لیے	بہشت ہے	وہ لڑتے ہیں	میں	اللہ کی راہ

اور ان کے مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ

فَيَقْتُلُوْنَ	وَ يُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ الْاِنْجِيْلِ	وَ الْقُرْاٰنِ
پس مارتے بھی ہیں	اور مارے بھی جاتے ہیں	وعدہ ہے	اس پر	سچا	تورات میں	اور انجیل	اور قرآن میں

تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے)۔

وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ

وَ مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ
اور کون ہے	زیادہ پورا کرنے والا	وعدہ اپنا	اللہ سے	پس خوشیاں مناؤ	اپنے سودے پر	جو	سودا کیا تم نے	اس سے

اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو،

وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ

وَ ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ ❶
اور یہ	وہ/ہی	کامیابی	بڑی	توبہ کرنے والے	بندگی کرنے والے	حمد وثنا کرنے والے	(اللہ کیلئے) سفر کرنے والے/روزہ رکھنے والے

اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے،

❶ السَّآئِحُوْنَ: سفر کرنے والے، روزہ رکھنے والے (دونوں معنی ہیں)۔

الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ النَّاهُوْنَ	عَنْ	الْمُنْكَرِ
رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	نیک کاموں کا	اور منع کرنے والے	سے	بری باتوں

رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے

وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

وَ الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ	وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور حفاظت کرنے والے	حدوں کی	اللہ کی	اور خوشخبری دیدیجئے	مومنوں کو	نہیں	ہے	نبی کے لیے	اور ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے

اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔ اور (اے پیغمبرؐ) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں

اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَ لَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ
یہ کہ	وہ بخشش مانگیں	مشرکوں کے لیے	اگرچہ	ہوں وہ	قرابت والے	اس کے بعد	جبکہ	ظاہر ہو گیا	ان پر

کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں، گو وہ ان کے قرابت دار

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	وَ مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ
کہ وہ	اہل	دوزخ ہیں	اور نہ	تھا	بخشش چاہنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر	سے/سبب

ہی ہوں۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَا	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ
ایک وعدے کے	جو اس نے کیا	اسی سے	پھر جب	ظاہر ہو گیا	اس پر	کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	وہ بیزار ہو گئے	اس سے	بے شک	ابراہیم

تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے، لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم

لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ

لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ	وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ
بڑے نرم دل	بردبار تھے	اور نہیں	ہے	اللہ	کہ گمراہ کر دے	کسی قوم کو	بعد	جبکہ	ہدایت دے دی انہیں	حتیٰ کہ	واضح کر دے	ان پر

بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے

مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ١١٥ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

مَا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
وہ جس سے	وہ پرہیز کریں	بے شک اللہ	ہر چیز سے	واقف ہے	بے شک اللہ	اسی کیلئے ہے	بادشاہت	آسمانوں کی	اور زمین کی

جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے،

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ١١٦ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى

يُحْيٖ	وَ يُمِيْتُ	وَ مَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَابَ اللّٰهُ	عَلٰى
وہی زندگی بخشتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	بے شک	مہربانی فرمائی اللہ نے	پر

وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔ بے شک اللہ نے پیغمبر پر

النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

النَّبِيِّ	وَ الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
پیغمبر	اور مہاجرین	اور انصار	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	گھڑی میں	مشکل	اس کے بعد	جبکہ

مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے، مشکل کی گھڑی میں

كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ١١٧

كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ
قریب تھا	پھر جائیں	دل	ایک فریق کے	ان میں سے	پھر	مہربانی فرمائی	ان پر	بیشک وہ	ان پر	نہایت شفقت کرنے والا	مہربان ہے

پیغمبر کے ساتھ رہے، پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بے شک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

وَ عَلَى	الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰٓي	اِذَا	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ
اور پر	ان تین	جو/جن کا	پیچھے چھوڑے گئے/(معاملہ) ملتوی رکھا گیا	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہو گئی	ان پر	زمین	باوجود فراخی کے

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا، یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ

وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ	لَا	مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّا	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ
اور	تنگ ہوئیں/دوبھر ہو گئیں	ان پر	جانیں ان کی	اور	وہ سمجھ گئے/یقین کرلیا	کہ	نہیں	پناہ	اللہ سے	مگر	اسی کی طرف	پھر	مہربانی کی

اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی

ع ١٤ ٨ ٣

عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

عَلَيۡهِمۡ	لِيَتُوۡبُوۡا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيۡمُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِتَّقُوۡا
ان پر	تاکہ وہ توبہ کریں	بے شک اللہ	ہی	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرتے رہو

کی تاکہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَ كُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَ مَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ

اللّٰهَ	وَ كُوۡنُوۡا	مَعَ	الصّٰدِقِيۡنَ	مَا كَانَ	لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ	وَ مَنۡ	حَوۡلَهُمۡ	مِنۡ
اللہ سے	اور ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے	نہیں تھا/نہیں شایان	لیے اہل مدینہ	اور جو	ان کے آس پاس ہیں	سے

اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایان نہ تھا

الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ

الۡاَعۡرَابِ	اَنۡ	يَتَخَلَّفُوۡا	عَنۡ رَّسُوۡلِ	اللّٰهِ	وَ لَا	يَرۡغَبُوۡا	بِاَنۡفُسِهِمۡ	عَنۡ نَّفۡسِهٖ
دیہاتیوں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	پیغمبر سے	اللہ کے	اور نہ	(یہ کہ) وہ عزیز رکھیں	اپنی جانوں کو	اس کی جان سے

کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ لَا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	لَا	يُصِيۡبُهُمۡ	ظَمَاٌ	وَ لَا	نَصَبٌ	وَ لَا	مَخۡمَصَةٌ	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَ لَا
یہ	اس لیے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور نہ	کوئی مشقت	اور نہ	بھوک	اللہ کی راہ میں	اور نہیں

یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے، پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی

يَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ

يَطَـُٔوۡنَ	مَوۡطِئًا	يَغِيۡظُ	الۡكُفَّارَ	وَ لَا	يَنَالُوۡنَ	مِنۡ عَدُوٍّ	نَيۡلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمۡ
وہ چلتے ہیں	کسی جگہ	جو غصہ دلائے	کفار کو	اور نہیں	وہ حاصل کرتے	دشمنوں سے	کوئی چیز/کامیابی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لیے

یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں، تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک

بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ وَ لَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً

بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	وَ لَا	يُنۡفِقُوۡنَ	نَفَقَةً
اسکے بدلے	عمل	نیک	تحقیق اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	نیکوکاروں کا	اور نہیں	وہ خرچ کرتے	کوئی خرچ

لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں

27

صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

صَغِيْرَةً	وَ لَا	كَبِيْرَةً	وَ لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمْ	اللّٰهُ
تھوڑا	اور نہ	بڑا	اور نہ	وہ طے کرتے ہیں	کوئی میدان	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	تاکہ بدلہ دے ان کو	اللہ

تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمالِ صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا

اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ

اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
بہت اچھا	اسکا جو	تھے	وہ کرتے	اور نہیں	تھے/ہیں	مومن	کہ نکل جائیں	سب کے سب	پس کیوں نہ	نکلے

بہت اچھا بدلہ دے۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں، تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا

مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ	وَ لِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا
سے	ہر	فرقہ/جماعت	ان میں سے/ان کی	ایک جماعت	تاکہ وہ سمجھ پیدا کریں	دین میں	اور تاکہ ڈرائیں	اپنی قوم کو	جب

چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر

رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ ع ۱۵/۴

رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ
وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	حذر کریں/بچتے رہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	لڑو	ان لوگوں سے جو

سناتے تاکہ وہ حذر کرتے۔ اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

يَلُوْنَكُمْ	مِنَ الْكُفَّارِ	وَ لْيَجِدُوْا ❶	فِيْكُمْ	غِلْظَةً	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ
نزدیک ہیں تمہارے	کافروں میں سے	اور چاہیے کہ وہ پائیں/معلوم کریں	تم میں	سختی	اور جان رکھو	یہ کہ اللہ	ساتھ ہے

کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلوم کریں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ الربع

الْمُتَّقِيْنَ	وَ اِذَا مَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَنْ	يَقُوْلُ ❷	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖ
پرہیزگاروں کے	اور جب بھی	نازل ہوتی ہے	کوئی سورت	تو ان میں سے	بعض لوگ جو	کہتے/پوچھتے ہیں	تم میں کون ہے	زیادہ کیا اس کو	اس نے

کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ

27

❶ وَ لْيَجِدُوْا: اور چاہیے کہ وہ پائیں، اور چاہیے کہ وہ معلوم کریں۔ ❷ يَقُوْلُ: کہتے ہیں یعنی پوچھتے ہیں۔

اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اَمَّا

اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَ هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ اَمَّا
ایمان میں	سو وہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	پس اس نے زیادہ کر دیا ان کو	ایمان میں	اور وہ	خوش ہوتے ہیں	اور وہ کہ

کیا ہے؟ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ اور جن کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ	رِجْسًا	اِلٰى	رِجْسِهِمْ	وَ مَاتُوْا	وَ هُمْ
جو لوگ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	پس اس نے زیادہ کر دیا ان کو	پلیدی/نجاست میں	طرف	نجاست ان کی	اور وہ مرے	اس حال میں کہ وہ

دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا اور وہ مرے بھی

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا

كٰفِرُوْنَ	اَوَ	لَا يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ	فِيْ	كُلِّ	عَامٍ	مَرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا
کافر ہی رہے	کیا	نہیں وہ دیکھتے	یہ کہ وہ	مصیبت میں مبتلا کیے جاتے ہیں	میں	ہر	سال	ایک بار	یا	دو بار	پھر	نہیں

تو کافر کے کافر۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں؟ پھر بھی

يَتُوْبُوْنَ وَ لَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى

يَتُوْبُوْنَ	وَ لَا	هُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ اِذَا مَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى
توبہ کرتے	اور نہ	وہ	نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب کبھی	نازل ہوتی ہے	کوئی سورت	تو دیکھتے ہیں	بعض ان کے	طرف

توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	اِنْصَرَفُوْا	صَرَفَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی ایک	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیئے	اللہ نے	دل ان کے	کیونکہ یہ	لوگ	نہیں

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے

يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

يَفْقَهُوْنَ	لَقَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ
سمجھ سے کام لیتے	بیشک آیا ہے تمہارے پاس	ایک پیغمبر	خود تم میں سے	بھاری/گراں ہے	اس پر	جو	تکلیف پہنچے تمہیں

کام نہیں لیتے۔ (لوگو!) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ

حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
حریص/خواہشمند	تم پر (بھلائی کا)	مومنوں پر	نہایت شفقت کرنے والا	مہربان	پس اگر	وہ پھر جائیں	تو کہہ دیں	کفایت کرتا ہے مجھے	اللہ

بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع ١٦ ٧ ٥

لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اسی پر	میرا بھروسا ہے	اور وہی ہے	پروردگار	عرش	عظیم کا

کفایت کرتا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٠٩ — رُكُوْعَاتُهَا ١١

يُوْنُس	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
یونسؑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

المنزل ٣

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلٰى
الف لام را	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	بڑی دانائی والی	کیا ہوا	لوگوں کو	تعجب	کہ	وحی بھیجی ہم نے	طرف

الر، یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا

رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

رَجُلٍ	مِنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرْ	النَّاسَ	وَ بَشِّرْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ
ایک مرد کی	انہی میں سے	کہ	ڈر سنا دے	لوگوں کو	اور خوشخبری دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	کہ	ان کیلئے	قدم/درجہ مرتبہ	سچا/بلند	نزدیک

کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	مُبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
ان کے پروردگار کے	کہتے ہیں	کافر	بے شک	یہ	جادوگر ہے	کھلا	بے شک	پروردگار تمہارا	اللہ ہے	جس نے	بنائے

ہے، (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگر ہے۔ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اِسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا
آسمان	اور زمین	میں	چھ	دنوں	پھر	قائم ہوا	عرش پر	تدبیر کرتا ہے	ہر کام کی	نہیں

چھ دن میں بنائے پھر تخت (شاہی) پر قائم ہوا، وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس)

مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۳

مِنْ	شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ
کوئی	سفارش کرنے والا	مگر	بعد	اجازت اسکی	یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس عبادت کرو اسکی	کیا نہیں	تم غور کرتے

اس کا اذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ

اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ
اسی کے پاس	لوٹ کر جانا ہے تمہیں	سب کو	وعدہ اللہ کا	سچا ہے	بیشک وہی	پہلی بار کرتا ہے	پیدا/ پیدائش	پھر	دوبارہ پیدا کرے گا اس کو	تاکہ بدلہ دے

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِنْ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے	نیک	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جو	کافر ہوئے	ان کے لیے	پینے کو	سے

والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلا دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو

حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ

حَمِيْمٍ	وَ عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ
نہایت گرم پانی	اور عذاب	دردناک	بسبب جو	تھے	وہ انکار کرتے	وہی ہے	جس نے	بنایا	سورج کو

نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا کیونکہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن

ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ مَا

ضِيَآءً	وَ الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَ قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَ الْحِسَابَ	مَا
روشن	اور چاند کو	منور/ اجالا	اور مقرر کردیں اس کی	منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور حساب	نہیں

اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ)

خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۵ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ

خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	اِنَّ	فِيْ	اِخْتِلَافِ
پیدا کیا	اللہ نے	یہ	مگر	تدبیر سے	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اپنی آیتیں	ان لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہیں	بے شک	میں	بدلنے/آنے جانے

اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے، سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ رات اور دن کے (ایک دوسرے

الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۶

الَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	وَ مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ
رات	اور دن کے	اور جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	میں	آسمانوں	اور زمین	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ڈرتے ہیں

کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِيْنَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ الَّذِيْنَ
بے شک	وہ لوگ جو	نہیں توقع رکھتے	ہم سے ملنے کی	اور خوش ہیں	زندگی سے	دنیا کی	اور مطمئن ہو گئے	اسی پر	اور جو لوگ

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے، اور جو

هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۸ اِنَّ

هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ
وہ	ہماری نشانیوں سے	غافل ہیں	یہی لوگ	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	بسبب اسکے جو	تھے/ہیں	وہ کماتے	بے شک

ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں، ان کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔ (اور) جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ
جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے	نیک	راہ دکھائے گا ان کو	پروردگار ان کا	ان کے ایمان کی وجہ سے	بہتی ہوں گی	سے

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۹ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ

تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ تَحِيَّتُهُمْ
ان کے نیچے	نہریں	باغوں میں	نعمت کے	ان کی دعا/ان کا کہنا (ہوگا)	ان میں	پاک ہے تو	اے اللہ	اور دعائے ملاقات ان کی

نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے، سبحان اللہ!

ع ١٠/٦

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَ لَوْ يُعَجِّلُ

فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنْ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ لَوْ	يُعَجِّلُ
ان میں	سلام/ السلام علیکم	اور خاتمہ	ان کی دعا/ انکے کہنے کا	یہ کہ	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	جو پروردگار ہے	تمام جہانوں کا	اور اگر	جلدی کرتا

اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہو گی اور ان کا آخری قول یہ (ہو گا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد (اور اس کا شکر) ہے۔ اور اگر

اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ

اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اِسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ
اللہ	لوگوں کیلئے	برائی میں	(جس طرح) جلدی طلب کرنا ان کا	خیر کو	البتہ پوری ہو چکی ہوتی	ان کی طرف	ان کی میعاد	پس ہم چھوڑے رکھتے ہیں

اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں، تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی، سو جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ

الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	وَ اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ
ان کو جو	نہیں توقع رکھتے	ہم سے ملنے کی	میں	ان کی سرکشی	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	اور جب	پہنچتی ہے	انسان کو

ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ

الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖ	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنْ	لَمْ
تکلیف	وہ پکارتا ہے ہمیں	اپنے پہلو پر/ لیٹا ہوا	یا	بیٹھا ہوا	یا	کھڑا	پس جب	دور کرتے ہیں ہم	اس سے	تکلیف اس کی	گزر جاتا ہے	گویا کہ	نہیں

تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ

يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫ وَ لَقَدْ

يَدْعُنَا	اِلٰى ضُرٍّ	مَسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ لَقَدْ
پکارا تھا ہمیں	کسی تکلیف میں	جو اسے پہنچی	اسی طرح	آراستہ کر دکھایا گیا	حد سے نکل جانے والوں کو	جو	تھے	وہ کرتے	اور البتہ تحقیق

گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر دکھائے گئے ہیں۔ اور تم سے

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ مَا
ہلاک کیا ہم نے	کئی امتوں کو	تم سے پہلے	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ان کے پاس آئے	پیغمبر ان کے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	اور نہ

پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا، ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ

كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ

كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِیْ	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِیْنَ	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ
تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم بدلا دیتے ہیں	قوم/لوگوں کو	جو گنہگار ہیں	پھر	بنایا ہم نے تمہیں	جانشین/خلیفہ

ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے، ہم گنہگار لوگوں کو اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں

فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیَاتُنَا

فِی الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَیْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ اِذَا	تُتْلٰی	عَلَیْهِمْ	اٰیَاتُنَا
زمین میں	ان کے بعد	تاکہ دیکھیں ہم	کیسے	تم کام کرتے ہو	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں ہماری

خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

بَیِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَیْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا

بَیِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِیْنَ	لَا یَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَیْرِ	هٰذَا	اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا
واضح	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہم سے ملنے کی	لے آ	کوئی اور قرآن	سوائے	اس کے	یا	بدل دے اس کو	کہہ دیں	نہیں

تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ

یَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ

یَكُوْنُ	لِیْ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ	نَفْسِیْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	یُوْحٰی	اِلَیَّ	اِنِّیْ	اَخَافُ
ہے	میرے لیے	کہ	اسے بدل دوں	جانب سے	اپنے نفس کی	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو	وحی آئے	میری طرف	بے شک میں	ڈرتا ہوں

مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں، میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے، اگر میں اپنے پروردگار کی

اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْكُمْ

اِنْ	عَصَیْتُ	رَبِّیْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قُلْ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَیْكُمْ
اگر	نافرمانی کروں	اپنے پروردگار کی	عذاب سے	دن	بڑے کے	کہہ دیں	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں اسے	تم پر

نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ تو میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا

وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ

وَ لَا	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِیْكُمْ	عُمُرًا	مِنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	فَمَنْ
اور نہ	وہ واقف کرتا تمہیں	اس سے	پس تحقیق	میں رہا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے پہلے	کیا نہیں	تم سمجھتے	تو کون

اور نہ ہی وہ تمہیں اس سے واقف کرتا، میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا)، بھلا تم سمجھتے نہیں؟ تو اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	اِفْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ
بڑا ظالم ہے	اس سے جو	افترا کرے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بے شک وہ	نہیں فلاح پاتے	گنہگار/مجرم

بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ

وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَضُرُّهُمْ	وَ لَا يَنْفَعُهُمْ	وَ يَقُوْلُوْنَ	هٰۤؤُلَآءِ
اور پرستش کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	انکی جو	نہ کچھ بگاڑ سکتے ہیں انکا	اور نہ کچھ نفع دے سکیں ان کو	اور وہ کہتے ہیں	یہ سب

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کرسکتی ہیں، اور کہتے ہیں کہ یہ

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي

شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِيْ
سفارشی ہیں ہمارے	پاس اللہ کے	کہہ دیں	کیا تم بتاتے ہو	اللہ کو	ایسی چیز جو	وہ نہیں جانتا	آسمانوں میں	اور نہ	میں

اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں، کہہ دو، کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین

الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً

الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰی	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّا	اُمَّةً	وَاحِدَةً
زمین	وہ پاک ہے	اور بہت بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور نہ	تھے	لوگ	مگر	امت	ایک

میں؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے

فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ

فَاخْتَلَفُوْا	وَ لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ
پھر اختلاف کیا انہوں نے	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے ہو چکی	آپکے پروردگار کی طرف سے	تو فیصلہ کردیا جاتا	درمیان انکے	اس میں کہ	جس میں

پھر جدا جدا ہوگئے، اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے، نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

يَخْتَلِفُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ
وہ اختلاف کرتے ہیں	اور کہتے ہیں	کیوں نہ	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے پروردگار کی طرف سے	پس کہہ دیں	اسکے سوا نہیں کہ	غیب	اللہ ہی کیلئے ہے

فیصلہ کردیا جاتا۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے،

ع ٢/٧

فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿٢٠﴾ وَ اِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّیْ	مَعَكُمْ	مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ	وَ اِذَا	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِنْ
پس تم انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں سے ہوں	اور جب	ہم مزہ چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت کا	

سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش)

بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِیْۤ اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَكْرٌ	فِیْ	اٰیَاتِنَا	قُلْ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا
بعد	تکلیف کے	جو انہیں پہنچے	اسی وقت	ان کیلئے	حیلہ (کرتے ہیں)	میں	ہماری آیتوں	کہہ دیں	اللہ	بہت جلد کرنیوالا ہے	حیلہ	بیشک	ہمارے فرشتے

کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے، اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے

یَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ

یَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ	هُوَ الَّذِیْ	یُسَیِّرُكُمْ	فِیْ	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	حَتّٰی	اِذَا	كُنْتُمْ
لکھتے جاتے ہیں	جو	تم حیلے کرتے ہو	وہی تو ہے جو	تمہیں لیے لیے پھرتا ہے	میں	جنگل/خشکی	اور دریا	یہاں تک کہ	جب	تم ہوتے ہو

فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں

فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ

فِی الْفُلْكِ	وَ جَرَیْنَ	بِهِمْ	بِرِیْحٍ	طَیِّبَةٍ	وَ فَرِحُوْا	بِهَا	جَآءَتْهَا	رِیْحٌ	عَاصِفٌ
کشتیوں میں	اور وہ چلنے لگتی ہیں	ان کو لے کر	ساتھ ہوا	پاکیزہ کے	اور وہ خوش ہوتے ہیں	ان سے	(ناگہاں) آجاتی ہے ان (کشتیوں) پر	ہوا	تیز وتند

میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا

وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

وَ جَآءَهُمْ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَ ظَنُّوْا	اَنَّهُمْ	اُحِیْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ
اور آتی ہیں ان پر	لہریں/موج	سے	ہر	جگہ	اور وہ خیال کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	گھیر لیا گیا	ان کو	وہ پکارتے ہیں	اللہ کو

چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے، تو اس وقت خالص

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ لَىِٕنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿٢٢﴾

مُخْلِصِیْنَ	لَهُ	الدِّیْنَ	لَىِٕنْ	اَنْجَیْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِیْنَ
مخلص ہو کر	اس کیلئے	دین/بندگی میں	البتہ اگر	تو نجات بخشے ہمیں	اس سے	البتہ ہم ضرور ہوں گے	شکر گزاروں میں سے

اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ!) اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں۔

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

فَلَمَّا	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا	هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا
پھر جب	وہ ان کو نجات دے دیتا ہے	اس وقت	وہ	شرارت کرنے لگتے ہیں	زمین میں	بغیر	حق کے	اے	لوگو	اسکے سوا کچھ نہیں کہ

لیکن جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری

بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

بَغْيُكُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ
سرکشی تمہاری	تمہاری ہی جانوں پر ہے	قلیل فائدہ	زندگی کا	دنیا کی	پھر	ہمارے پاس	لوٹ کر آنا ہے تمہیں

شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا، تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے،

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ
پھر ہم تمہیں بتائیں گے	ساتھ اسکے جو	تھے تم	کیا کرتے	اسکے سوا کچھ نہیں کہ	مثال	زندگی کی	دنیا کی	جیسے پانی	ہم نے برسایا اس کو

اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى

مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَ الْاَنْعَامُ	حَتّٰٓى
آسمان سے	پھر مل جل گیا/ملا جلا نکلا	اسکے ساتھ	سبزہ	زمین کا	جس میں سے	کھاتے ہیں	آدمی	اور جانور	یہاں تک کہ

برسایا پھر اس کے ساتھ سبزہ، جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں، مل کر نکلا یہاں تک کہ

اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

اِذَا	اَخَذَتْ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ ازَّيَّنَتْ	وَ ظَنَّ	اَهْلُهَا ①	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَا
جب	پکڑ لی	زمین نے	اپنی رونق	اور مزین ہو گئی	اور خیال کیا	زمین والوں نے	کہ وہ	پوری قدرت رکھتے ہیں	اس پر

زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں،

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ

اَتٰىهَا	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ	نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَاَنْ	لَمْ تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ
آپہنچا اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یا	دن کو	پس کر ڈالا ہم نے اس کو	کٹا ہوا ڈھیر	گویا کہ	(یہاں) کچھ موجود ہی نہ تھا	کل	اس طرح

ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں، جو لوگ غور

① اصل معنی ہے: اس کے رہنے والے مراد زمین والے۔

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَ يَهْدِيْ

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ	السَّلٰمِ	وَ يَهْدِيْ
ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی کے	اور ہدایت دیتا ہے

کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا

مَنْ	يَشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	الْحُسْنٰى	وَ زِيَادَةٌ	وَ لَا
جسے	چاہتا ہے	طرف	راستے کی	سیدھے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	نیکوکاری کی	بھلائی ہے	اور زیادہ بھی	اور نہ

جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی، اور ان کے

يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَلَا	ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
چھائے گی	ان کے چہروں پر	سیاہی	اور نہ	رسوائی	یہی لوگ	رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی، یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ

وَ الَّذِيْنَ	كَسَبُوْا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا	وَ تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ
اور جن لوگوں نے	کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا	اسی کی مانند/ ویسا ہی ہوگا	اور چھا جائے گی ان پر	ذلت	نہیں	ان کے لیے

اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی، اور کوئی ان کو

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَاَنَّمَا	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا
اللہ سے	کوئی	بچانے والا	گویا کہ	ڈھانپ دیئے گئے	چہرے ان کے	ٹکڑوں سے	رات کے	اندھیری

اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا، ان کے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
یہی لوگ	رہنے والے	آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور جس دن	ہم جمع کریں گے ان کو	سب کو	پھر

یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر

نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا مَكَانَكُمۡ اَنۡتُمۡ وَ شُرَكَآؤُكُمۡ‌ۚ فَزَيَّلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَ قَالَ

نَقُوۡلُ	لِلَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡا	مَكَانَكُمۡ	اَنۡتُمۡ	وَ شُرَكَآؤُكُمۡ	فَزَيَّلۡنَا	بَيۡنَهُمۡ	وَ قَالَ
ہم کہیں گے	ان سے جنہوں نے	شرک کیا	اپنی جگہ (ٹھہرے رہو)	تم	اور تمہارے شریک	پس تفرقہ ڈال دیں گے ہم	درمیان انکے	اور کہیں گے

مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو، تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے

شُرَكَآؤُهُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ اِيَّانَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَكُمۡ

شُرَكَآؤُهُمۡ	مَا كُنۡتُمۡ	اِيَّانَا	تَعۡبُدُوۡنَ	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيۡدًۢا	بَيۡنَنَا	وَ بَيۡنَكُمۡ
شریک ان کے	نہ تھے تم	ہماری	پوجا کرتے	پس کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان

شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے،

اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ

اِنۡ	كُنَّا	عَنۡ	عِبَادَتِكُمۡ	لَغٰفِلِيۡنَ	هُنَالِكَ	تَبۡلُوۡا	كُلُّ	نَفۡسٍ	مَا	اَسۡلَفَتۡ
بیشک	ہم تھے	سے	تمہاری بندگی	یقیناً بے خبر	وہاں	آزمائش کرے گا/ جانچ لے گا	ہر	شخص	جو	وہ پہلے کر چکا/ اس نے آگے بھیجا

ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا

النصف ۸ ع ۳

وَ رُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ‌ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ قُلۡ مَنۡ

وَ رُدُّوۡۤا	اِلَى اللّٰهِ	مَوۡلٰٮهُمُ ①	الۡحَقِّ	وَ ضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَا	كَانُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ	قُلۡ	مَنۡ
اور وہ لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	کارساز/ مالک انکا	سچا	اور جاتا رہے گا	ان سے	جو	تھے	وہ بہتان باندھتے	پوچھیں	کون

اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔ (ان سے) پوچھو کہ تم

يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ يُّخۡرِجُ

يَرۡزُقُكُمۡ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَ الۡاَرۡضِ	اَمَّنۡ (اَمۡ. مَنۡ)	يَمۡلِكُ	السَّمۡعَ	وَ الۡاَبۡصَارَ	وَ مَنۡ	يُخۡرِجُ
رزق دیتا ہے تمہیں	سے	آسمان	اور زمین	یا کون	مالک ہے	کانوں	اور آنکھوں کا	اور کون	نکالتا ہے

کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے؟ یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور بے جان سے جاندار کون

الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَـىِّ وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ فَسَيَـقُوۡلُوۡنَ

الۡحَىَّ	مِنَ الۡمَيِّتِ	وَ يُخۡرِجُ	الۡمَيِّتَ	مِنَ الۡحَىِّ	وَ مَنۡ	يُدَبِّرُ	الۡاَمۡرَ	فَسَيَقُوۡلُوۡنَ
جاندار کو	بے جان سے	اور نکالتا ہے	بے جان کو	زندہ سے	اور کون	انتظام کرتا ہے	کاموں کا	پس فوراً کہہ دیں گے

پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے؟ اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ

① مَوۡلٰٮهُمۡ: کارساز ان کا، مالک ان کا۔

اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
اللہ	تو کہہ دیں	کیا پھر نہیں	تم ڈرتے	پس یہی	اللہ	پروردگار تمہارا	برحق	پھر کیا ہے	بعد	حق بات کے	سوائے

اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ یہی اللہ تو تمہارا پروردگارِ برحق ہے۔ اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی

الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا

الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا
گمراہی کے	تو کدھر	تم پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	ثابت ہو کر رہی	بات	آپ کے پروردگار کی	ان لوگوں پر جو	نافرمان ہوئے

کے سوا ہے ہی کیا، تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ

اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَنْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
کہ وہ	نہیں ایمان لائیں گے	پوچھیں	کیا	سے	شریکوں تمہارے	کوئی ہے جو	پہلی بار کرے	پیدائش	پھر	اسے دوبارہ کرے

کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے؟

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

قُلْ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
کہہ دیں	اللہ ہی	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	وہی اسے دوبارہ کرے گا	تو کہاں	تم بہکائے جا رہے ہو	پوچھیں	کیا	تمہارے شریکوں میں سے

کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا، تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو؟ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ

مَنْ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ	قُلْ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ
کوئی ہے جو	راستہ دکھائے	حق کی طرف	کہہ دیں	اللہ ہی	راستہ دکھاتا ہے	حق کا	کیا پس جو	راستہ دکھائے	حق کی طرف	زیادہ حقدار ہے	کہ

میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے؟ کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی

يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ

يُتَّبَعَ	اَمَّنْ	لَا يَهِدِّيْ	اِلَّا	اَنْ	يُهْدٰى	فَمَا	لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ	وَمَا	يَتَّبِعُ
اسکی پیروی کی جائے	یا وہ جو	نہیں راستہ پاتا	مگر	یہ کہ	اسے راستہ بتایا جائے	پس کیا ہے	تمہیں	کیسے	فیصلے کرتے ہو تم	اور نہیں	پیروی کرتے

پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے؟ تو تم کو کیا ہوا ہے؟ کیسا انصاف کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر

اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا
اکثر ان میں سے	مگر	گمان کی	بے شک	گمان	نہیں کارآمد ہوتا	حق کے مقابلہ میں	کچھ بھی	بے شک اللہ	خوب واقف ہے	اس سے جو

صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔ بے شک اللہ تمہارے (سب) افعال سے

يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ

يَفْعَلُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُفْتَرٰى	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ
وہ کرتے ہیں	اور نہیں	ہے	یہ	قرآن	کہ	اسے گھڑلیا جائے/کوئی بنالائے	سوائے/بغیر	اللہ کے	اور لیکن	تصدیق کرتا ہے

واقف ہے۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے، ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷ قف اَمْ

الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ تَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ
اس کی جو	اس کے آگے/اس سے پہلے ہے	اور تفصیل ہے	کتابوں کی	نہیں کچھ شک	اس میں	پروردگار کی طرف سے	تمام جہانوں کے	کیا

کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے، اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العٰلمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

يَقُوْلُوْنَ	اِفْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِثْلِهٖ	وَ ادْعُوْا	مَنْ	اِسْتَطَعْتُمْ	مِنْ دُوْنِ
وہ کہتے ہیں	وہ بنالایا ہے اس کو	کہہ دیں	پس لے آؤ	ایک سورت	اسی طرح کی	اور بلالو	جسے	تم بلاسکو	سوائے

یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے؟ کہہ دو کہ سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلاسکو

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَ لَمَّا يَاْتِهِمْ

اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ لَمَّا	يَاْتِهِمْ
اللہ کے	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	اس چیز کو کہ	وہ قابو نہیں پاسکے	جس کے علم پر	اور ابھی تک نہیں	آئی ان کے پاس

بلا بھی لو۔ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
اس کی حقیقت	اسی طرح	جھٹلایا/تکذیب کی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پس دیکھ لیجئے	کیسا	ہوا	انجام

نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی، سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	لَا يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ رَبُّكَ	اَعْلَمُ
ظالموں کا	اوران میں سے کچھ	جو	ایمان لے آتے ہیں	اس پر	اوران میں بعض	جو	نہیں ایمان لاتے	اس پر	اور پروردگار آپکا	خوب واقف ہے

انجام ہوا؟ اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا پروردگار شریروں سے

ع

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓــُٔوْنَ

بِالْمُفْسِدِيْنَ	وَ اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِيْ	عَمَلِيْ	وَ لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓــُٔوْنَ
فسادکرنے والوں سے	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو کہہ دیں	میرے لیے	میرا عمل	اور تمہارے لیے	تمہارا عمل	تم	بے تعلق/جوابدہ نہیں

خوب واقف ہے۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے

مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

مِمَّا	اَعْمَلُ	وَ اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ
اس کے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور میں	جوابدہ نہیں	اس کا جو	تم کرتے ہو	اوران میں سے بعض	جو	کان لگاتے ہیں	آپکی طرف	تو کیا آپ

جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں ہوں۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں، تو کیا تم

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَ لَوْ	كَانُوْا	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ
سنائیں گے	بہروں کو	اگرچہ	ہوں	وہ نہ سمجھتے	اوران میں بعض	ایسے ہیں جو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	تو کیا آپ

بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں؟ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں، تو کیا تم

تَهْدِي الْعُمْيَ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ لَوْ	كَانُوْا	لَا يُبْصِرُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا
راستہ دکھائیں گے	اندھوں کو	اگرچہ/خواہ	ہوں	وہ نہ دیکھتے	بے شک اللہ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی

اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں؟ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

وَ لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَمْ يَلْبَثُوْا	اِلَّا
لیکن	لوگ	اپنے آپ پر	ظلم کرتے ہیں	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان کو	گویا کہ	نہ رہے تھے وہ	مگر

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر

سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ

سَاعَةً	مِنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ
ایک گھڑی	دن سے	باہم شناخت بھی کریں گے	اپنے درمیان	تحقیق خسارے میں رہے	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی

دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں

وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

وَ مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ اِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اور نہ	وہ تھے/ہوئے	راہ یاب	اور اگر	ہم دکھائیں آپ کو	بعض	وہ جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	آپ کو وفات دیں

پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔ اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں، تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ

فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ لِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَسُوْلٌ
تو ہمارے پاس ہی	لوٹ کر آنا ہے ان کو	پھر	اللہ	گواہ ہے	پر	جو کچھ	وہ کر رہے ہیں	اور لیے ہر	امت کے	رسول/پیغمبر ہے

مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا،

فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ

فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ يَقُوْلُوْنَ
پس جب	آتا ہے	پیغمبر ان کا	فیصلہ کیا جاتا ہے	انکے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور ان پر	ظلم نہیں کیا جاتا	اور وہ کہتے ہیں

جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَلَا نَفْعًا
کب (پورا ہوگا)	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دیں	نہیں میں اختیار رکھتا کچھ	اپنی جان کے لیے	کسی نقصان کا	اور نہ نفع کا

کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب؟ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً
مگر	جو	چاہے	اللہ	ہر ایک امت کے لیے	ایک وقتِ مقرر ہے	جب	آجاتا ہے	وقت ان کا	پس نہ وہ دیر کر سکتے ہیں	ایک گھڑی

28

مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے

وَّ لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَیَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا

وَلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَیَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَاذَا
اور نہ جلدی کر سکتے ہیں	کہہ دیں	کیا تم نے دیکھا/ بھلا دیکھو تو	اگر	آجائے تم پر	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	کس بات کی

اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے، رات کو یا دن کو، تو پھر گنہگار

یَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ

یَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ	اَثُمَّ	اِذَا مَا	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْـٰٔنَ	وَ قَدْ	كُنْتُمْ
جلدی کرتے ہیں	اس میں	گنہگار	کیا پھر	جب	وہ آ واقع ہوگا	تو تم ایمان لاؤ گے	اس پر	کیا اب	اور تحقیق	تم تھے

کس بات کی جلدی کریں گے؟ کیا جب وہ آ واقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے؟ (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے

بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِیْلَ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ

بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	ثُمَّ	قِیْلَ	لِلَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ
اس کے لیے	جلدی مچایا کرتے	پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں سے جو	ظالم تھے	مزہ چکھو	عذاب کا	دائمی	نہیں	تم بدلہ پاؤ گے

لیے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذابِ دائمی کا مزہ چکھو، (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ

اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ یَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وقف النبی علیہ السلام

اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ	وَ یَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِیْ	وَ رَبِّیْ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وقف النبی علیہ السلام
مگر	اس کا جو	تھے تم	کرتے رہے	اور دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا سچ ہے	یہ	کہہ دیں	ہاں	میرے پروردگار کی قسم	بیشک وہ	البتہ سچ ہے	

پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے۔ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے؟ کہہ دو کہ ہاں، اللہ کی قسم! سچ ہے،

وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۳﴾ ع وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ ع ۵ ۱۳ ۱۰

وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِیْنَ	وَ لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا	فِی الْاَرْضِ
اور نہیں	تم	عاجز کر سکو گے	اور اگر	یہ کہ (ہو)	لیے ہر	شخص کے	جس نے ظلم کیا/ نافرمانی کی	جو کچھ	زمین میں

اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے۔ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے)

لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ اَسَرُّوْا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ قُضِیَ	بَیْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
وہ البتہ فدیہ میں دے ڈالے	اس کو	اور چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	اور فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ

بدلے میں (سب) دے ڈالے۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے، اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	اَلَا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
اور ان پر	ظلم نہیں کیا جائے گا	یاد رکھو	تحقیق	اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور زمین	یاد رکھو	بے شک	وعدہ اللہ کا

گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا۔ سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾

حَقٌّ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	هُوَ	يُحْيٖ	وَ يُمِيْتُ	وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
سچ ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	وہی	زندگی بخشتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَوْعِظَةٌ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ شِفَآءٌ	لِمَا	فِي الصُّدُوْرِ
اے	لوگو	تحقیق	آپہنچی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے پروردگار کی طرف سے	اور شفا	اس کیلئے جو	سینوں میں ہے

لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لیے

وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ

وَ هُدًى	وَ رَحْمَةٌ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ بِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا
اور ہدایت	اور رحمت	مومنوں کے لیے	کہہ دیں	فضل سے	اللہ کے	اور اس کی رحمت سے	تو اس پر	چاہیے کہ وہ خوش ہوں

ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے۔ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں،

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ

هُوَ	خَيْرٌ	مِمَّا	يَجْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ
یہ	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	کہہ دیں	بھلا تم دیکھو	جو	اتارا	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق	پس ٹھہرایا تم نے

یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو)

مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ مَا ظَنُّ

مِنْهُ	حَرَامًا	وَ حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَ مَا	ظَنُّ
اس میں سے	کچھ حرام	اور کچھ حلال	پوچھیں	کیا اللہ نے	حکم دیا	تمہیں	یا	اللہ پر	تم افترا کرتے ہو	اور کیا	گمان ہے

حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال، (ان سے) پوچھو، کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افترا کرتے ہو؟ اور جو لوگ اللہ پر

الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى
ان کا جو	افترا باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن (کی نسبت)	بے شک اللہ	البتہ فضل کرنے والا ہے	پر

افترا کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے

النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ٦٠ وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا ع ٦ ٧ ١١

النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ	وَ مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَ مَا	تَتْلُوْا
لوگوں	اور لیکن	ان میں اکثر	نہیں شکر کرتے	اور نہیں	آپ ہوتے	کسی حال میں	اور نہیں	آپ پڑھتے

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ

مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ

مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَلَا تَعْمَلُوْنَ	مِنْ عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ
اس میں سے	کچھ قرآن	اور نہیں تم کرتے ہو	کوئی عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	تمہارے سامنے	حاضر	جب	تم مصروف ہوتے ہو

پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو جب اس میں مصروف ہوتے ہو، ہم تمہارے سامنے

فِيْهِ ؕ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ لَاۤ

فِيْهِ	وَ مَا	يَعْزُبُ	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ	وَلَا
اس میں	اور نہیں	پوشیدہ ہوتا	آپ کے پروردگار سے	برابر	ذرہ	زمین میں	اور نہ	آسمان میں	اور نہ

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین اور نہ آسمان میں اور نہ

اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ٦١ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ

اَصْغَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَلَا	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مُبِيْنٍ	اَلَا	اِنَّ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهِ	لَا خَوْفٌ
چھوٹا	سے	اس	اور نہ	بڑا	مگر	کتاب میں	روشن	یاد رکھو	بے شک	دوست	اللہ کے	نہ کچھ خوف

کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتابِ روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ سن رکھو! کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہو گا

عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٦٢ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ٦٣ لَهُمُ الْبُشْرٰى

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ	لَهُمْ	الْبُشْرٰى
ان پر/ان کو	اور نہ	وہ غمناک ہوں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور پرہیزگار رہے	ان کے لیے	بشارت ہے

اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ (یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ فِيْ	الْاٰخِرَةِ	لَا تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
زندگی میں	دنیا کی	اور میں	آخرت	نہیں کوئی تبدیلی	باتوں میں	اللہ کی	یہی ہے	وہ	کامیابی

بشارت ہے اور آخرت میں بھی، اللہ کی باتیں بدلتی نہیں، یہی تو بڑی

وقف لازم

الْعَظِيْمُ ۝٦٤ وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ

الْعَظِيْمُ	وَ لَا يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ
بڑی	اور نہ آزردہ کریں آپ کو	ان کی باتیں	بےشک	عزت	اللہ ہی کے لیے ہے	سب	وہ	سب کچھ سننے والا

کامیابی ہے۔ اور (اے پیغمبرؐ!) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور)

الْعَلِيْمُ ۝٦٥ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا يَتَّبِعُ

الْعَلِيْمُ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا ❶	يَتَّبِعُ
سب جاننے والا ہے	یاد رکھو	بےشک	اللہ کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں ہے	اور نہیں/کس کی	پیروی کرتے ہیں

جانتا ہے۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو لوگ زمین میں ہیں سب اللہ کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ کے سوا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ اِنْ	هُمْ	اِلَّا
وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریکوں کو	نہیں	وہ پیچھے چلتے ہیں	مگر	گمان کے	اور نہیں	وہ	مگر

(اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں

يَخْرُصُوْنَ ۝٦٦ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ

يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا ❷	فِيْهِ	وَ النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ
اٹکلیں دوڑاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	بنائی	تمہارے لیے	رات	تاکہ تم سکون پاؤ/آرام کرو	اس میں	اور دن	روشن (بنایا)	بیشک

دوڑا رہے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو اور روزِ روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ (مادۂ) سماعت

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝٦٧ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَسْمَعُوْنَ	قَالُوْا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِيُّ
اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو سنتے ہیں	کہتے ہیں	بنالیا	اللہ نے	بیٹا	پاک ہے وہ	وہ	بےنیاز ہے

رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں۔ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے، اس کی ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بےنیاز ہے،

❶ وَ مَا: اور نہیں، اور کس کی، اور جو/جس چیز کی (تمام مفہوم ہو سکتے ہیں)۔ ❷ لِتَسْكُنُوْا: تاکہ تم سکون پاؤ، تاکہ تم آرام کرو۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِنْ سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ
اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں ہے	نہیں	تمہارے پاس	کوئی دلیل	اس کے لیے	تم کیوں کہتے ہو

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے۔ (اے افترا پردازو!) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا

عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا
اللہ پر/اللہ کی نسبت	جو	نہیں تم جانتے	کہہ دیں	تحقیق	جو لوگ	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہیں

نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں؟ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں،

يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ۭ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ
فلاح پائیں گے	تھوڑا فائدہ ہے	دنیا میں	پھر	ہماری طرف	ان کو لوٹ کر آنا ہے	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	عذاب

فلاح نہیں پائیں گے۔ (ان کے لیے جو) فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے، اس وقت ہم ان کو عذابِ شدید

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ

ع ٧/١٢ — الثلٰثة وقف لازم

الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	وَ اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ
شدید	بسبب اسکے جو	تھے	وہ کفر کیا کرتے	اور پڑھ کر سنا دیں	ان کو	خبر/قصہ	نوح کا	جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے

(کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے۔ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ

يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَقَامِيْ	وَ تَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ
اے میری قوم	اگر	ہے	ناگوار/گراں گزرتا	تم پر	میرا رہنا	اور میرا نصیحت کرنا	آیتوں سے	اللہ کی	تو اللہ پر	میں بھروسا رکھتا ہوں

اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسا رکھتا ہوں، تم اپنے شریکوں کے ساتھ

فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

فَاَجْمِعُوْا ❶	اَمْرَكُمْ	وَ شُرَكَاۗءَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْا
پس تم جمع کرو/مقرر کرلو	اپنا کام	اور شریک تمہارے	پھر	نہ رہے	کام تمہارا	تم پر	پوشیدہ/مشکل	پھر	کر گزرو

مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرلو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے، پھر وہ کام میرے حق میں

❶ اَجْمِعُوْا: تم جمع کرو یعنی تم مقرر کرلو۔

إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۭ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى

إِلَيَّ	وَلَا تُنْظِرُوْنِ	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا	سَأَلْتُكُمْ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى
میرے حق میں	اور نہ مہلت دو مجھے	پھر اگر	منہ پھیرا تم نے	تو نہیں	میں نے مانگا تم سے	کچھ معاوضہ	نہیں	میرا معاوضہ	مگر	پر/ذمہ

کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا، میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے

اللّٰهِ ۙ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي

اللّٰهِ	وَأُمِرْتُ	أَنْ	أَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَمَنْ	مَعَهٗ	فِيْ
اللہ	اور مجھے حکم ہوا ہے	کہ	رہوں میں	فرماں برداروں میں سے	پس انہوں نے اس کی تکذیب کی	سو ہم نے اسے بچالیا	اور جو	اسکے ساتھ تھے	میں

ہے، اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرماں برداروں میں رہوں۔ لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو

الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

الْفُلْكِ	وَجَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَأَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
کشتی	اور ہم نے بنادیا انہیں	خلیفہ/ جانشین	اور غرق کردیا	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو دیکھ لیں	کیسا

(طوفان سے) بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا، تو دیکھ لو کہ جو لوگ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا إِلٰى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	إِلٰى	قَوْمِهِمْ
ہوا	انجام	جو ڈرائے گئے تھے	پھر	بھیجے ہم نے	اس کے بعد	پیغمبر	طرف	قوم ان کی (اپنی)

ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا۔ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے،

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
پس وہ آئے ان کے پاس	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پس نہ	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اس پر کہ	وہ تکذیب کر چکے تھے	جس کی	اس سے پہلے	اسی طرح

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے، مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح

نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ إِلٰى

نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	إِلٰى
ہم مہر لگادیتے ہیں	دلوں پر	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	بھیجا ہم نے	ان کے بعد	موسیٰ	اور ہارون کو	طرف

ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر

فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡئِهٖ بِاٰیٰتِنَا فَاسْتَکْبَرُوْا وَ کَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا

فِرْعَوْنَ	وَ مَلَاۡئِهٖ	بِاٰیٰتِنَا	فَاسْتَکْبَرُوْا	وَ کَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِیْنَ	فَلَمَّا
فرعون	اوراس کے سرداروں کی	اپنی نشانیوں کے ساتھ	توانہوں نے تکبر کیا	اور تھے وہ	لوگ	گنہگار	پھر جب

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ تو جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰی

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْۤا	اِنَّ	هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِیْنٌ	قَالَ	مُوْسٰی
آیا ان کے پاس	حق	ہمارے ہاں سے	کہنے لگے	بے شک	یہ	جادو ہے	صریح/کھلا	کہا	موسیٰ نے

ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا،

اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَکُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْۤا

اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَکُمْ	اَسِحْرٌ	هٰذَا	وَ لَا یُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ	قَالُوْۤا
کیا تم کہتے ہو	حق کے لیے	جب	وہ آیا تمہارے پاس	کیا جادو ہے	یہ	حالانکہ نہیں فلاح پاتے	جادوگر	وہ بولے

کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔ وہ بولے،

اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَکُوْنَ لَکُمَا الْکِبْرِیَآءُ فِی

اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدْنَا	عَلَیْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ تَکُوْنَ	لَکُمَا	الْکِبْرِیَآءُ	فِی
کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہمیں	اس چیز سے کہ	پایا ہم نے	جس پر	اپنے باپ دادا کو	اور ہو جائے	تم دونوں کی	بڑائی/سرداری	میں

کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی

الْاَرْضِ ؕ وَ مَا نَحْنُ لَکُمَا بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِکُلِّ سٰحِرٍ

الْاَرْضِ	وَ مَا	نَحْنُ	لَکُمَا	بِمُؤْمِنِیْنَ	وَ قَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِیْ	بِکُلِّ	سٰحِرٍ
ملک/زمین	اور نہیں	ہم	تم دونوں کیلئے	ایمان لانے والے	اور کہا	فرعون نے	لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر

سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلِیْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤی اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾

عَلِیْمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُوْسٰی	اَلْقُوْا	مَا	اَنْتُمْ	مُلْقُوْنَ
کامل فن/دانا	پھر جب	آگئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے ہو

لے آؤ۔ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو۔

فَلَمَّآ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

فَلَمَّآ	اَلۡقَوۡا	قَالَ	مُوۡسٰى	مَا	جِئۡتُمۡ بِهِ	السِّحۡرُ	اِنَّ اللّٰهَ	سَيُبۡطِلُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا
پھر جب	انہوں نے ڈالا	کہا	موسیٰ نے	وہ چیز کہ	تم لائے ہو جسے	جادو ہے	بیشک اللہ	ابھی نیست ونابود کردے گا اس کو	تحقیق اللہ	نہیں

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے، اللہ اس کو ابھی نیست ونابود کردے گا، اللہ شریروں

يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع ۸ ۱۲ ۱۳

يُصۡلِحُ	عَمَلَ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	وَيُحِقُّ اللّٰهُ	الۡحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ ❶	وَلَوۡ	كَرِهَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ
سنوارتا	کام	شریروں کے	اور سچ ثابت کرے گا اللہ	حق کو	اپنے کلمات/حکم سے	اور اگرچہ	برا ہی مانیں	گنہگار

کے کام سنوارا نہیں کرتا۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا، اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوۡسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ

فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوۡسٰى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِنۡ قَوۡمِهٖ	عَلٰى خَوۡفٍ	مِنۡ	فِرۡعَوۡنَ	وَمَلَا۟ئِهِمۡ	اَنۡ
پس نہ	کوئی ایمان لایا/ایمان لائے	موسیٰ پر	مگر	چند لڑکے	اس کی قوم سے	ڈرتے ہوئے	سے	فرعون	اور اپنے سرداروں سے	کہ

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا، مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں

يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

يَفۡتِنَهُمۡ	وَاِنَّ	فِرۡعَوۡنَ	لَعَالٍ	فِى الۡاَرۡضِ	وَاِنَّهٗ	لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ	وَقَالَ
وہ آفت میں (نہ) ڈال دے ان کو	اور بے شک	فرعون	متکبر/سرکش تھا	ملک میں	اور تحقیق وہ	البتہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا	اور کہا

وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے، اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب اور (کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور موسیٰ نے

مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾

مُوۡسٰى	يٰقَوۡمِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	اٰمَنۡتُمۡ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيۡهِ	تَوَكَّلُوۡۤا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُسۡلِمِيۡنَ
موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ پر	تو اسی پر	بھروسا کرو	اگر	ہو تم	فرمانبردار

کہا، بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار رہو تو اسی پر بھروسا رکھو۔

فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا

فَقَالُوۡا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلۡنَا	رَبَّنَا	لَا تَجۡعَلۡنَا ❷	فِتۡنَةً	لِلۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَنَجِّنَا
تو وہ بولے	اللہ ہی پر	ہم بھروسا رکھتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	نہ کر ہماری	آزمائش	ان لوگوں سے	جو ظالم ہیں	اور نجات دے ہمیں

تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں، اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال، اور اپنی رحمت سے

❶ بِكَلِمٰتِهٖ: اپنے کلمات سے یا اپنے حکم سے۔ ❷ یہ معنی بھی ہو سکتا ہے؛ تو نہ بنا ہمیں-آزمائش-لوگوں کیلئے-ظالم۔

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

بِرَحْمَتِكَ	مِنْ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَ اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ
اپنی رحمت کے ساتھ	سے	قوم	کفار	اور وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ	اور اس کے بھائی کی	یہ کہ	تم دونوں جگہ تیار کرو/ بناؤ

قومِ کفار سے نجات بخش۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ

لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَ اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَ اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ بَشِّرِ
اپنے لوگوں کے لیے	مصر میں	گھر	اور بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ/قبلہ رو	اور قائم کرو	نماز	اور خوشخبری سنا دے

گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو، اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَاَمْوَالًا
مومنوں کو	اور کہا	موسیٰ نے	اے ہمارے پروردگار	بیشک تو نے	دے رکھا ہے	فرعون	اور اس کے سرداروں کو	زینت	اور مال

خوشخبری سنا دو۔ اور موسیٰ نے کہا، اے ہمارے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) سازوبرگ

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ

فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اِطْمِسْ	عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ
میں	زندگی	دنیا کی	اے ہمارے پروردگار	تاکہ وہ گمراہ کریں	تیرے راستے سے	اے ہمارے پروردگار	مٹا دے	ان کے مال

اور مال و زر دے رکھا ہے، اے پروردگار! ان کا حال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں، اے پروردگار! ان کے مال کو برباد کر دے

وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ

وَ	اُشْدُدْ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ
اور	سخت کر دے/مہر لگا دے	پر	ان کے دلوں	پس نہ ایمان لائیں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک	فرمایا	تحقیق

اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذابِ الیم نہ دیکھ لیں۔ (اللہ نے) فرمایا کہ

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

اُجِيْبَتْ	دَعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ
قبول کر لی گئی	تم دونوں کی دعا	پس تم دونوں ثابت قدم رہو	اور ہرگز نہ پیروی کرنا	راہ کی	ان لوگوں کی جو	نہیں جانتے

تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ

وَ جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	وَ جُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ عَدْوًا
اور ہم نے پار کر دیا	بنی اسرائیل کو	سمندر/دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا	فرعون	اور اس کے لشکروں نے	سرکشی	اور تعدی سے

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا،

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا

حَتّٰى	اِذَا	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِيْ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا
یہاں تک کہ	جب	آپکڑا اسے	غرقابی نے	کہنے لگا	میں ایمان لایا	کہ وہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی کہ	ایمان لائے	جس پر	بنی

یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا، میں ایمان لایا کہ جس (خدا) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی

اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝٩٠ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ

اِسْرَآءِيْلَ	وَ اَنَا	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	آٰلْـٰٔنَ	وَ قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ كُنْتَ	مِنَ
اسرائیل	اور میں	فرمانبرداروں سے ہوں	کیا اب/اس وقت؟	اور تحقیق	تو نافرمانی کرتا رہا	پہلے	اور تو رہا	سے

معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِيْنَ ۝٩١ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ

الْمُفْسِدِيْنَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ ①	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً	وَ اِنَّ
مفسدوں	پس آج	ہم تجھے بچا دینگے/نکال لیں گے	تیرے بدن کے ساتھ	تاکہ تو ہو	ان کیلئے جو	تیرے بعد والے ہیں	نشانی/عبرت	اور بیشک

مفسد بنا رہا۔ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لیے عبرت ہو، اور

ع ٩ ١٠ ١٤ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝٩٢ وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ

كَثِيْرًا	مِنَ النَّاسِ	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَ لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ
اکثر	لوگوں میں سے	ہماری نشانیوں سے	بے خبر ہیں	اور بے شک	ہم نے جگہ دی	بنی اسرائیل کو	جگہ

بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی

صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

صِدْقٍ	وَ رَزَقْنٰهُمْ	مِنَ	الطَّيِّبٰتِ	فَمَا	اِخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ
عمدہ	اور رزق دیا ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	سو نہیں	اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	بیشک	پروردگار آپکا

اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں، لیکن وہ باوجود علم حاصل ہونے کے اختلاف کرتے رہے، بے شک جن باتوں میں

① نُنَجِّيْكَ: ہم تجھے بچا دینگے، ہم تجھے نکال لیں گے۔

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ

يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	فَاِنْ	كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ
فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	قیامت کے دن	اس چیز میں کہ	تھے وہ	جس میں	اختلاف کرتے رہے	پس اگر	ہے تو	شک میں

وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں

مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ

مِمَّا	اَنْزَلْنَا	اِلَيْكَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَآءَكَ
اس سے جو	اتارا ہم نے	طرف تیری	پس پوچھ	ان لوگوں سے جو	پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے	تحقیق	آچکا ہے تیرے پاس

جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
حق	تیرے پروردگار کی طرف سے	پس تو ہرگز نہ ہو	شک کرنے والوں میں سے	اور ہرگز نہ ہو	ان لوگوں میں سے جنہوں نے	جھٹلایا

سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
آیتوں کو	اللہ کی	پس تو ہو جائے گا	نقصان اٹھانے والوں میں سے	بے شک	وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا	جن پر	حکم	آپ کے پروردگار کا

کرتے ہیں، نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔ جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا

لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَلَوْ	جَآءَتْهُمْ	كُلُّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَلَوْلَا
نہیں ایمان لائیں گے	اور خواہ	آجائے ان کے پاس	ہر	نشانی	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دکھ دینے والا	پس کیوں نہ

وہ ایمان نہیں لانے کے جب تک کہ عذابِ الیم نہ دیکھ لیں، خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے۔ تو کوئی

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا

كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَا	اِيْمَانُهَا	اِلَّا	قَوْمَ يُوْنُسَ	لَمَّا	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا
ہوئی	کوئی بستی	کہ ایمان لاتی	پھر نفع دیتا اس کو	ایمان اس کا	مگر	یونس کی قوم	جب	وہ ایمان لائے	اٹھالیا ہم نے

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا؟ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَ لَوْ شَآءَ

عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ	وَ لَوْ	شَآءَ
ان سے	عذاب	ذلت کا	زندگی میں	دنیا کی	اور ہم نے بہرہ مند کیا انہیں	ایک مدت تک	اور اگر	چاہتا

ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا۔ اور اگر تمہارا پروردگار

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا
پروردگار آپ کا	البتہ ایمان لے آتے	جو	زمین میں ہیں	وہ تمام	سب	تو کیا آپ	زبردستی کرنا چاہتے ہیں	لوگوں پر	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں

چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى

مُؤْمِنِيْنَ	وَ مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى
مومن	اور نہیں	ہے	کسی شخص کے لیے	کہ	وہ ایمان لائے	مگر	حکم سے	اللہ کے	اور وہ ڈالتا ہے	نجاست	پر

ہو جائیں۔ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي

الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	تُغْنِي
ان لوگوں جو	عقل نہیں رکھتے	کہہ دیں	دیکھو	کیا کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین	اور نہیں	فائدہ دیتیں

(کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔ (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں

الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

الْاٰيٰتُ	وَ النُّذُرُ ❶	عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
نشانیاں	اور ڈرانے والے	ان لوگوں کو	جو ایمان نہیں لاتے	پس نہیں	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	مثل	دنوں کے

رکھتے ان کے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے۔ سو جیسے (برے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	ثُمَّ
ان لوگوں کے جو	گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	کہہ دیں	پس تم بھی انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور

❶ اس کے دونوں معنی ہو سکتے ہیں؛ ڈرانے والے یا ڈراوے۔

ع ١٠/١١ ١٥

نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ

نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ
ہم نجات دیتے ہیں	اپنے پیغمبروں کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اسی طرح	حق/ذمے ہے	ہمارے اوپر	کہ ہم نجات دیں	مومنوں کو	کہہ دیں

ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں، اسی طرح ہمارے ذمے ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِنْ دِيْنِيْ	فَلَا	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ
اے	لوگو	اگر	ہو تم	کسی شک میں	میرے دین سے	پس نہیں	میں عبادت کرتا	جن لوگوں کی	تم عبادت کرتے ہو	

لوگو! اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ
سوائے	اللہ کے	اور لیکن/بلکہ	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	تمہاری روحیں قبض کرتا ہے	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہوں	سے

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے، اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ایمان لانے والوں میں	اور یہ کہ	آپ سیدھا رکھیں	اپنا منہ	دین کے لیے	یکسو ہو کر	اور ہرگز نہ ہوں	مشرکوں میں سے

لانے والوں میں ہوں۔ اور یہ کہ (اے محمدؐ! سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کیے جاؤ، اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا۔

وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا

وَ لَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا لَا	يَنْفَعُكَ	وَ لَا	يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا
اور نہ پکاریں	سوائے	اللہ کے	جو نہ	آپ کا کچھ بھلا کر سکے	اور نہ	آپ کا کچھ بگاڑ سکے	پس اگر	آپ نے ایسا کیا	تو بیشک آپ	اس وقت

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے، اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	وَ اِنْ	يَمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗ	اِلَّا	هُوَ	وَ اِنْ
ظالموں سے ہو جائیں گے	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	کوئی دور کرنے والا	اس کا	مگر	وہی	اور اگر

ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر

يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ

يُرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ هُوَ
وہ ارادہ کرے آپ سے	کسی بھلائی کا	تو نہیں	کوئی روکنے والا	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اس کو	جسے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور وہ

تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے، اور وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	کہہ دیں	اے	لوگو	آچکا ہے تمہارے پاس	حق	تمہارے پروردگار کی طرف سے	پس جو کوئی

بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ لوگو! تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے، تو جو کوئی

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

اِهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ مَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ
ہدایت پاتا ہے	تو صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنی جان کیلئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو یقیناً	وہ گمراہ ہوتا ہے	اس (اپنی جان) کے خلاف	اور نہیں	میں	تمہارا

ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے، اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے، اور میں تمہارا وکیل نہیں

ع ١١ ٦ ١٦ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

بِوَكِيْلٍ	وَ اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰى	اِلَيْكَ	وَ اصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
وکیل/مختار	اور آپ پیروی کریں	جو	وحی آئے	آپ کی طرف	اور صبر کریں	یہاں تک کہ	فیصلہ کردے	اللہ	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

ہوں۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے، وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٢٣ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

هُوْد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ہودؑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۟ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾ اَلَّا

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ ❶	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ	اَلَّا
الف لام را	یہ کتاب	مضبوط/مستحکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں	سے	طرف	حکمت والے	خبردار کی	یہ کہ نہ

الر، یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم و خبیر کی طرف سے بتفصیل بیان کر دی گئی ہیں۔ (وہ یہ) کہ

❶ اُحْكِمَتْ: مضبوط کی گئی ہیں، مستحکم کی گئی ہیں۔

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ۝٢ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

تَعْبُدُوْا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيْرٌ	وَ بَشِيْرٌ	وَ اَنْ	اِسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ
تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	تمہارے لیے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور یہ کہ	بخشش مانگو	اپنے پروردگار سے	پھر

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈرسنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں، اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ

تُوْبُوْا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ	مَتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓى اَجَلٍ	مُسَمًّى	وَ يُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ فَضْلٍ
توبہ کرو	اسکے آگے	وہ تمہیں بہرہ مند کرے گا	متاع	نیک سے	ایک وقت تک	مقررہ/معین	اور دے گا	ہر	صاحب فضل/صاحب بزرگی کو

اس کے آگے توبہ کرو، وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی

فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝٣ اِلَى اللّٰهِ

فَضْلَهٗ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّيْ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ كَبِيْرٍ	اِلَى	اللّٰهِ
بزرگی اسکی	اور اگر	تم روگردانی کروگے	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں	تمہارے بارے میں	عذاب سے	بڑے دن کے	طرف	اللہ کی

بزرگی (کی داد) دے گا، اور اگر روگردانی کروگے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ تم (سب) کو اللہ کی طرف

مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

مَرْجِعُكُمْ	وَ هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَا	اِنَّهُمْ	يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ
تم کو لوٹ کر جانا ہے	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	خبردار	بیشک وہ	دوہرا کرتے ہیں	اپنے سینوں کو

لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ دیکھو، یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا

لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ	يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا
تاکہ چھپ جائیں	اس سے	سن رکھو	جس وقت	وہ اوڑھے ہوتے ہیں	کپڑے اپنے	وہ جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو

تاکہ اللہ سے پردہ کریں۔ سن رکھو، جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور کھلی

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥

يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ
وہ ظاہر کرتے ہیں	بے شک وہ	جاننے والا	بھیدوں کو	دلوں کے

باتوں کو جانتا ہے، وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے۔

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَ مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور نہیں	کوئی	چلنے والا	زمین میں	مگر	اللہ پر ہے	رزق اس کا	اور وہ جانتا ہے	اسکے رہنے کی جگہ

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے، وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے

وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور اسکے سونپے جانے کی جگہ کو	سب کچھ	کتاب میں ہے	روشن	اور وہی ہے	جس نے	بنائے	آسمان

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتابِ روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

وَ الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَ كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ
اور زمین	میں	چھ	دن	اور تھا	عرش اس کا	پانی پر	تاکہ آزمائے تمہیں	کون تم میں	بہتر ہے

چھ دن میں بنایا ہے، (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا، (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے

عَمَلًا ؕ وَ لَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

عَمَلًا	وَ لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ
عمل میں	اور اگر	آپ کہیں	کہ یقیناً تم	اٹھائے جاؤ گے	بعد	موت/مرنے کے	تو البتہ ضرور کہیں گے	وہ لوگ جو

کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں

كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ

كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	سِحْرٌ	مُبِيْنٌ	وَ لَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمْ	الْعَذَابَ	اِلٰى	اُمَّةٍ
کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا	اور اگر	ہم مؤخر کر دیں/روک دیں ہم	ان سے	عذاب	تک	ایک مدت

گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اگر ایک مدتِ معین تک ہم ان سے عذاب روک

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ

مَعْدُوْدَةٍ	لَيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ
معین	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے	کیا/کونسی چیز	روک رہی ہے اسے	یاد رکھو	جس دن	وہ آواقع ہوگا ان پر	نہیں	ٹالا جائے گا	ان سے

دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو، جس روز وہ ان پر واقع ہو گا (پھر) ٹلنے کا نہیں،

ع ۱ ۸ ۱

وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۸ؑ وَ لَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

وَ حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
اور گھیر لے گی	ان کو	وہ چیز کہ	تھے وہ	ساتھ جس کے	استہزا کیا کرتے	اور اگر	چکھا دیں ہم	انسان کو	اپنے پاس سے	رحمت/نعمت

اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۹ وَ لَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَـُٔوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَ لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ
پھر	ہم چھین لیں اس کو	اس سے	بے شک وہ	البتہ مایوس	ناشکرا ہے	اور اگر	ہم چکھا دیں اس کو	کوئی نعمت/آسائش	بعد	تکلیف کے

پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکر (ہو جاتا) ہے۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۱۰ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
جو پہنچی اسے	تو البتہ وہ ضرور کہے گا	جاتی رہیں/ دور ہوئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	اترانے والا	بہت فخر کرنے والا	مگر	جنہوں نے

چکھائیں تو (خوش ہوکر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہوگئیں، بے شک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے۔ ہاں، جنہوں نے

صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۱۱ فَلَعَلَّكَ

صَبَرُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	فَلَعَلَّكَ ❶
صبر کیا	اور عمل کیے	نیک	یہی ہیں	جن کے لیے	بخشش	اور اجر	عظیم ہے	پس شاید آپ

صبر کیا اور عمل نیک کیے، یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ شاید تم

تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰى	اِلَيْكَ	وَ ضَآئِقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ	يَقُوْلُوْا	لَوْلَا	اُنْزِلَ
چھوڑ دیں	بعض/ کچھ	جو	وحی کیا جاتا ہے	آپ کی طرف	اور تنگ ہو	اس سے	دل آپ کا	یہ کہ	وہ کہنے لگیں	کیوں نہ	نازل ہوا

کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو، اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّ كِيْلٌ ۱۲ؕ

عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَا	اَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ كِيْلٌ
اس پر	کوئی خزانہ	یا	آیا	اسکے ساتھ	کوئی فرشتہ	اسکے سوا کچھ نہیں بس	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور اللہ	پر	ہر	چیز	نگہبان ہے

29

نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا، (اے محمدؐ!) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

❶ فَلَعَلَّكَ: پس شاید آپ، پس کہیں آپ۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِفْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ	سُوَرٍ	مِثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَادْعُوْا	مَنْ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے بنالیا اس (قرآن) کو	آپ کہہ دیں	تو تم بھی لے آؤ	دس	سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئیں/بنا کر	اور بلالو	جس کو

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

اِسْتَطَعْتُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ
تم بلاسکو	سوائے	اللہ کے	اگر	ہوتم	سچے	پس اگر	وہ نہ قبول کریں بات	تمہاری

جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ	وَاَنْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ
تو جان لو	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ اتارا گیا ہے	علم سے	اللہ کے	اور یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	تو کیا	تم	اسلام لاتے ہو

تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَهُمْ
جو	ہوں	طلب رکھتے	زندگی کی	دنیا کی	اور اسکی زیب وزینت کی	ہم پورا بدلہ دیں گے	ان کو	انکے اعمال کا	اس (دنیا) ہی میں	اور ان کی

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی

فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ

فِيْهَا	لَا يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ	وَحَبِطَ
اس میں	حق تلفی نہیں کی جائے گی	یہی	وہ لوگ ہیں جو	نہیں کچھ	ان کے لیے	آخرت میں	سوائے	آگ کے	اور برباد ہوا

حق تلفی نہیں کی جاتی۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں، اور جو عمل انہوں نے

مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَبٰطِلٌ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِنْ	رَبِّهٖ
جو کچھ	انہوں نے کیا تھا	اس میں	اور سب ضائع (ہوا)	جو	تھے	وہ کرتے رہے	پس کیا جو	ہو	پر	کھلے راستے/دلیل	سے	اپنے پروردگار

دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع۔ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں

وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ

وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِنْهُ	وَ مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰى	اِمَامًا	وَ رَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ
اور	اس کی تلاوت کرے/ اسکے ساتھ ہو	ایک گواہ	اسکی طرف سے	اوراس سے پہلے	کتاب	موسیٰ کی	امام/ پیشوا	اوررحمت	یہی لوگ

اوران کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (توکیا وہ قرآن پر ایمان نہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ مَنْ	يَكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جوکوئی	کفر کرے	اس سے	فرقوں میں سے	تو آگ	اس کا ٹھکانہ (وعدہ کی جگہ)	پس تو نہ ہو	میں

لائیں گے)؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔ تو تم اس (قرآن) سے شک

مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ مَنْ

مِرْيَةٍ	مِنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ مَنْ
شک	اس سے	بے شک وہ	حق ہے	تیرے پروردگار سے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں ایمان لاتے	اور کون

میں نہ ہونا، یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ يَقُوْلُ
بڑا ظالم ہے	اس سے جو	باندھے/ تراشے	اللہ پر	جھوٹ	ایسے لوگ	پیش کیے جائیں گے	اپنے پروردگار کے سامنے	اور کہیں گے

بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ

الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ لا

الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ
گواہ	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے پروردگار پر	یاد رکھو	لعنت ہے	اللہ کی	ظالموں پر

کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
جو لوگ	روکتے ہیں	سے	اللہ کے راستے	اور تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور وہ	آخرت سے	وہ/ بھی

جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں، اور وہ آخرت سے بھی انکار

كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِنْ
انکار کرتے ہیں	یہ لوگ	نہیں ہیں	عاجز کرنے والے/تھکانے والے	زمین میں	اور نہیں	ہے	ان کے لیے	

کرتے ہیں۔ یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا

وقف لازم

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمْ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ
سوائے	اللہ کے	کوئی	حمایتی	دوگنا دیا جائے گا	ان کو	عذاب	نہیں	تھے	وہ طاقت رکھتے	سننے کی

حمایتی ہے، (اے پیغمبرؐ!) ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا، کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے

وَ مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

وَ مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا
اور نہ	تھے	وہ دیکھتے	یہی لوگ	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمْ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تھے	وہ افترا کرتے/تراشتے	نہیں کچھ شک/بلاشبہ	یہ کہ وہ	آخرت میں	وہی	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے	بے شک	جو لوگ

ان سے جاتا رہا۔ بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	اور عاجزی کی انہوں نے	اپنے پروردگار کے سامنے	یہی لوگ	صاحب	جنت ہیں	وہ

ایمان لائے اور عمل نیک کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی، یہی صاحب جنت ہیں، ہمیشہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ الْاَصَمِّ	وَ الْبَصِيْرِ	وَ السَّمِيْعِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریقوں کی	جیسے اندھا	اور بہرا	اور دیکھنے والا	اور سننے والا

اس میں رہیں گے۔ دونوں فریقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا،

ع ۱۶/۱۲ ۲ ۲

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۲۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ

هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	اِنِّيْ
کیا	دونوں برابر ہیں	مثال میں	کیا پس نہیں	تم غور کرتے	اور تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف قوم اس کی	بیشک میں

بھلا دونوں کا حال یکساں ہوسکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۲۵ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	اَنْ	لَا تَعْبُدُوْا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
تمہیں	ڈرانے والا	کھلا/ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو	سوائے	اللہ کے	بیشک میں	خوف رکھتا ہوں	تم پر	عذاب کا

تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تمہاری نسبت دردناک دن کے

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۲۶ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا

يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا
دن کے	دردناک	پس کہنے لگے	سردار	جو	کافر تھے	اس کی قوم سے	نہیں	ہم دیکھتے تجھے	مگر	ایک آدمی

عذاب کا خوف ہے۔ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے، کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی

مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى

مِثْلَنَا	وَمَا	نَرٰىكَ	اِتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ	الرَّاْيِ	وَمَا	نَرٰى
اپنے جیسا	اور نہیں	ہم دیکھتے تجھے	کہ پیروی کی تیری	مگر	ان لوگوں نے وہ جو	ہم میں رذیل لوگ ہیں	ظاہری	نظر/رائے سے	اور نہیں	دیکھتے ہم

دیکھتے ہیں، اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور وتعمق سے)، اور ہم تم میں

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۲۷ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
تمہارے لیے	اپنے اوپر	کوئی فضیلت	بلکہ	ہم خیال کرتے ہیں تمہیں	جھوٹے لوگ	کہا	اے میری قوم	بھلا دیکھو تو	اگر

اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو، اگر

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِنْ	رَبِّيْ	وَاٰتٰىنِيْ	رَحْمَةً	مِنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ
میں ہوں	دلیل روشن پر	سے	رب اپنے	اور اس نے بخشی مجھے	رحمت	اپنے ہاں سے	پھر وہ پوشیدہ رکھی گئی	تم پر/تم سے

میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے،

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۞۲۸ وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ اَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ	وَ يٰقَوْمِ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ
کیاہم وہ تمہیں زبردستی منوائیں	اورتم	اس سے	ناخوش/بیزارہو	اوراے قوم میری	نہیں مانگتا میں تم سے	اس پر	مال وزر	نہیں

تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں؟ اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔ اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں،

اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّيْٓ

اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ مَا	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ لٰكِنِّيْٓ
صلہ میرا	مگر	اللہ پر	اورنہیں	میں	ہانکنے والا/نکالنے والا	ان کو جو	ایمان لائے	تحقیق وہ	ملنے والے ہیں	اپنے پروردگار سے	اورلیکن میں

میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں، وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں، لیکن میں

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۞۲۹ وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	وَ يٰقَوْمِ	مَنْ	يَنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
دیکھتا ہوں تمہیں	ایسے لوگ	کہ تم نادانی کر رہے ہو	اوراے میری قوم	کون	مدد کرے گا میری	اللہ سے	اگر	میں نکال دوں ان کو	کیا نہیں

دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔ اور برادرانِ ملت! اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے؟ بھلا تم

تَذَكَّرُوْنَ ۞۳۰ وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَآ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ لَا	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَ لَا	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ لَا
تم غور کرتے	اور نہ	میں کہتا ہوں	تمہیں	میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور نہ

غور کیوں نہیں کرتے؟ میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا

اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّ لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ

اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَ لَا	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا
میں کہتا ہوں	کہ میں	فرشتہ ہوں	اور نہ	میں کہتا ہوں	ان لوگوں کی نسبت جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں	تمہاری آنکھیں	ہرگز نہ دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا،

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞۳۱ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ

اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْ	اِذًا	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ
اللہ	خوب جاننے والا ہے	اس کو جو	انکے دلوں میں ہے	بیشک میں	اس وقت (ایسا کہوں تو)	بے انصافوں میں ہوں گا	انہوں نے کہا	اے نوح	تحقیق

جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے، اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اے نوح! تم نے

جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (۳۲)

جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
تونے ہم سے جھگڑا کیا	پس بہت کیا	جھگڑا ہم سے	پس لے آ ہم پر	وہ جو	تو ہم سے وعدہ کرتا ہے	اگر	ہے تو	سچوں سے

ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا، لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۳۳) وَ لَا يَنْفَعُكُمْ

قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ لَا	يَنْفَعُكُمْ
اس نے کہا	صرف/بیشک	لائے گا تم پر	اسے	اللہ	اگر	چاہے گا	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور نہیں	کچھ فائدہ دے گی تمہیں

نوح نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے۔ اور اگر میں یہ چاہوں کہ

نُصْحِيْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۗ

نُصْحِيْ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ
میری نصیحت	اگر	میں چاہوں	یہ کہ	میں نصیحت کروں	تمہیں	اگر	ہو	اللہ	چاہتا	یہ کہ	گمراہ کرے تمہیں	وہ	تمہارا پروردگار ہے

تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی، وہی تمہارا پروردگار ہے،

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۳۴) ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا

وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِفْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنْ	اِفْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ اَنَا
اور اسی کی طرف	تمہیں لوٹ کر جانا ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے بنالیا ہے اس کو	کہہ دیں	اگر	میں نے بنالیا ہے اس کو	تو مجھ پر	گناہ میرا	اور میں

اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر میں نے اسے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ (۳۵) ع وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ ع ۳ ۱۱ ۳

بَرِيْٓءٌ	مِمَّا	تُجْرِمُوْنَ	وَ اُوْحِيَ	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ يُّؤْمِنَ	مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
بری ہوں	اس سے جو	گناہ تم کرتے ہو	اور وحی بھیجی گئی	نوح کی طرف	کہ بیشک	ہرگز نہ ایمان لائے گا	تیری قوم سے	سوائے	جو

کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے (لا چکے) ان کے سوا اور کوئی

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (۳۶) ۚۖ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا

قَدْ اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَ اصْنَعْ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا [1]	وَ وَحْيِنَا
ایمان لا چکے ہیں	پس نہ	تو غمگین ہو	اس پر جو	کام یہ کر رہے ہیں	اور بنا	کشتی	ہمارے روبرو	اور ہمارے حکم سے

ایمان نہیں لائے گا، تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ،

[1] ہماری آنکھوں کے سامنے یعنی ہمارے روبرو۔

وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ یَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَ كُلَّمَا

وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ	فِیْ	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُغْرَقُوْنَ	وَ یَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ كُلَّمَا
اور نہ بات کر مجھ سے	بارے میں	ان کے جنہوں نے	ظلم کیا	بے شک وہ	غرق ہوں گے	اور وہ بناتا تھا	کشتی	اور جب بھی

اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔ تو (نوحؑ نے) کشتی بنانی شروع کر دی، اور جب

مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ

مَرَّ	عَلَیْهِ	مَلَاٌ	مِنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ	قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ
گزرتے	اس پر	سردار	اس کی قوم کے	تمسخر کرتے	اس سے	وہ (جواباً) کہتے	اگر	تم تمسخر کرتے ہو	ہم سے	تو بیشک ہم	تمسخر کریں گے

ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے، وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے

مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَ یَحِلُّ

مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	یَّاْتِیْهِ	عَذَابٌ	یُّخْزِیْهِ	وَ یَحِلُّ
تم سے	جیسے کہ	تم تمسخر کرتے ہو	پس عنقریب	تم جان لوگے	کون ہے	آتا ہے اس پر	عذاب	رسوا کرے گا اس کو	اور نازل ہوتا ہے

ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل

عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِیْهَا

عَلَیْهِ	عَذَابٌ	مُقِیْمٌ	حَتّٰی	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ فَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِیْهَا
اس پر	عذاب	ہمیشہ کا/دائمی	یہاں تک کہ	جب	آیا	حکم ہمارا	اور جوش مارنے لگا	تنور	کہا ہم نے	سوار کرلے	اس میں

ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور،

مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَآ

مِنْ	كُلٍّ	زَوْجَیْنِ	اثْنَیْنِ	وَ اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَیْهِ	الْقَوْلُ	وَ مَنْ	اٰمَنَ	وَ مَا
سے	ہر ایک	جوڑا	دو (نر مادہ)	اور گھر والے اپنے	سوائے	وہ جس	پہلے سے ہو چکا	اس پر	حکم/بات	اور جو	ایمان لایا	اور نہیں

ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائیگا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار

اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ

اٰمَنَ	مَعَهٗ	اِلَّا	قَلِیْلٌ	وَ قَالَ	ارْكَبُوْا	فِیْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا	وَ مُرْسٰىهَا	اِنَّ
ایمان لائے	ساتھ اس کے	مگر	بہت تھوڑے	اور کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	ساتھ نام	اللہ کے	چلنا اس کا	اور ٹھہرنا اس کا	بے شک

کر لو، اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔ (نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ،

اعراب حفص بفتح المیم و امالۃ الراء

رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ قف وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ

رَبِّیْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَهِیَ	تَجْرِیْ	بِهِمْ	فِیْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	اِبْنَهٗ
میرا رب	البتہ بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور وہ	چلنے لگی	ان کو لے کر	لہروں میں	جیسے پہاڑ	اور پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو

بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی، (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اس وقت نوح نے اپنے

وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِیْ

وَكَانَ	فِیْ مَعْزِلٍ	یّٰبُنَیَّ	اِرْكَبْ	مَّعَنَا	وَلَا تَكُنْ	مَّعَ	الْكٰفِرِیْنَ	قَالَ	سَاٰوِیْ
اور تھا وہ	کنارے/الگ جگہ میں	اے میرے بیٹے	سوار ہو جا	ساتھ ہمارے	اور نہ ہو	ساتھ	کافروں کے	کہا اس نے	جلد میں جا بیٹھوں گا

بیٹے کو جو (کشتی سے) الگ تھا، پکارا کہ بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے

اِلٰى جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ط قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ج

اِلٰى	جَبَلٍ	یَعْصِمُنِیْ	مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْیَوْمَ	مِنْ اَمْرِ	اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَحِمَ
طرف	کسی پہاڑ کی	وہ بچالے گا مجھے	پانی سے	کہا انہوں نے	نہیں کوئی بچانے والا	آج کے دن	حکم سے	اللہ کے	مگر	جس پر	وہ رحم فرمائے

جا لگوں گا، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔

وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ

وَحَالَ	بَیْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ	وَقِیْلَ	یٰۤاَرْضُ	اِبْلَعِیْ	مَآءَكِ
اور آحائل ہوئی	درمیان ان دونوں کے	موج/لہر	پس وہ ہو گیا	ڈوبنے والوں سے	اور حکم دیا گیا	اے زمین	نگل جا	پانی اپنا

اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی نگل جا،

وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ

وَیٰسَمَآءُ	اَقْلِعِیْ	وَغِیْضَ	الْمَآءُ	وَقُضِیَ	الْاَمْرُ	وَاسْتَوَتْ ❶	عَلَى الْجُوْدِیِّ	وَقِیْلَ
اور اے آسمان	تھم جا	اور خشک ہو گیا	پانی	اور تمام ہو گیا	کام	اور جا لگی/ٹھہری (کشتی)	کوہِ جودی پر	اور کہہ دیا گیا

اور اے آسمان! تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ

ربع

بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ

بُعْدًا	لِلْقَوْمِ	الظّٰلِمِیْنَ	وَنَادٰى	نُوْحٌ	رَبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ ❷	اِنَّ	اِبْنِیْ	مِنْ اَهْلِیْ
دوری/لعنت	قوم کے لیے	بے انصاف/ظالم	اور پکارا	نوح نے	اپنے پروردگار کو	پس کہا	پروردگارا!	بے شک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں سے ہے

بے انصاف لوگوں پر لعنت۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے)

❶ وَاسْتَوَتْ: اور جا لگی، اور جا ٹھہری (کشتی)۔ ❷ یا اس طرح ترجمہ کیجئے: اے میرے پروردگار۔

وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ

وَاِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ	قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ
اور بیشک	وعدہ تیرا	سچا ہے	اور تو	بہتر حاکم ہے	سب حاکموں سے	فرمایا	اے نوح	بے شک وہ	نہیں ہے	سے

اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں

اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ

اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّیْ	اَعِظُكَ
تیرے گھروالوں میں	بیشک وہ	عمل (والا)	ناشائستہ/خراب	سو نہ کر سوال مجھ سے	وہ کہ	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	بیشک میں	نصیحت کرتا ہوں تجھے

ہے، وہ تو ناشائستہ افعال ہے، تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو، اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِیْ

اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	قَالَ	رَبِّ ❶	اِنِّیْ	اَعُوْذُ	بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِیْ
یہ کہ	تو ہوجائے	نادانوں سے	عرض کیا	پروردگار!	بیشک میں	پناہ طلب کرتا ہوں	تجھ سے	یہ کہ	میں تجھ سے سوال کروں	وہ کہ	نہیں	مجھے

کہ نادان نہ بنو۔ نوح نے کہا، پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی مجھے حقیقت معلوم

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ

بِهٖ	عِلْمٌ	وَاِلَّا	تَغْفِرْ لِیْ	وَ تَرْحَمْنِیْ	اَكُنْ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ
جس کا	علم	اور اگر نہ	تو بخشے گا مجھے	اور رحم کرے گا مجھ پر	ہوجاؤں گا میں	نقصان اٹھانے والوں سے	فرمایا گیا	اے نوح	اتر جا

نہیں، اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔ حکم ہوا کہ نوح! ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ

بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ

بِسَلٰمٍ	مِنَّا	وَ بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ عَلٰۤى اُمَمٍ	مِمَّنْ	مَعَكَ	وَ اُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ
ساتھ سلامتی	ہماری طرف سے	اور برکتوں کے	تجھ پر	اور جماعتوں پر	ان میں جو	تیرے ساتھ ہیں	اور کچھ اور جماعتیں	ہم جلد ان کو فائدہ پہنچائیں گے	پھر

(جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ، اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر

يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا

يَمَسُّهُمْ	مِنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَا	اِلَيْكَ	مَا
پہنچے گا انہیں	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ	خبروں سے	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں اسے	طرف آپ کی	نہیں

ان کو ہماری طرف سے عذابِ الیم پہنچے گا۔ یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں (اور) اس سے

❶ یا اس طرح ترجمہ کیجئے: اے میرے پروردگار۔

معانقة ۹ الوقف على كلا ضميرًا احسن والحق

كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

کُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَ لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ
تھے آپ	جانتے اس کو	آپ	اور نہ	آپ کی قوم	اس سے پہلے	پس صبر کیجئے	تحقیق	(بھلا) انجام/آخرت

پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)، تو صبر کرو کہ انجام

ع ۴/۱۴ ۴

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ
پرہیزگاروں کیلئے ہے	اور طرف	(قوم) عاد	بھائی ان کے	ہود کو	کہا انہوں نے	اے میری قوم	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارا	کوئی

پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے۔ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ	يٰقَوْمِ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ
معبود	سوائے اس کے	نہیں	تم	مگر	بہتان باندھنے والے ہو	اے میری قوم	نہیں میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی صلہ	نہیں	میرا صلہ

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو۔ میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ يٰقَوْمِ	اِسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
مگر	پر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	اور اے میری قوم	بخشش مانگو تم	اپنے پروردگار سے	پھر	توبہ کرو

اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ

اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا

اِلَيْهِ	يُرْسِلْ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِدْرَارًا	وَيَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَلَا تَتَوَلَّوْا
اسکی طرف/اسکے آگے	بھیجے گا وہ	آسمان سے	تم پر	موسلا دھار بارش	اور بڑھائے گا تمہیں	طاقت	طرف/پر	طاقت تمہاری	اور نہ روگردانی کرو

کرو، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا، اور (دیکھو) گنہگار بن کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ

مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَ مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْ	اٰلِهَتِنَا	عَنْ
مجرم ہو کر	کہا انہوں نے	اے ہود	نہیں	آیا تو ہمارے پاس	کوئی دلیل لے کر	اور نہیں	ہم	چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو	سے

روگردانی نہ کرو۔ وہ بولے، ہود! تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے

قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا

قَوْلِكَ	وَ مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا	اِعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا
تیرے کہنے	اور نہ	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے ہیں	نہیں	ہم کہتے ہیں	مگر	آسیب پہنچایا ہے تجھے	بعض/کسی	ہمارے معبود نے

ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر)

بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّیْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَ اشْهَدُوْٓا	اَنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
برائی کے ساتھ/برا	کہا اس نے	بیشک میں	گواہ کرتا ہوں	اللہ کو	اور تم بھی گواہ بنو	کہ میں	بیزار ہوں	ان سے جن کو	تم شریک بناتے ہو	سوائے اسکے

دیا ہے، انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (یعنی جن کی) اللہ کے سوا

فَكِيْدُوْنِیْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا

فَكِيْدُوْنِیْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا تُنْظِرُوْنِ	اِنِّیْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّیْ	وَ رَبِّكُمْ	مَا
پس تم تدبیر کرو میرے خلاف	سب مل کر	پھر	نہ مہلت دو مجھے	تحقیق میں نے	بھروسا کیا	اللہ پر	پروردگار میرا	اور پروردگار تمہارا	نہیں

(عبادت کرتے ہوتو) تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی چاہو) کرلو اور مجھے مہلت نہ دو۔ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے

مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

مِنْ	دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	فَاِنْ
کوئی	چلنے والا/جاندار	مگر	وہ	پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی سے	تحقیق	پروردگار میرا	راستے پر ہے	سیدھے	پھر اگر

بھروسا رکھتا ہوں، (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے، بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔ اگر

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَا	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	اِلَيْكُمْ	وَ يَسْتَخْلِفُ	رَبِّیْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ
تم منہ پھیرو گے	تو تحقیق	میں نے پہنچا دیا تمہیں	وہ جو	بھیجا گیا مجھے	ساتھ جسکے	طرف تمہاری	اور پیچھے لے آئے گا	پروردگار میرا	اور لوگوں کو	سوائے تمہارے

تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لابسائے گا،

وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	حَفِيْظٌ	وَ لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
اور نہ تم نقصان کر سکو گے اسکا	کچھ	بیشک	پروردگار میرا	پر	ہر	چیز	نگہبان ہے	اور جب	آیا	ہمارا حکم	بچا لیا ہم نے

اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے، میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو

هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾

هُوْدًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَ نَجَّيْنٰهُمْ	مِنْ عَذَابٍ	غَلِيْظٍ
ہود کو	اور جو لوگ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	رحمت سے	اپنی طرف سے	اور انہیں نجات دی ہم نے	عذاب سے	شدید/بھاری

اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور انہیں عذابِ شدید سے نجات دی۔

وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

وَ تِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَ اتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ
اور یہ	عاد	انکار کیا انہوں نے	نشانیوں سے	اپنے پروردگار کی	اور نافرمانی کی	اپنے پیغمبروں کی	اور پیروی کی	حکم کی	ہر	جبار/متکبر

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش کا کہا

عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا

عَنِيْدٍ	وَ اُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَا	اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا
ضدی کے	اور ان کے پیچھے لگا دی گئی	میں	اس	دنیا	لعنت	اور قیامت کے دن بھی	یاد رکھو	تحقیق	عاد نے	کفر کیا

مانا، تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو، عاد نے اپنے پروردگار سے کفر

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ ع ٥ ٥ وقف لازم

رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ	وَ اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
اپنے پروردگار سے	خبردار	لعنت/پھٹکار ہے	عاد کیلئے	قوم	ہود کی	اور طرف	ثمود کی	بھائی ان کا	صالح	کہا اس نے	اے قوم میری

کیا (اور) سن رکھو، ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ

اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ اَنْشَاَكُمْ	مِنَ الْاَرْضِ	وَ اسْتَعْمَرَكُمْ
بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	اسی نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور آباد کیا تمہیں

اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد

فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ

فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ
اس میں	سو بخشش مانگو اس سے	پھر	توبہ کرو	اسی کی طرف	بیشک	پروردگار میرا	نزدیک	قبول کرنے والا ہے	کہا انہوں نے	اے صالح	تحقیق

کیا، تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو، بے شک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے۔ انہوں نے کہا کہ صالح!

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ

كُنْتَ	فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَا	اَتَنْهٰنَا	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ اِنَّنَا	لَفِيْ
تھا تو	ہم میں	مرکز امید	اس سے پہلے	کیا تو منع کرتا ہے ہمیں	یہ کہ	ہم پوجا کریں	جن کی	پوجا کرتے رہے	باپ دادا ہمارے	اور بیشک ہم ہیں	میں

اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں)، کیا تم ہم کو ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَا	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ
شک	اس سے جو	تو بلاتا ہے ہمیں	جس کی طرف	متردد کرنے والا	کہا (صالحؑ نے)	اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا	اگر	میں ہوں	کھلی دلیل پر	طرف سے

آئے ہیں؟ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔ (صالحؑ نے) کہا، اے قوم! بھلا دیکھو تو، اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی

رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

رَبِّيْ	وَ اٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِيْ
اپنے پروردگار کی	اور اس نے بخشی ہو مجھ کو	اپنے ہاں سے	رحمت	تو کون	میری مدد کرے گا	اللہ سے	اگر	میں نافرمانی کروں اسکی	پس نہیں	تم بڑھاتے میرے لیے

دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ

غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ	وَ يٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ	اللّٰهِ
سوائے	نقصان کے	اور اے میری قوم	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	تمہارے لیے	ایک نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کہ کھائے	زمین میں	اللہ کی

باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو۔ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں

وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا

وَ لَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا
اور مت ہاتھ لگانا اس کو	برائی کے ساتھ	پس آپکڑے گا تمہیں	عذاب	بہت جلد	پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں	تو کہا (صالحؑ نے)	فائدہ اٹھالو تم

چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔ مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو (صالحؑ نے) کہا کہ اپنے گھروں میں

فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

فِيْ	دَارِكُمْ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
میں	اپنے گھروں	تین	دن	یہ	وعدہ	نہیں ہے	جھوٹا	پھر جب	آیا	حکم ہمارا	بچالیا ہم نے

تین دن (اور) فائدے اٹھا لو، یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا۔ جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالحؑ کو اور جو لوگ

صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

صٰلِحًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَ مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
صالح	اور جولوگ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	مہربانی سے	اپنی	اور رسوائی سے	اس دن کی	بے شک	پروردگار آپ کا	وہی

ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔ بے شک تمہارا پروردگار

الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	وَ اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ
طاقتور	غالب ہے	اور آپکڑا	ان کو جو	ظالم تھے	چنگھاڑ نے	پس وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں

طاقتور اور زبردست ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا

جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَاۡ	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا
اوندھے پڑے ہوئے	گویا کہ	کبھی نہ بسے تھے	ان میں	سن رکھو	بے شک	ثمود نے	کفر کیا	اپنے پروردگار سے	سن رکھو	پھٹکار ہے

اوندھے پڑے رہ گئے، گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا، اور سن رکھو، ثمود پر

لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ع ٦ ٨ ٦

لِثَمُوْدَ	وَ لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ
ثمود پر	اور البتہ تحقیق	آئے	فرشتے ہمارے	ابراہیم کے پاس	بشارت لے کر	انہوں نے کہا	سلام/سلامتی ہو	کہا	سلام

پھٹکار ہے۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا، انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا،

فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ

فَمَا لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَاٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ
پس دیر نہ کی	کہ	لے آیا	ایک بچھڑا	بھنا ہوا	پھر جب	اس نے دیکھا	ان کے ہاتھوں کو	نہیں پہنچتے	طرف اس کی	تو وہ کھٹکا ان سے

ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے۔ جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو

وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ وَ امْرَاَتُهٗ

وَ اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	اِنَّا	اُرْسِلْنَا	اِلٰى	قَوْمِ	لُوْطٍ	وَ امْرَاَتُهٗ
اور محسوس کیا	ان سے	خوف	وہ بولے	مت ڈریں	بے شک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	لوط کی	اور بیوی اس کی

اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا، (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے، ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں۔ اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس)

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ مِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ	قَالَتْ
کھڑی تھی	پس وہ ہنس پڑی	سو ہم نے خوشخبری دی اس کو	اسحاق کی	اور بعد	اسحاق کے	یعقوب کی	کہا اس نے

کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔ اس نے کہا،

يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْٓا

يٰوَيْلَتٰى	ءَاَلِدُ	وَ اَنَا	عَجُوْزٌ	وَ هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا
اے خرابی میری/اے ہے	کیا میرا بچہ ہوگا	حالانکہ میں	بڑھیا ہوں	اور یہ	خاوند میرا	بوڑھا ہے	بیشک	یہ	چیز/بات ہے	عجیب	کہا انہوں نے

اے ہے! میرے بچہ ہوگا؟ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں، یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ انہوں نے کہا،

اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ	اللّٰهِ	رَحْمَتُ	اللّٰهِ	وَ بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ
کیا تو تعجب کرتی ہے	حکم سے	اللہ کے	رحمت	اللہ کی	اور برکتیں اس کی	تم پر	اے اہل بیت	بے شک وہ	تعریف کیا گیا

کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں، وہ سزاوارِ تعریف

مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ

مَجِيْدٌ	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِىْ
بڑی شان والا/بزرگوار ہے	پھر جب	جاتا رہا	ابراہیم سے	خوف	اور آ گئی اس کے پاس	خوشخبری	لگا بحث کرنے ہم سے	بارے میں

اور بزرگوار ہے۔ جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوش خبری بھی مل گئی تو قومِ لوط کے بارے میں لگے ہم سے

قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿٧٤﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ

قَوْمِ	لُوْطٍ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُنِيْبٌ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ
قوم کے	لوط کی	بے شک	ابراہیم	تحمل والے	بڑے نرم دل	رجوع کرنے والے تھے	اے ابراہیم	اعراض کر	سے

بحث کرنے۔ بے شک ابراہیم بڑے تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! اس بات کو جانے

هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾ وَ لَمَّا

هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُوْدٍ	وَ لَمَّا
اس بات	بے شک یہ	آ پہنچا ہے	حکم	تیرے پروردگار کا	اور یقیناً وہ	ان پر آنے والا ہے	عذاب	کبھی نہ ٹلنے والا	اور جب

دو، تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے، اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔ اور جب

30

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ

جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا ❶	وَ قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ
آئے	فرشتے ہمارے	لوط کے پاس	وہ غمناک ہوا	ان کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	ان (کے آنے) سے	دل میں	اور کہنے لگا	یہ	دن

ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن

عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

عَصِيْبٌ	وَ جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
بڑا سخت ہے	اور آئے اس کے پاس	اس کی قوم کے لوگ	دوڑتے ہوئے	طرف اس کی	اور اس سے پہلے	وہ تھے	کیا کرتے

بڑی مشکل کا دن ہے۔ اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے، اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ

السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ لَا تُخْزُوْنِ
برے کام	کہا (لوطؑ نے)	اے میری قوم	یہ ہیں	بیٹیاں میری	یہ	پاک ہیں	تمہارے لیے	پس ڈرو	اللہ سے	اور نہ رسوا کرو مجھے

کیا کرتے تھے۔لوط نے کہا، اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں، تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے

فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ

فِيْ	ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَشِيْدٌ	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِيْ بَنٰتِكَ
میں	مہمانوں میرے	کیا نہیں	تم میں	ایک آدمی بھی	نیک چلن/شائستہ	وہ بولے	بے شک	تو جانتا ہے	نہیں	ہمارے لیے	تیری بیٹیوں میں

بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ، کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت

مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ

مِنْ حَقٍّ	وَ اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ	قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِيْ	اِلٰى	رُكْنٍ
کوئی حاجت	اور بیشک تو	جانتا ہے	کیا	ہم چاہتے ہیں	(لوطؑ نے) کہا	اے کاش	کہ	مجھ میں	تم پر	طاقت ہوتی	یا	میں پناہ پکڑتا	طرف	قلعہ

نہیں اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو۔لوط نے کہا کہ اے کاش! مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں

شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ

شَدِيْدٍ	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ
مضبوط	فرشتوں نے کہا	اے لوط	بیشک ہم	فرشتے ہیں	تیرے پروردگار کے	وہ ہرگز نہ پہنچیں گے	تجھ تک	پس لے کر چل	اپنے گھر والوں کو	کوئی حصہ

پناہ پکڑ سکتا۔فرشتوں نے کہا کہ لوط! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں، یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے، تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر

❶ اس کے اصل معنی ہیں؛ لمبائی، طول، پیمائش۔ محاورۃ میں کنایۃً طاقت، وسعت اور دل کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔

مِّنَ الَّيْلِ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ

مِنَ الَّيْلِ	وَ لَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	اِمْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَا	اَصَابَهُمْ
رات سے	اور نہ مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی	سوائے	بیوی تیری	بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو	پہنچے گا ان کو

چل دو، اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے، مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت آن پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا

اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا
بے شک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا نہیں ہے	صبح	قریب	پس جب	آیا	حکم ہمارا	کر دیا ہم نے

ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے، اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ تو جب ہمارا حکم آیا، ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر)

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ۬ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً

عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِنْ سِجِّيْلٍ	مَنْضُوْدٍ	مُسَوَّمَةً
اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور برسائے ہم نے	ان پر	پتھر	کنکروں سے	تہ بہ تہ	نشان کیے ہوئے

نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں، جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں

عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَ مَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ النصف ۷ ع ۱۵ ۷

عِنْدَ	رَبِّكَ	وَ مَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ	وَ اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
پاس	آپ کے رب کے	اور نہیں	وہ	ظالموں سے	کچھ دور	اور طرف	مدین کی	بھائی ان کے	شعیب

سے نشان کیے ہوئے تھے، اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَ لَا تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ
کہا انہوں نے	اے قوم میری	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	اور نہ کمی کرو	ماپ

تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور ماپ اور تول میں کمی نہ

وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾

وَ الْمِيْزَانَ	اِنِّيْ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَ اِنِّيْ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	مُحِيْطٍ
اور تول میں	بیشک میں	دیکھتا ہوں تمہیں	آسودہ حال	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	ایک ایسے دن کے	جو گھیر لینے والا ہے

کیا کرو، میں تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہیں لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

وَ يٰقَوْمِ	اَوْفُوْا	الْمِكْيَالَ	وَ الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	وَ لَا تَبْخَسُوْا	النَّاسَ
اور اے میری قوم	پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف کے ساتھ	اور نہ کم دیا کرو	لوگوں کو

اور اے قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم

اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اَشْيَآءَهُمْ	وَ لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ
چیزیں ان کی	اور نہ پھرو	زمین میں	مفسد بن کر/خرابی کرتے ہوئے	باقی ماندہ/دیا ہوا نفع	اللہ کا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر

نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی نہ کرتے پھرو۔ اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ مَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ
ہو تم	ایمان والے/یقین کرنے والے	اور نہیں	میں	تم پر	نگہبان	کہا انہوں نے	اے شعیب	کیا تیری نماز

بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا، شعیب! کیا تمہاری نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ

تَاْمُرُكَ ①	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	اَوْ	اَنْ	نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ
سکھاتی ہے تجھے	یہ کہ	ہم ترک کر دیں	اسکو جو	پوجتے تھے	باپ دادا ہمارے	یا	یہ کہ	ہم (نہ) کریں	اپنے مالوں میں	جو کچھ	ہم چاہیں	بیشک تو

تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں نہ کریں؟ تم

لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ
البتہ تو ہی	بڑا نرم دل	راست باز ہے	کہا (شعیبؑ نے)	اے میری قوم	بھلا تم دیکھو تو	اگر	میں ہوں	دلیل روشن پر	طرف سے

تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے

رَّبِّيْ وَ رَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ

رَّبِّيْ	وَ رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ مَا	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى ②	مَا	اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ
اپنے پروردگار کی	اور اس نے روزی دی مجھے	اپنی طرف سے	روزی	اچھی	اور نہیں	میں چاہتا	یہ کہ	مخالفت کروں تمہاری	طرف	اس کام کے کہ	منع کروں تمہیں	جس سے

اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں اس کے خلاف کروں گا)؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں،

① تَاْمُرُكَ: حکم دیتی ہے تجھے یعنی سکھاتی ہے تجھے۔ ② یہ محاورۃ ہے جس کا مفہوم نیچے رواں ترجمے میں واضح ہے۔

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اِسْتَطَعْتُ	وَ مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ
نہیں	میں چاہتا ہوں	مگر	اصلاح	جہاں تک	مجھ سے ہو سکے	اور نہیں	توفیق ملنا مجھے	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اسی پر	بھروسا کیا میں نے

میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے، میں اسی پر بھروسا

وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ

وَ اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَ يٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ ❶	شِقَاقِيْٓ ❷	اَنْ	يُصِيْبَكُمْ	مِثْلُ	مَا
اور اسی کی طرف	رجوع کرتا ہوں	اور اے میری قوم	ہرگز نہ باعث بنے/ اکسائے تم کو (کسی کام پر)	میری ضد/مخالفت	کہ	پہنچے تمہیں	مانند	اسکی جو

رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی

اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ

اَصَابَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَ مَا	قَوْمُ لُوْطٍ	مِنْكُمْ
پہنچا	قوم کو	نوح کی	یا	قوم کو	ہود کی	یا	قوم صالح کو	اور نہیں	قوم لوط	تم سے

قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو، اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

بِبَعِيْدٍ	وَ اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَدُوْدٌ
کچھ دور	اور بخشش مانگو	اپنے پروردگار سے	پھر	توبہ کرو	اس کے آگے	بے شک	پروردگار میرا	بڑا رحم والا	بہت محبت والا ہے

کچھ دور نہیں۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو، بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَ لَوْلَا

قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِمَّا	تَقُوْلُ	وَ اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ لَوْلَا
کہا انہوں نے	اے شعیب	نہیں	ہم سمجھتے	بہت کچھ	اس سے جو	تو کہتا ہے	اور بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھے	درمیان اپنے	کمزور	اور اگر نہ ہوتی

انہوں نے کہا کہ شعیب! تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو، اور اگر تمہارے

رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ مَا	اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ
برادری تیری	تو ضرور ہم سنگسار کر دیتے تجھے	اور نہیں	تو	ہم پر	غالب	کہا (شعیبؑ نے)	اے میری قوم	کیا میری برادری	زیادہ زور والی/ زیادہ طاقتور

بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے، اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر

❶ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ: ہرگز نہ باعث بنے تمہارے لیے یا ہرگز نہ اکسائے تم کو (کسی کام پر)۔ ❷ شِقَاقِيْٓ: میری ضد یا میری مخالفت۔

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

عَلَيْكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ	ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تم پر/تمہارے لیے	اللہ سے	اور اس کو ڈال رکھا ہے تم نے	پیچھے اپنے	پیٹھ کے/بھلا کر	بے شک	پروردگار میرا	اس پر جو	تم کرتے ہو

اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے؟ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر

مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾ وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

مُحِيْطٌ	وَ يٰقَوْمِ	اِعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
احاطہ کیے ہوئے ہے	اور اے میری قوم	تم کام کیے جاؤ	پر	اپنی جگہ	بے شک میں	کام کیے جاتا ہوں	عنقریب	تم جان لوگے	کون ہے

احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ، میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں، تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾

يَاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيْهِ	وَ مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ
آتا ہے اس پر	عذاب	جو رسوا کرے گا اسے	اور کون	وہ	جھوٹا ہے	اور تم انتظار کرو	بے شک میں	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والا ہوں

عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ

وَ لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَ اَخَذَتْ ❶
اور جب	آیا	حکم ہمارا	بچا لیا ہم نے	شعیب کو	اور جو لوگ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	رحمت سے	اپنی طرف سے	اور آپکڑا/دبوچا

اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَمْ يَغْنَوْا
ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑ نے	پس انہوں نے صبح کی/تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے منہ پڑے ہوئے	گویا کہ	کبھی نہیں بسے تھے

ان کو چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے، گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ

فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا ع ٨ ١٢ ٨

فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا
ان میں	سن رکھو	دوری/پھٹکار ہے	مدین کے لیے	جیسے کہ	پھٹکار ہوئی ❷	ثمود پر	اور تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ اپنی نشانیوں

تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل

❶ وَ اَخَذَتْ: اور آ پکڑا، اور آ دبوچا۔ ❷ یا اس طرح ترجمہ کیجیے: دور ہوئے ثمود۔

وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَآ اَمْرُ

وَ سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَاۡئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَ مَا	اَمْرُ
اور دلیل	روشن کے	طرف	فرعون	اور اس کے سرداروں کی	تو پیروی کی انہوں نے	حکم کی	فرعون کے	اور نہیں	حکم

روشن دے کر بھیجا، (یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم

فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ

فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ بِئْسَ
فرعون کا	درست	وہ آگے ہوگا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پس وہ لاڈالے گا ان کو	دوزخ میں	اور کیا برا ہے

درست نہیں تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں جا اتارے گا، اور جس مقام پر وہ اتارے

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ	وَ اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
گھاٹ	اترنے کا مقام/ جہاں وہ اتارے جائیں گے	اور ان کے پیچھے لگادی گئی	اس (دنیا) میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	برا ہے	انعام

جائیں گے وہ برا ہے۔ اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی)، جو انعام ان کو ملا ہے

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾

الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَ حَصِيْدٌ
جو دیا گیا (انہیں)	یہ	حالات میں سے	بستیوں کے	جو ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان میں سے	کچھ باقی ہیں	اور کچھ جڑ سے کٹی ہوئی ہیں

برا ہے۔ یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں، ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہوگیا۔

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ

وَ مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ
اور نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	بلکہ	انہوں نے ظلم کیا	خود اپنے اوپر	پھر نہ	کچھ کام آئے	ان کے	معبود ان کے	جنہیں

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا، غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ
وہ پکارتے تھے	سوائے	اللہ کے	کچھ بھی	جب	آیا	حکم	آپ کے پروردگار کا	اور نہیں	انہوں نے کچھ بڑھایا انکے حق میں	سوائے

وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے، اور تباہ کرنے کے سوا ان کے حق میں

تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ

تَتْبِيْبٍ	وَ كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ	اِذَا	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَ هِىَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗ
ہلاکت کے	اور اسی طرح	پکڑ ہے	آپکے پروردگار کی	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو	اور وہ	ظلم کرنے والی/ نافرمان (ہوتی ہیں)	تحقیق	اس کی پکڑ

اور کچھ نہ کر سکے۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے، بے شک اس کی پکڑ

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ

اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ
دکھ دینے والی	سخت ہے	بےشک	اس میں	البتہ نشانی ہے	اس شخص کے لیے جو	ڈرے	عذاب سے	آخرت کے	وہ	دن

دکھ دینے والی (اور) سخت ہے۔ ان (قصوں) میں اس شخص کے لیے جو عذابِ آخرت سے ڈرے، عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں

مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ

مَجْمُوْعٌ	لَهُ	النَّاسُ	وَ ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَشْهُوْدٌ	وَ مَا	نُؤَخِّرُهٗ	اِلَّا	لِاَجَلٍ
کہ اکٹھے کیے جائیں گے	اس میں	سب لوگ	اور یہی	دن	حاضری کا	اور نہیں	ہم تاخیر کر رہے اس میں	مگر	ایک وقت کیلئے

سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے۔ اور ہم اس کے لانے میں ایک وقتِ معین تک تاخیر کر

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

مَعْدُوْدٍ	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِىٌّ	وَ سَعِيْدٌ
مقرر/معین	جس روز	وہ آئے گا	نہیں بول سکے گا	کوئی متنفس	مگر	ساتھ اجازت اس کی	پھر ان میں	کچھ بد بخت ہوں گے	اور کچھ نیک بخت

رہے ہیں۔ جس روز وہ آ جائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِى	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَ شَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا
پس جو لوگ	بدبخت ہوں گے	پس میں	دوزخ	ان کے لیے	اس میں	چلانا	اور دھاڑنا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک

تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیے جائیں گے)، اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا (اور) جب تک آسمان و زمین ہیں

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

دَامَتْ	السَّمٰوٰتُ	وَ الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِمَا	يُرِيْدُ
رہیں گے	آسمان	اور زمین	مگر	جتنا چاہے	پروردگار آپکا	بےشک	پروردگار آپکا	خوب کرنے والا ہے	اس کو جو	وہ ارادہ کرتا ہے

ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتْ	السَّمٰوٰتُ	وَ الْاَرْضُ
اور جو لوگ	نیک بخت ہوئے	سو (وہ) بہشت میں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک رہیں	آسمان	اور زمین

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کیے جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ

اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ مَجْذُوْذٍ	فَلَا تَكُ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰۤؤُلَآءِ
مگر	جو	چاہے	پروردگار آپکا	بخشش ہے	بے انتہا/ نہ ختم ہونے والی	پس آپ نہ رہیں	میں	کسی شک وشبہ	اس چیز سے جو	پوجتے ہیں	یہ لوگ

مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے، یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی۔ تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں، اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا،

مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ

مَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِنْ قَبْلُ	وَ اِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ
وہ نہیں پوجتے	مگر	مانند اسکے جو	پوجتے تھے	باپ دادا ان کے	اس سے پہلے	اور یقیناً ہم	پورا دینے والے ہیں ان کو	حصہ ان کا

یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں، اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلاکم وکاست دے

۹ ع ۱۴ ۹ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ لَوْلَا	كَلِمَةٌ
بلاکم وکاست	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	سو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات

دینے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنَّ كُلًّا

سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	وَ اِنَّ	كُلًّا
پہلے ہو چکی	آپ کے پروردگار سے	تو فیصلہ کر دیا جاتا	درمیان ان کے	اور بیشک وہ	شبہ میں ہیں	اس سے	خلجان میں ڈالنے والے	اور بیشک	سب کو

سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا، اور وہ تو اس سے قوی شبہ میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے

لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ

لَمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَا
جب (وقت آیا)	البتہ پورا پورا بدلہ دے گا انکو	پروردگار آپکا	ان کے اعمال کا	بیشک وہ	ساتھ اسکے جو	یہ عمل کرتے ہیں	باخبر ہے	سو آپ قائم رہیں	جیسا کہ

دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا، بے شک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔ سو (اے پیغمبرؐ) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر)

أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا

أُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَلَا تَطْغَوْا	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَلَا	تَرْكَنُوْٓا
حکم کیا گیا ہے آپ کو	اور جنہوں نے	توبہ کی	ساتھ آپ کے	اور تم نہ حد سے تجاوز کرو	بیشک وہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور نہ	جھکو/مائل ہو

تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں، قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے (سب) اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف

اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ

اِلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ
طرف	ان لوگوں کی جو	ظلم کرتے ہیں	پس تم کو چھوئے گی	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست/مددگار	پھر

مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی) آگ آ لپٹے گی، اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں (اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو) پھر تم کو (کہیں سے)

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ

لَا تُنْصَرُوْنَ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِنَ الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ
تمہیں مدد نہیں مل سکے گی	اور قائم کریں	نماز	دونوں طرف	دن کے	اور کچھ حصہ	رات سے	بیشک	نیکیاں

مدد نہ مل سکے گی۔ اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ

يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يُذْهِبْنَ	السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ
دور کر دیتی ہیں	گناہوں کو	یہ	نصیحت ہے	نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے	اور صبر کیجیے	پس تحقیق	اللہ	نہیں ضائع کرتا

نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ ان کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَلَوْلَا	كَانَ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَنْهَوْنَ
اجر	نیکوکاروں کا	پس کیوں نہ	ہوئے	سے	امتوں میں	تم سے پہلے	ہوش مند/صاحب خیر	کہ منع کرتے

اجر ضائع نہیں کرتا۔ جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ

عَنْ	الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ
سے	فساد/خرابی	ملک میں	مگر	تھوڑے	ان سے جن کو	ہم نے بچا لیا	ان میں سے	اور پیچھے لگے رہے	وہ لوگ جنہوں نے

سے روکتے؟ ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی، اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے

ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى

ظَلَمُوْا	مَا	اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَ كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَ مَا	كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى
ظلم کیا	اس چیز کے کہ	عیش وآرام دیا گیا تھا انکو	جس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں	ہے	پروردگار آپکا	کہ ہلاک کردے	بستیوں کو

پیچھے لگے رہے جن میں عیش وآرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں،

بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً

بِظُلْمٍ	وَ اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
ظلم سے	جبکہ ان کے باشندے	نیکوکار ہوں	اور اگر	چاہتا	پروردگار آپ کا	البتہ کردیتا	لوگوں کو	امت	ایک

از راہِ ظلم تباہ کر دے۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا، لیکن وہ ہمیشہ

وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ لا اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ

وَ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	اِلَّا	مَنْ	رَحِمَ	رَبُّكَ	وَ لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ تَمَّتْ	كَلِمَةُ
اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنے والے	مگر	جن پر	رحم کرے	پروردگار آپ کا	اور اسی لیے	اس نے پیدا کیا ان کو	اور پورا ہوا	قول/بات

اختلاف کرتے رہیں گے، مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے، اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہوگیا

رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ

رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَ كُلًّا	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
آپ کے پروردگار کا	البتہ میں ضرور بھر دوں گا	جہنم کو	سے	جنوں	اور انسانوں	اکٹھے/سب سے	اور تمام	ہم بیان کرتے ہیں	آپ کے آگے

کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ اور (اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَ جَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ

مِنْ اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ ❶	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ جَآءَكَ	فِيْ هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَ مَوْعِظَةٌ
احوال میں سے	پیغمبروں کے	جو کچھ	ہم قائم رکھتے/تسلی دیتے ہیں	ساتھ اسکے	آپ کے دل کو	اور پہنچ گیا آپکے پاس	اس میں	حق	اور نصیحت

سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں، اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لیے

وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا

وَ ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ قُلْ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا
اور یاددہانی	مومنوں کے لیے	اور کہہ دیں	ان لوگوں سے جو	نہیں ایمان لاتے	عمل کیے جاؤ	اپنی جگہ پر	بیشک ہم بھی

نصیحت اور عبرت ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ ہم (اپنی جگہ)

❶ نُثَبِّتُ: ہم قائم رکھتے ہیں، ہم تسلی دیتے ہیں۔

عْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

عْمَلُوْنَ	وَ انْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
عمل کرنے والے ہیں	اور تم بھی انتظار کرو	بیشک ہم بھی	منتظر ہیں	اور اللہ ہی کے پاس	چھپی چیزوں کا علم	آسمانوں کی	اور زمین کی

عمل کیے جاتے ہیں، اور (نتیجۂ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے،

وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ

وَ اِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَ تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ
اور اسی کی طرف	لوٹائے جاتے/رجوع ہوتے ہیں	کام/امور	تمام	پس بندگی کیجئے اس کی	اور بھروسا رکھئے	اسی پر	اور نہیں	پروردگار آپکا	بے خبر

اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے، تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسا رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾ ع

ع ١٠ ١٤ ١٠

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
اس چیز سے جو	تم کرتے ہو

اس سے بے خبر نہیں۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ١١١ رُكُوْعَاتُهَا ١٢

يُوْسُف	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
یوسفؑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
الف لام را	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	بیشک ہم نے	نازل کیا اس کو	قرآن	عربی	تاکہ تم	سمجھ سکو

الر، یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ اِنْ	كُنْتَ
ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہت اچھا	قصہ	اسکے ساتھ جو	بھیجا ہم نے	طرف آپ کی	یہ	قرآن	اور تحقیق	آپ تھے

(اے پیغمبرؐ!) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں، اور تم اس سے

مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝٣ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ
اس سے پہلے	البتہ بے خبر	جب	کہا	یوسف نے	اپنے والد سے	اے میرے باپ	بیشک میں نے	دیکھا	گیارہ

پہلے بے خبر تھے۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا، میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند

كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝٤ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ

كَوْكَبًا	وَّ الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا تَقْصُصْ
ستاروں	اور سورج	اور چاند کو	دیکھا ان کو	مجھے	سجدہ کر رہے ہیں	کہا انہوں نے	اے میرے بیٹے	نہ بیان کرنا

کو دیکھا ہے، دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا، اپنے خواب کا ذکر

رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

رُءْيَاكَ	عَلٰٓى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ
اپنا خواب	اپنے بھائیوں پر	پس وہ چال چلیں گے	تیرے لیے	کوئی چال	بیشک	شیطان	انسان کے لیے	دشمن ہے

اپنے بھائیوں سے نہ کرنا، نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے، کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا

مُّبِيْنٌ ۝٥ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ

مُّبِيْنٌ	وَ كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَ يُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ يُتِمُّ
کھلا	اور اسی طرح	برگزیدہ کرے گا تجھے	رب تیرا	اور سکھائے گا تجھے	تعبیر کا علم	باتوں کی	اور پوری کرے گا

دشمن ہے۔ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا، اور جس طرح اس نے اپنی نعمت

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ
نعمت اپنی	تجھ پر	اور یعقوب کے گھرانے پر	جیسا کہ	اس نے پورا کیا اسے	پر	باپ دادا تیرے	اس سے قبل	ابراہیم

پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی، اسی طرح تم پر اور اولادِ یعقوب پر پوری کرے

وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ ١ ع ١١

وَ اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَ اِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ
اور اسحاق	بے شک	پروردگار تیرا	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا	بے شک	ہیں	میں	یوسف	اور اس کے بھائیوں	نشانیاں

گا۔ بے شک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی)

لِّلسَّآئِلِیْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِیْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ

لِلسَّآئِلِیْنَ	اِذْ	قَالُوْا	لَیُوْسُفُ	وَ اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى اَبِیْنَا	مِنَّا	وَ نَحْنُ	عُصْبَةٌ
پوچھنے والوں کیلئے	جب	کہا انہوں نے	البتہ یوسف	اور بھائی اس کا	زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کو	ہم سے	جبکہ ہم	قوی جماعت ہیں

نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں،

اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ۝۸ اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ

اِنَّ	اَبَانَا	لَفِیْ	ضَلٰلٍ	مُبِیْنٍ	اُقْتُلُوْا	یُوْسُفَ	اَوْ	اِطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	یَخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ
بیشک	باپ ہمارا	البتہ میں	غلطی	صریح	مار ڈالو	یوسف کو	یا	پھینک آؤ اسے	کسی ملک میں	خالی ہو جائے گی	تمہارے لیے	توجہ

کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔ تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ، پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری

اَبِیْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ۝۹ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا

اَبِیْكُمْ	وَ تَكُوْنُوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِیْنَ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا
تمہارے باپ کی	اور تم ہو جاؤ گے	اس کے بعد	لوگ	نیک	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	نہ قتل کرو

طرف ہو جائے گی، اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو،

یُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ۝۱۰

یُوْسُفَ	وَ اَلْقُوْهُ	فِیْ	غَیٰبَتِ	الْجُبِّ	یَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ	السَّیَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِیْنَ
یوسف کو	اور ڈال دو اسے	میں	گہرے	کنوئیں	کہ اس کو نکال لے جائے	کوئی	راہ گیر	اگر	ہو تم	کرنے والے

کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے گا، اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو)۔ (یہ مشورہ کر کے یعقوبؑ سے)

قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى یُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱ اَرْسِلْهُ

قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا تَاْمَنَّا	عَلٰى یُوْسُفَ	وَ اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ	اَرْسِلْهُ
کہنے لگے	اے ابا جان ہمارے	کیا ہے آپ کو	آپ اعتبار نہیں کرتے ہمارا	یوسف کے بارے میں	اور یقیناً ہم	اس کے	البتہ خیر خواہ	بھیج دیں اس کو

کہنے لگے کہ ابا جان، کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں؟ کل اسے ہمارے ساتھ

مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَ یَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

مَعَنَا	غَدًا	یَرْتَعْ	وَ یَلْعَبْ	وَ اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	اِنِّیْ	لَیَحْزُنُنِیْ	اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ
ہمارے ساتھ	کل	خوب میوے کھائے	اور کھیلے	اور بیشک ہم	اس کے	نگہبان ہیں	کہا انہوں نے	بیشک	مجھے غمگین کرتا ہے	یہ کہ	تم لے جاؤ	اسے

بھیج دیجئے، خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے، ہم اس کے نگہبان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا

وَاَخَافُ اَنْ یَّاْکُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَکَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ

وَاَخَافُ	اَنْ	یَّاْکُلَهُ	الذِّئْبُ	وَاَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	اَکَلَهُ	الذِّئْبُ	وَنَحْنُ
اور مجھے (یہ بھی) خوف ہے	کہ	کھاجائے اسے	بھیڑیا	جبکہ تم	اس سے	غافل ہو	کہنے لگے	اگر	کھاجائے اس کو	بھیڑیا	جبکہ ہم

ہوجائے گا) اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہوجاؤ اور اسے بھیڑیا کھاجائے۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور

عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ

عُصْبَةٌ	اِنَّآ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَاَجْمَعُوْٓا	اَنْ	یَّجْعَلُوْهُ	فِیْ	غَیٰبَتِ
ایک طاقتور جماعت ہیں	تحقیق ہم	اس صورت میں	نکمے ہونگے	پس جب	وہ لے گئے	اسے	اور اتفاق کرلیا	کہ	ڈال دیں اس کو	میں	گھرے

جماعت ہیں، اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔ غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کرلیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں

الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ

الْجُبِّ	وَاَوْحَیْنَا	اِلَیْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	وَهُمْ	لَا یَشْعُرُوْنَ	وَجَآءُوْ
کنوئیں	اور وحی بھیجی ہم نے	اس کی طرف	البتہ تو انہیں ضرور آگاہ کرے گا	ان کے اس کام سے	اور ان کو	نہیں کچھ خبر ہوگی	اور آئے وہ

تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کو اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی۔ (یہ حرکت کرکے)

اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْکُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا یٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَکْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ

اَبَاهُمْ	عِشَآءً	یَّبْکُوْنَ	قَالُوْا	یٰٓاَبَانَا	اِنَّا ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ ❶	وَتَرَکْنَا	یُوْسُفَ	عِنْدَ
اپنے باپ کے پاس	رات کے وقت	روتے ہوئے	کہنے لگے	اے ابا ہمارے	بیشک ہم چلے گئے	باہم دوڑ کا مقابلہ کرنے	اور چھوڑ دیا ہم نے	یوسف کو	پاس

وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے (اور) کہنے لگے کہ ابا جان! ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہوگئے اور یوسف کو

الثلثۃ

مَتَاعِنَا فَاَکَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ کُنَّا صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰی

مَتَاعِنَا	فَاَکَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَا	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَنَا	وَلَوْ	کُنَّا	صٰدِقِیْنَ	وَجَآءُوْ	عَلٰی
اپنے اسباب کے	پس کھا گیا اس کو	بھیڑیا	اور نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اگرچہ	ہم ہوں	سچے	اور لے آئے وہ	پر

اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں، باور نہیں کریں گے۔ اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی

قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ کَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَکُمْ اَنْفُسُکُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَاللّٰهُ

قَمِیْصِهٖ	بِدَمٍ	کَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَکُمْ	اَنْفُسُکُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِیْلٌ	وَاللّٰهُ
اس کے کرتے	لہو (لگا کر)	جھوٹ موٹ	کہا	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے	بات	پس صبر	اچھا ہے	اور اللہ ہی سے

لگالائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقۃ الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ) بات بنالائے ہو، اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)، اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے

❶ مکمل ترجمہ ہوگا: ہم باہم دوڑ کا مقابلہ کرنے میں لگ گئے یا ہم ایک دوسرے سے سبقت کرنے میں لگ گئے۔

اَلْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ⑱ وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى

اَلْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ	وَ جَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى
مدد مطلوب ہے	پر	جو	تم بیان کرتے ہو	اور آیا	ایک قافلہ	توانہوں نے بھیجا	اپنا سقا	پس اس نے ڈالا

بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے۔(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے (پانی کیلئے) اپنا سقا بھیجا، اس نے کنوئیں میں

دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ⑲

دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا	غُلٰمٌ	وَ اَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ❶
اپنا ڈول	کہنے لگا	کیا خوشی کی بات ہے	یہ تو	لڑکا ہے	اور انہوں نے چھپالیا اس کو	مال تجارت سمجھ کر	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	اس کو جو	وہ کرتے ہیں/ تھے

ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے)، وہ بولا، زہے قسمت! یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے، اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپالیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا۔

وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ⑳ۧ وَ قَالَ ع ۲ ۱۴ ۱۲

وَ شَرَوْهُ	بِثَمَنٍۭ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَ كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ	وَ قَالَ
اور انہوں نے بیچ دیا اسے	قیمت کے بدلے	تھوڑی/ ناقص	چونیاں/ درہم	گنتی کے/ چند	اور وہ رہے تھے	اس میں	بیزار/ بے رغبت	اور کہا

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا، اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا۔ اور مصر میں جس شخص نے

الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ

الَّذِىْ	اِشْتَرٰىهُ	مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ	يَّنْفَعَنَا	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ
جس نے	خریدا اس کو	مصر میں	اپنی عورت سے	باعزت رکھ	قیام اس کا	عجب نہیں	کہ	یہ فائدہ دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اس کو

ان کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو، عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اس کو بیٹا

وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ

وَلَدًا	وَ كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِى الْاَرْضِ	وَ لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
بیٹا	اور اس طرح	ہم نے جگہ دی	یوسف کو	سرزمین میں	اور تاکہ ہم سکھائیں اس کو	تعبیر	باتوں کی

بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں،

وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ㉑ وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ

وَ اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰۤى اَمْرِهٖ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
اور اللہ	غالب ہے	اپنے کام پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی کو

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے

❶ یَعْمَلُوْنَ: وہ کرتے ہیں، وہ کرتے تھے۔

اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا

اٰتَیْنٰهُ	حُكْمًا	وَ عِلْمًا	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِیْ	الْمُحْسِنِیْنَ	وَ رَاوَدَتْهُ	الَّتِیْ	هُوَ	فِیْ بَیْتِهَا
ہم نے اس کو عطا کی	دانائی	اور علم	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکو کاروں کو	اور اسے پھسلایا	اس عورت نے کہ	وہ	جس کے گھر میں تھا

تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا، اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔ تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا

عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ

عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ غَلَّقَتْ	الْاَبْوَابَ	وَ قَالَتْ	هَیْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّیْ	اَحْسَنَ
اپنے نفس (پر قابو رکھنے) سے	اور بند کر دیئے	دروازے	اور کہنے لگی	آجا جلدی تو	کہا	پناہ (مانگتا ہوں) اللہ کی	تحقیق وہ	میرا آقا ہے	اس نے بہت اچھا رکھا

چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسفؑ) جلدی آؤ، انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے، وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں، انہوں نے مجھے اچھی طرح

مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ

مَثْوَایَ	اِنَّهٗ	لَا یُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ لَقَدْ	هَمَّتْ	بِهٖ	وَ هَمَّ	بِهَا	لَوْلَا	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ
میرا رہنا سہنا	بیشک وہ	نہیں فلاح پاتے	ظالم	اور تحقیق	قصد کیا اس عورت نے	ان کا	اور وہ قصد کر لیتے	اس عورت کا	اگر نہ ہوتا	کہ	دیکھتے	روشن دلیل

سے رکھا ہے، (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)، بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا، اگر وہ پروردگار کی

رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾

رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَ الْفَحْشَآءَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِیْنَ
اپنے پروردگار کی	اس طرح (ہوا)	تا کہ ہم روک دیں	ان سے	برائی	اور بے حیائی	بیشک وہ	ہمارے بندوں سے تھے	برگزیدہ/ جو خاص ہمارے ہی ہیں

نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں، بے شک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ

وَ اسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَ قَدَّتْ	قَمِیْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ	وَ اَلْفَیَا	سَیِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ
اور دونوں دوڑے	دروازے کی طرف	اور اس عورت نے پھاڑ دی	ان کی قمیص	پیچھے سے	اور پایا دونوں نے	اس عورت کے خاوند کو	پاس	دروازے کے	کہنے لگی

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسفؑ پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے (پکڑ کر کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا

مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِیَ

مَا	جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّا	اَنْ	یُسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	قَالَ	هِیَ
کیا	سزا ہے	اسکی جو	ارادہ کرے	تیری بیوی سے	برائی کا	مگر	یہ کہ	اسے قید کیا جائے	یا	عذاب (دیا جائے)	دکھ دینے والا	(یوسفؑ نے) کہا	اسی نے

خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے؟ یوسف نے کہا،

رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ

رَاوَدَتْنِیْ	عَنْ نَّفْسِیْ	وَ شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ
پھسلانا چاہا مجھے	میرے نفس سے	اور گواہی دی	ایک گواہ نے	اس کے قبیلے سے	اگر	ہو	قمیص اس کی	چیری گئی/پھٹی ہوئی	آگے سے

اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو

فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ

فَصَدَقَتْ	وَ هُوَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ هُوَ
تو وہ سچی	اور وہ	سے	جھوٹوں میں	اور اگر	ہو	قمیص اس کی	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی	اور وہ

تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ	اِنَّ
سچوں سے/سچا	پس جب	دیکھی	قمیص اس کی	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	اس نے کہا	بے شک یہ	سے	تم عورتوں کا فریب	بیشک

سچا۔ جب اس کا کرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا کو) کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے (اور) کچھ شک نہیں کہ

كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَ اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ

كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	وَ اسْتَغْفِرِیْ	لِذَنْۢبِكِ	اِنَّكِ
تمہارے فریب	بڑے ہیں	یوسف	اعراض کر/خیال نہ کر	اس سے/اس بات کا	اور تو بخشش مانگ	اپنے گناہ کیلئے	بے شک تو

تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں۔ یوسف اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بے شک

كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا ع ۳ ۹ ۱۳

كُنْتِ	مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ	وَ قَالَ	نِسْوَةٌ	فِی الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا
ہے	خطاکاروں سے	اور کہا	عورتوں نے	شہر میں	عزیز کی بیوی	مائل کرنا چاہتی ہے/پھسلانا چاہتی ہے	اپنے غلام کو

خطا تیری ہی ہے۔ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی

عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

عَنْ نَّفْسِهٖ	قَدْ شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرٰىهَا	فِیْ	ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ
اس کے نفس سے	تحقیق اس نے اس عورت کو فریفتہ کرلیا ہے	محبت میں	بیشک ہم	دیکھتے ہیں اس کو	میں	گمراہی	صریح	پھر جب	سنا اس عورت نے

ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے۔ جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کیلئے

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَ اَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَ اٰتَتْ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِنْهُنَّ
ان عورتوں کے مکر کو	تو دعوت بھیجی	طرف ان کی	اور تیار کی	ان کے لیے	ایک محفل	اور دی	ہر	ایک کو	ان میں سے

ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی، اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھری

سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۫ وَ قُلْنَ

سِكِّيْنًا	وَ قَالَتْ	اُخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗ	اَكْبَرْنَهٗ ❶	وَ قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَ قُلْنَ
(ایک ایک) چھری	اور کہا	نکل آ	انکے سامنے	پس جب	دیکھا ان عورتوں نے اسے	ان پر اسکا رعب چھا گیا	اور انہوں نے کاٹ لیے	اپنے ہاتھ	اور کہا

دی اور (یوسفؑ سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ، جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ
پاکی ہے	اللہ کے لیے	نہیں	یہ	آدمی	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ	کہا اس عورت نے	پس یہی	وہ شخص ہے کہ

کاٹ لیے اور بیساختہ بول اٹھیں، سبحان اللہ (یہ حسن)! یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔ تب (زلیخا نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں

لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ

لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ	وَ لَئِنْ	لَمْ يَفْعَلْ	مَا	اٰمُرُهٗ
تم ملامت کرتی ہو مجھے	جسکے بارے میں	اور البتہ تحقیق	میں نے مائل کرنا چاہا اسکو	اسکے نفس سے	پس اس نے بچا لیا	اور اگر	نہ کرے گا	جو	میں اسے کہتی ہوں

تم مجھے طعنے دیتی تھیں، اور بے شک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا، اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ

لَيُسْجَنَنَّ	وَ لَيَكُوْنًا	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْ
یقیناً ضرور قید کر دیا جائے گا	اور ضرور ہو گا	ذلیلوں سے	کہا (یوسفؑ نے)	اے میرے پروردگار	قید	زیادہ پسند	مجھے	اس بات سے کہ	وہ بلاتی ہیں مجھے

تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا۔ (یوسفؑ نے) دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے تو قید پسند

اِلَيْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

اِلَيْهِ	وَ اِلَّا (اِنْ۔ لَا)	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ اَكُنْ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
جس کی طرف	اور اگر نہ	تو نے پھیرا	مجھ سے	ان کا فریب	تو میں مائل ہو جاؤں گا	طرف ان کی	اور ہو جاؤں گا	جاہلوں میں سے

ہے، اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔

❶ عام لغوی ترجمہ ہے؛ ان عورتوں نے اسے بڑا سمجھا۔

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا

فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	ثُمَّ	بَدَا
تو دعا قبول کرلی	اس کی	اسکے رب نے	پس پھیر دیا	اس سے	مکران عورتوں کا	بیشک وہی	سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا/ رائے ٹھہری

تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا، بے شک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔ پھر باوجود اس کے کہ

لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ ع ٦ ١٤

لَهُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِيْنٍ	وَ دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ
ان پر/ ان کی	اس کے بعد	جبکہ	دیکھ لیں انہوں نے	نشانیاں	وہ البتہ ضرور قید میں رکھیں گے اسکو	کچھ عرصہ تک	اور داخل ہوئے	اسکے ساتھ	قید خانہ میں

وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں۔ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ

فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَا	اِنِّىْ	اَرٰىنِىْ ①	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْ ①	اَحْمِلُ	فَوْقَ
دو جوان بھی	کہا	ایک نے ان دو سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	نچوڑ رہا ہوں	شراب	اور کہا	دوسرے نے	میں دیکھتا ہوں	اٹھائے ہوئے ہوں	اوپر

ہوئے۔ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا کہ) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کیلئے انگور) نچوڑ رہا ہوں، دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا

رَاْسِىْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳٦﴾

رَاْسِىْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ
اپنے سر کے	روٹیاں	کھا رہے ہیں	پرندے	اس میں سے	ہمیں بتا دیجئے	تعبیر اس کی	بیشک ہم	دیکھتے ہیں آپ کو	نیکوکاروں سے

ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں، (تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

قَالَ	لَا يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا
کہا اس نے	نہیں آئے گا تم دونوں کے پاس	کھانا	جو تم دونوں کو ملتا ہے	مگر	میں بتا دوں گا تمہیں	تعبیر ان کی	پہلے	کہ	وہ آئے تمہارے پاس

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو ان کی تعبیر بتا دوں گا،

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِىْ رَبِّىْ ؕ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِىْ	رَبِّىْ	اِنِّىْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
یہ	اس میں سے جو	سکھلایا مجھے	میرے پروردگار نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا	دین	اس قوم کا	جو نہیں ایمان لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت سے	وہ

یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں، جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت کا انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب

① اَرٰىنِىْ: میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو (یہ مکمل ترجمہ ہے، اوپر مختصر ترجمہ بھی درست ہے)

كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ

كٰفِرُوْنَ	وَ اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	مَا	كَانَ	لَنَا	اَنْ
انکار کرتے ہیں	اور پیروی کی میں نے	دین کی	اپنے باپ دادا	ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کے	نہیں	ہے	ہمارے لیے	کہ

چھوڑے ہوئے ہوں۔ اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایان نہیں ہے کہ

نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ عَلَى النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
ہم شریک بنائیں	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	یہ	فضل ہے	اللہ کا	ہم پر بھی	اور لوگوں پر بھی	اور لیکن	اکثر

کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں، یہ اللہ کا فضل ہے، ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ

النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ ❶	السِّجْنِ	ءَ اَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ	اَمْ	اللّٰهُ
لوگ	نہیں شکر کرتے	اے میرے دوساتھیو	قیدخانے کے	کیا کئی معبود	الگ الگ	بہتر ہیں	یا	اللہ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے ہیں یا (ایک) اللہ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّا	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَا	اَنْتُمْ
یکتا	غالب/زبردست	نہیں	تم پرستش کرتے ہو	سوائے اس کے	مگر	چند نام	کہ رکھ لیا ہے انہیں	تم نے

یکتا و غالب؟ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ

وَ اٰبَآؤُكُمْ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنْ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْا	اِلَّا
اور تمہارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی	اللہ نے	ان کی	کوئی	سند	نہیں	حکم/حکومت	مگر	اللہ کی	اس نے حکم دیا	کہ نہ	عبادت کرو	مگر

رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے، اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت

اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ

اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ ❶	السِّجْنِ
صرف اسی کی	یہی	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اے میرے دوساتھیو	جیل خانے کے

نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک

❶ یہاں یائے متکلم محذوف ہے۔

اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

اَمَّا	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَاَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ
جو	تم دو میں سے ایک	سو وہ پلائے گا	اپنے آقا کو	شراب	اور جو ہے	دوسرا	سو وہ سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اس کے سر سے

(جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا، اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے۔

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ

قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ	وَقَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِنْهُمَا	اُذْكُرْنِيْ
فیصلہ ہو چکا	اس امر کا	وہ کہ	جسکے بارے میں	تم دونوں پوچھتے تھے	اور کہا	اس سے جس پر	گمان تھا	کہ وہ	رہائی پانے والا ہے	ان دو میں سے	ذکر کرنا میرا

جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے۔ اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا، اس سے کہا کہ اپنے آقا سے

عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ؑ ع ۵ ۱۵

عِنْدَ	رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ	سِنِيْنَ
سامنے	اپنے آقا کے	پس بھلا دیا اس کو	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے آقا سے	پس وہ رہا	قید خانہ میں	کئی	سال

میرا ذکر بھی کرنا۔ لیکن شیطان نے اسے (ان کا) اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس جیل خانے ہی میں رہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ

وَقَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّيْ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَسَبْعَ
اور کہا	بادشاہ نے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں (خواب میں)	سات	گائیں ہیں	موٹی	کھا رہی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور سات

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا

سُنْبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَاُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ	فِيْ رُءْيَايَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا
خوشے/بالیں	سبز	اور (سات) دوسرے	خشک	اے	سردارو	تعبیر بتاؤ مجھے	میرے خواب کے بارے میں	اگر	ہو تم	خواب کی

خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی

تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

تَعْبُرُوْنَ	قَالُوْا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ
تعبیر دے سکتے	کہا انہوں نے	پراگندہ/پریشان	خواب	اور نہیں	ہم	ایسے خوابوں کی تعبیر کو	جاننے والے

تعبیر بتاؤ۔ انہوں نے کہا، یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

وَ قَالَ	الَّذِیْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَ ادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِیْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
اور کہا اس شخص نے	جو	رہائی پا گیا تھا	دونوں میں سے	اور اسے یاد آگیا	بعد	مدت کے	میں	بتاتا ہوں تمہیں	تعبیر اس کی	پس مجھے بھیج دو

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی، بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں، مجھے (جیل خانے)

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

یُوْسُفُ	اَیُّهَا	الصِّدِّیْقُ	اَفْتِنَا	فِیْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ
یوسف	اے	بڑے سچے	بتائیے ہمیں	بارے میں	سات	گایوں کے	موٹی تازی	کھا رہی ہیں ان کو	سات	دبلی

جانے کی اجازت دیجئے۔ (غرض وہ یوسفؑ کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف! اے بڑے سچے (یوسفؑ) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گایوں کو

وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

وَ سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَ اُخَرَ	یٰبِسٰتٍ	لَعَلِّیْ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے (سات)	خشک	تاکہ میں	لوٹوں/ واپس جاؤں	لوگوں کی طرف	عجب نہیں کہ وہ

سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے، تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں، عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر)

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ

یَعْلَمُوْنَ	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِیْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِیْ سُنْۢبُلِهٖ
جانیں	کہا (یوسفؑ نے)	تم کھیتی کرتے رہو گے	سات	سال	متواتر/ دستور کے مطابق	پس جو	کاٹ لو تم	پس چھوڑ دو اسے	اسکے خوشوں میں

جانیں۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے

اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	یَاْتِیْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ	یَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ
مگر	تھوڑا سا	اس میں سے جو	تم کھاؤ گے	پھر	آئیں گے	بعد	اسکے	سات	سخت	کھا جائیں گے	جو کچھ	تم نے پہلے سے رکھا ہوگا

خوشوں میں ہی رہنے دینا، پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے، جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اس سب کو

لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ

لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	یَاْتِیْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	عَامٌ	فِیْهِ	یُغَاثُ
ان کیلئے	سوائے	تھوڑا	اس میں سے جو	تم بچا رکھو گے	پھر	آئے گا	اس کے بعد	ایک سال	جس میں	مینہ برسایا جائے گا

کھا جائیں گے، صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے، پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا

ع ٦ / ١٦

الَنَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ

النَّاسُ	وَ فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ	وَ قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ
لوگوں پر	اور جس میں	وہ رس نچوڑیں گے	اور کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اسے	پس جب	آیا اس کے پاس	قاصد

اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ، جب قاصد ان کے پاس گیا

قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى رَبِّكَ	فَسْـَٔلْهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ
کہا (یوسفؑ نے)	تو واپس جا	اپنے آقا کی طرف	پس پوچھ اس سے	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے تھے	اپنے ہاتھ	بیشک	پروردگار میرا

تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، بے شک میرا پروردگار

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ

بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ ➊	يُوْسُفَ	عَنْ	نَفْسِهٖ	قُلْنَ
ان کے مکروں سے	خوب واقف ہے	کہا (بادشاہ نے)	کیا	حقیقت تھی تمہاری	جب	تم نے پھسلانا چاہا	یوسف کو	سے	نفس اسکے	سب بول اٹھیں

ان کے مکروں سے خوب واقف ہے۔ بادشاہ نے (عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوْٓءٍ	قَالَتْ	اِمْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ
پاکی ہے	اللہ کے لیے	نہیں	ہمیں معلوم	اس میں	کوئی برائی	بولی	عورت	عزیز کی	اب	ظاہر ہو چکی

حاشاللہ، ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا کہ اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی

الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ

الْحَقُّ	اَنَا رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ
حقیقت/سچائی	میں نے ہی پھسلانا چاہا اسے	اسکے نفس (کے ضبط) سے	اور بیشک وہ	البتہ سچوں میں سے ہے	یہ	اس لیے کہ وہ جان لے	کہ میں نے

ہے (اصل یہ ہے) کہ میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسفؑ نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٢﴾

لَمْ اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ
نہیں خیانت کی اس کی	پیٹھ پیچھے/ غائبانہ	اور بے شک	اللہ	نہیں چلنے دیتا	مکر/فریب	خیانت کرنے والوں کا

یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو رو براہ نہیں کرتا۔

➊ رَاوَدْتُّنَّ: تم (عورتوں) نے مائل کرنا چاہا، تم (عورتوں) نے پھسلانا چاہا۔